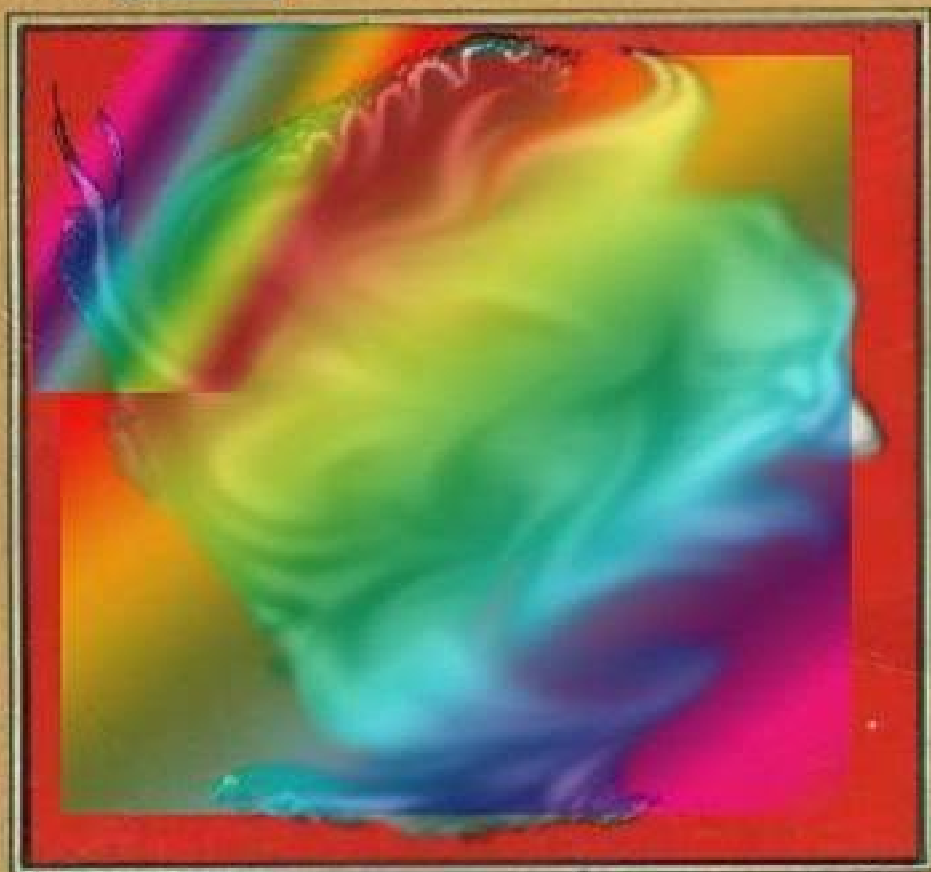
صدیوں پرانے سربستہ رازوں کے انکشافات پر مبنی ایک شہرۂ آفاق تصنیف

قانونِ
طلسما



مصنف و مؤلف

فاضلِ مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات

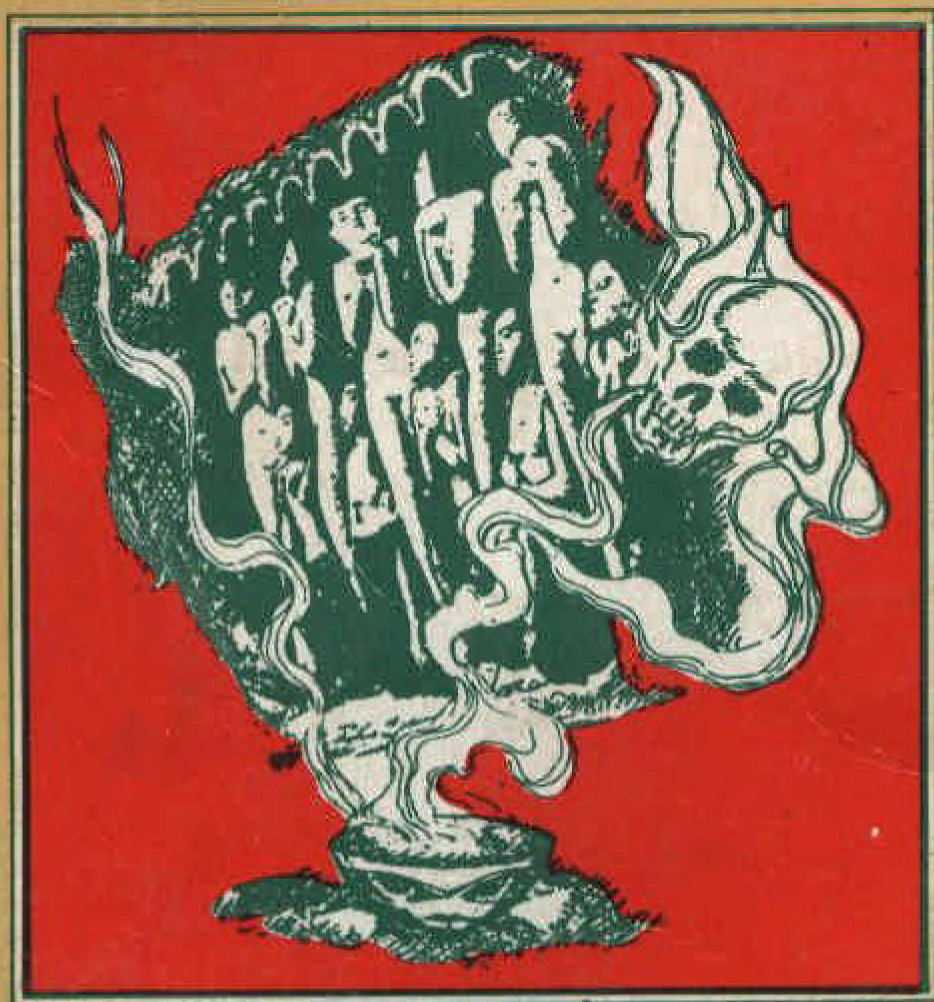
مکتبہ آئینۂ قسمت • کاشانۂ زنجانی - ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲ - لاہور

برانچ آفس : کاشانۂ زنجانی، آرام باغ روڈ، کراچی نمبر ۱

کراچی ۲۱۷۵۴۴

صدیوں پُرانے سربستہ رازوں کے انکشافات پر مبنی ایک شہرۂ آفاق تصنیف

قانونِ
طلسما



مُصنّف و مؤلّف

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمّد رفیق صاحب زاھد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات
مکتبۂ آئینۂ قسمت • کاشانۂ زنجانی - ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲ - لاہور
برانچ آفس : کاشانۂ زنجانی، آرام باغ روڈ، کراچی نمبر 1
کراچی ، 217544

دیباچہ

قانونِ طلسمات کی چوتھی اشاعت جو اس وقت منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے اپنے موضوع کے متعلقہ مضامین کی وسعت کے اعتبار سے ایک بیش بہا علمی ذخیرہ اور فنی خزینہ ہے۔ یہ کتاب عوام ہی کے لیئے نہیں بلکہ خواص کے لیئے بھی از بس مفید اور کار آمد ہے۔ دست بدعا ہوں کہ خداوندِ عالم جملہ اربابِ علم و فن کو اس کتاب کے عملیات و مجربات کو نیک کاموں میں استعمال کرنے اور خلقِ خدا کی خدمت کے مقدس جذبہ کو اپنا لائحہ عمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں آخر میں موجودہ صدی کے عظیم رُوحانی و جسمانی عامل السیّد فیض احمد شاہ صاحب نقوی البخاری کا صمیمِ قلب سے شکر گزار ہوں جنہوں نے قانونِ طلسمات کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں میرے ساتھ پُرخلوص تعاون فرمایا ہے۔

طالبِ دُعا

محمد رفیق زاہد عفی عنہ

ریاض احمد روڈ نزد علی مسجد، علی سٹریٹ
شالامار ٹاؤن لاہور ۹

بتاریخ ۱۰ اگست ۱۹۸۴ء بروز جمعۃ المبارک

مصنفِ کتاب



حضرت مولانا علامہ محمد رفیق صاحب زاہد (مرحوم)
مدظلہ العالی فاضلِ مشرقیات

قانونِ طلسمات پر ایک نظر

از۔ رُوحانی وجسمانی عامل السیّد فیض احمد شاہ نقوی البخاری

قانونِ طلسمات پر تبصرہ کرتے وقت کتاب کے مندرجات کا مطالعہ کرنا، کتاب کی اصلیت و حقیقت و علمی و فنّی واقعیت و افادیت کو واضح کرنے کے لئے کافی تصور کیا جاتا ہے۔

قانونِ طلسمات طلسماتی عملیات و مجربّات کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا علمی سمندر ہے
قانونِ طلسمات مخفی ورُوحانی عجائبات کا مہکتا ہوا گلستان ہے
قانونِ طلسمات حقائق و دقائقِ تسخیرات کا عظیم الشان رُوحانی انسائیکلوپیڈیا ہے اور
قانونِ طلسمات علمائے متقدمین و متاخرین کی علمی و فنّی اسرار و رموز پر مشتمل ہزاروں نایاب کتابوں کا ایک نادر و نایاب ذخیرہ ہے چونکہ کسی کتاب کی عظمت و مقبولیت کا انحصار اس کے مصنّف کی علمی و فنّی قابلیت پر ہوتا ہے اس لئے قانونِ طلسمات کے تعارف کے ساتھ اس کے فاضل مصنّف و مؤلف کا تعارف بھی انتہائی ضروری ہے۔ مصنّفِ کتاب کی علمی شخصیت برصغیر پاک و ہند میں محتاجِ تعارف نہیں ہے۔ موصوف طلسماتی سلسلہ کی متعدد کتابوں کے مصنّف ہیں جن میں سے قابلِ ذکر کتابیں درج ذیل ہیں

بوستانِ طلسمات
طلسماتِ رفیق
النوادرِ طلسمات
طلسمات کی دنیا

چار دانگِ عالم میں مشہور ہیں لیکن جو مقبولیت قانونِ طلسمات نے حاصل کی ہے وہ دوسری کسی کتاب کو میسّر نہیں ہو سکی کیونکہ خود مصنّف کا قول ہے کہ انہوں نے اپنی اس تصنیف پر پچاس سال کے طویل عرصہ تک شب و روز محنت کی ہے۔

اس کتاب پر تبصرہ کے لئے اس کے چند ایک اہم مضامین کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے جس سے کتاب کی اہمیت و افادیت کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے

١۔ طلسم شفاء الامراض ۔ یہ طلسم چالیس (۴۰) مختلف امراض کا مکمل علاج ہے اور مصنّف کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے

٢۔ طلسم عجیب النفع ۔ حُبّ و بُغض، تسخیرِ خلائق اور انسانی زندگی کے متعلقہ حالات و واقعات اور مختلف مشکلات و حاجات کے حل کے لئے ایک لاریب طلسم ہے۔

٣۔ طلسم شناختِ دُزد۔ چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب طلسم ہے۔

٤۔ طلسم خاتم العیون ۔ نظربندی کے سلسلہ کے عجیب و غریب عملیات کا جامع ہے۔

٥۔ طلسم حجابِ الابصار ۔ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے مجرب المجرّب کامل و بے خطا عملیات کا مجموعہ ہے۔

٦۔ نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات ۔ اس باب کے ضمن میں تقریباً چالیس ایسے عجیب و غریب سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا اعمال کو درج کیا گیا ہے جن میں کسی قسم کی چلّہ کشی اور وظیفہ کے بغیر عناصر و حیوانات کے ذریعہ مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ اعمال بیان کئے گئے ہیں

٧۔ بیاضِ مخفی کے عجائبات و مجربّات کا خزینہ ۔ اس باب میں مصنف و مؤلفِ کتاب نے صرف اور صرف ایسے عملیات کو درج کیا ہے جو موصوف کے ذاتی اور خاندانی طور پر صدیوں سے کامیاب و بے خطا اور سینہ کے مخفی رازوں کی حیثیت سے شمار ہوتے چلے آرہے ہیں۔ قانونِ طلسمات کے اس باب کا مطالعہ کر کے قاری یہ سمجھ لیتا ہے کہ اس کے ہاتھ قارون کا خزانہ لگ گیا ہے۔

٨۔ بابِ اوّل۔ سحر و آسیب کی تشخیص و علاج کے عملیات
یہ باب سحر و جادو اور آسیب و بلیّات کی اعجاز نما تشخیص اور حیرت انگیز رُوحانی علاج پر مشتمل ہے۔

٩۔ بابِ دوم۔ تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے عملیات
اس باب میں مصنّف نے روحوں کو تسخیر کرنے کے سلسلہ کے دس (١٠) ذاتی آزمودہ و مجرّب عملیات کو درج کیا ہے

۱۰۔ بابِ سوم۔ تسخیرِ ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات۔ مصنّف کے خاندانی و صدری اور علمائے فن کے مجرّبہ و معمولہ دس (۱۰) نادر الوجود عملیات کو اس باب میں شامل کیا گیا ہے۔

۱۱۔ بابِ چہارم۔ اسمائے طلسمات: اس باب میں مختلف قسم کے حُبّ و تسخیر کے متعلقہ عملیات کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کی مقبولیت اور شہرت کا یہ عالم ہے کہ اب تک اس کے تین ایڈیشن شائع ہو کر عوام و خواص سے دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں اور اب دوبارہ چوتھے ایڈیشن کو پوری آب و تاب کے ساتھ گذشتہ ایڈیشنوں کی کوتاہیوں کو دور کر کے مصنّف کی خصوصی اجازت کے ساتھ ادارہ ماہنامہ آئینہ قسمت نے شائع کیا ہے

قارئین کو یاد ہو گا کہ قانونِ طلسمات کے نام سے اس کتاب کے مندرجات کو ماہنامہ آئینۂ قسمت کے صفحات پر کافی عرصہ سے چھوٹے چھوٹے مقالہ جات کی صورت میں شائع کیا جاتا رہا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے عوام کے پُر زور اصرار اور کتاب کی بے پناہ مانگ کے پیشِ نظر فاضل مصنّف کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی ہے جس کے نتیجہ میں قانونِ طلسمات از سرِ نو بہت سے اضافی طلسماتی عملیات کے ساتھ شائع ہو کر منصۂ شہود پر آ چکی ہے

یہ کتاب اگرچہ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر ملک بھر میں اربابِ علم و فن کے ہاتھوں تک پہنچ چکی ہے لیکن اس کے باوجود نایاب و ناپید ہے۔ اس کتاب کی بدولت ہزاروں شائقینِ علم و فن آج کامیاب عامل و کامل بن کر عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ نہ صرف عامل حضرات ہی اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں بلکہ معمولی اردو پڑھے لکھے حضرات بھی کتاب کے آسان ترین عملیات پر عمل پیرا ہو کر نام نہاد اور جعلی قسم کے عاملوں سے چھٹکارا حاصل کر چکے ہیں۔

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک عامل سے لے کر ایک عام قاری تک سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں سینکڑوں ایسے عملیات ہیں جن میں کسی قسم کی چلّہ کشی کی کوئی ضرورت نہیں۔ تمام تر اعمال و وظائف کو بڑے عمدہ پیرایہ اور آسان اردو زبان میں تحریر کیا گیا ہے۔ غیر ضروری تفصیل سے اجتناب کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مغالطات کا مجموعہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کے اعمال بازاری قسم کی کتابوں سے ماخوذ و نقل ہیں۔

الغرض قانونِ طلسمات رُوحانی علوم و فنون کی حقیقتوں کا منبع ہے جس سے ہر شخص

اپنی ہر مشکل کا حل تلاش کر سکتا ہے

مصنّف و مؤلفِ کتابِ ہٰذا میرے استادِ محترم ہیں۔ موصوف اپنی دینی و دنیاوی مصروفیات کے ساتھ ساتھ علومِ طلسمات کو بھی عوام سے متعارف کرانے کے لیئے اس کی فیاضانہ اشاعت کا جو فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہ یقیناً قابلِ تحسین ہے۔

چونکہ قانونِ طلسمات صاحبانِ علم و فن اور عوام سب کے لیئے یکساں مفید اور زبردست علمی کاوش ہے اس لیئے مجھے قوی اُمید ہے کہ اس کتاب کی قبولیت و پذیرائی میں انشاء اللہ تعالیٰ اس ایڈیشن سے کئی گنا زیادہ اضافہ ہو گا۔

قانونِ طلسمات میری نظر میں

رئیس المنجمین و سراج الجفارین سید انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی ثانی اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

قانونِ طلسمات محققِ جلیل و فاضل بے عدیل حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی نصف صدی کی کاوش کا نچوڑ ہے۔ طلسماتی و روحانی علوم و فنون کے حقائق پر ایک جامع اور بیش بہا شاہکار تصنیف ہے موجودہ صدی کا ایک عظیم علمی کارنامہ ہے۔ علومِ مخفیات کا شہرۂ آفاق اور مایۂ ناز فارمولا پیا ہے۔ مصدقہ صدری و اسراری مجربات و عملیات کی بہترین اور انتہائی مفید کتاب ہے۔

علامہ موصوف دنیائے روحانیات کی ایک نمایاں اور جانی پہچانی شخصیت ہیں آپ کے علمی کارناموں کو شہرت دوام حاصل ہے۔ خصوصاً آپ کی یہ کتاب روحانی دنیا کے جلیل القدر علمائے متقدمین و متاخرین کے ایسے خاص الخاص قسم کے بہترین نقوش اثر اور سو فیصد مجرب المجرب منتخب عملیات کا گنجینہ ہے جس کی وجہ سے اس کتاب کی افادیت میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔

یہ لاثانی و لافانی کتاب ۱۹۵۶ء سے اب تک تین مرتبہ ادارہ مقیاس الجفر، شالامار ٹاؤن لاہور کے زیرِ اہتمام لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر برصغیر پاک و ہند کے نامور مشاہیر علمائے فن سے سندِ قبولیت و تحسین حاصل کر چکی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس نایاب کتاب کا حصول کم و بیش ہمیشہ ہی دشوار رہا ہے اور اب تو یہ کتاب سالہا سال سے نایاب بلکہ ناپید ہے لہٰذا اس کی افادیت اور موجودہ وقت کی ضروریات کے پیشِ نظر ادارہ عالیہ آئینۂ قسمت نے مصنف و مؤلفِ کتاب کی خصوصی اجازت کے بعد چوتھی مرتبہ شائع کرنے کا

شرف حاصل کر رہا ہے۔

شائقین حضرات اس نادر و نایاب طلسماتی و رُوحانی فیوض و برکات کے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کے بے پایہ سمندر کو حاصل کرنے کے بعد یہ محسوس کریں گے کہ وہ ایک گنجِ مخفی کو حاصل کر چکے ہیں۔

قانونِ طلسمات اور مصنف کا تعارف

از عالی جناب صفدر عباس خان صاحب ملتانی

افلاطونِ زمان، ارسطوئے دوران فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی تصنیفِ جلیلہ قانونِ طلسمات موصوف کے پچاس سالہ تجربات کا عطر، حکمائے قدیم اور علمائے مخفیات کے تیر بہدف اکسیری عملیات و طلسمات کا مجموعہ، دنیائے رُوحانیات کے حکیمانہ لطائف و اسرار کا خزینہ اور فن کے علمی و عملی عجائبات و غرائبات کا گنجینہ ہے

کتاب پر تقریظ لکھنے سے پہلے مصنف و مؤلفِ کتاب کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں کیونکہ کتاب کی اہمیت و افادیت اور عظمت و شہرت اس کے مصنف کی وجہ سے ہوتی ہے۔

یہ انسانی فطرت ہے کہ جب وہ گردشِ ایام کا شکار ہو جاتا ہے تو اپنی مشکلات کے حل اور مصیبتوں کے مداوا کے لیئے در بدر کی خاک چھانتا پھرتا ہے اور جب تھک ہار کر چاروں طرف سے مایوس ہو جاتا ہے تو پھر رُوحانی قوتوں کا سہارا لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور یقین نہ رکھتے ہوئے بھی عملیات و تعویذات سے مشکل کشائی چاہتا ہے اس طرح جب وہ مصائب و آلام سے چھٹکارا پا لیتا ہے۔ فیضانِ رُوحانی سے مستفید ہو جاتا ہے تو من کی دنیا میں وہ سکون پاتا ہے جس پر مادیت کی لاکھوں نعمتیں قربان ہو جائیں

آج کا سائنسی اور مادی دور جس میں رُوحانی علوم کو توہمات سے زیادہ کوئی وقعت نہیں دی جاتی۔ ایک مردِ قلندر اُٹھتا ہے جو صدیوں پرانے رُوحانی علوم و فنون کو از سرِ نو زندہ کر کے مادی علوم کے مقابلہ میں رُوحانیت کے علَم کو بلند کرتا ہے اور مادہ پرستوں کو چیلنج کر کے کہتا ہے کہ آؤ اور رُوحانی علوم کے کرشموں کو بچشمِ خود مشاہدہ کر کے دیکھ لو۔ آج جہاں ہسپتالوں سے سینکڑوں مریض روزانہ صبح و شام موت کا جام پی کر نکلتے ہیں وہاں اس مردِ بوریہ نشین کے رُوحانی علاج سے لاعلاج اور قریب المرگ مریض شفا یاب ہو کر جاتے ہیں۔ جنات و آسیب اور سحر و جادو کے اثرات کے سبب پیدا ہونے والے پریشان کن اور تکلیف دہ عوارضات جن کی تشخیص سے دورِ جدید کا انسان عاجز ہے اور سائنس جن کی حقیقت کو سمجھنے سے قاصر ہے ان پیچیدہ امراض کی کراماتی تشخیص کرنا اور معجزاتی علاج کا مظاہرہ کر کے مریضوں کو جامِ صحت

ملا دینا اس مردِ قلندر کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے۔

جنّات و ہمزاد اور ارواح و روحانیات پر یقین نہ رکھنے والے حضرات آپ کے زیرِ سرپرستی عمل کر کے ان مخفی قوتوں کو اپنے قابو میں لا کر حقائق کا خود مشاہدہ کر رہے ہیں۔ یہ مردِ درویش جو فکر کا رازی، میدان کا غازی، مطالعہ کا دھنی، دل کا غنی، پہاڑوں سے ٹکرا جانے والے عزائم کا مالک، بے ریا کردار کا مالک، صداقت شعاری کا پیکر، اخلاص کا نمونہ، حق گوئی اور بے باکی کا مبلّغ، علومِ مخفیہ کا مجدّد، خودی کا اقبالؒ اسلوبِ فن کا ابوالکلام، استدلال و حقائق کا شہنشاہ مشاہدہ عالم کا سکندر اور دعوٰی کے لیئے خود ایک زندہ دلیل ہے اس کا نام نامی اسم گرامی حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد ہے جو لاہور جیسے شہر میں منکرانِ فن کے مقابلہ میں سینہ سپر روحانی قوتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ ہزارہا بندگانِ خدا آپ کے پاس اپنے دکھوں، مصیبتوں اور امراض و آلام سے چھٹکارا پانے کے لیئے جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ آپ مخبوط الحواس اور پاگل و مجنوں کا علاج کر رہے ہیں کہ ایک لوہے کا کیل لے کر اس کے سر میں ٹھونک دیتے ہیں۔ مریض فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور حیرت انگیز طور پر تندرست ہو جاتا ہے۔ سحر و جادو کے متاثرہ مریض کا روحانی علاج ہو رہا ہے۔ مریض پر طلسماتی کلمات کو پڑھتے ہیں تو مریض قے کرنے لگ جاتا ہے قے کے ساتھ مریض کے منہ کے راستے پھٹے پرانے کاغذات، خون کے لوتھڑے، جلے سڑے تعویذات اور خاک و مسان کا اخراج ہونے لگتا ہے۔ مریض پر طلسماتی عمل بجا لاتے ہیں جس پر مرض مریض کے سامنے آجاتا ہے جسے مریض کے ساتھ اس کے لواحقین بھی ملاحظہ کرتے ہیں۔

آسیب زدہ کا طلسماتی علاج کیا جا رہا ہے۔ آسیب و جنّ کو عمل کی قوت سے جلا دیتے ہیں تو گوشت کے جلنے کی بدبو سے عمل کے مکان میں سانس تک لینا دشوار ہو جاتا ہے اس قسم کے ایک دو نہیں بیسیوں کمالات ہیں جو علامہ صاحب موصوف کے شب و روز کا معمول ہیں۔

سوال کیا جاتا ہے کہ کیا ایسے روحانی کمالات کی سائنس کی رُو سے کوئی توجیح بیان کی جا سکتی ہے کہ یہ سب کچھ کس طرح اور کیسے ممکن ہو جاتا ہے۔ کیا مادہ پرستوں کا یہ حوصلہ ہے کہ وہ چیلنج کو قبول کرتے ہوئے کوئی اس نوع کا مظاہرہ پیش کریں۔

مذکورہ بالا طلسماتی کمالات اور اسی قسم کے دوسرے سینکڑوں محیرالعقول عجائبات کی حقیقت کا علم حاصل کرنا ہو تو قانونِ طلسمات کا مطالعہ فرمایئے۔ فاضل مصنّف نے اپنی شب و روز کی محنت اور مشرق و مغرب کی سیاحت کے دوران جو کچھ حاصل کیا اسے خلقِ خدا کی خدمت اور فن کی

اشاعت کے پاکیزہ جذبے کے تحت اپنے عمل و تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر اور ہر طرح سے آزمائش کے ترازو میں تول کر کامیاب و بے خطا ہونے کی صورت میں اپنی کتاب قانونِ طلسمات کی زینت بنا دیا ہے

قانونِ طلسمات کے نادر و نایاب عملیات و طلسمات صرف ایک ماہر و لائق مصنّف کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہی نہیں ہیں بلکہ یہ دنیائے طلسمات کے نامور ماہرینِ فن کے ایسے مجرّبات ہیں جن سے اب تک قرطاس و قلم آشنا نہیں ہوئے۔ خدا کے فضل و کرم سے میں خود بھی عملیات کی گود میں جوان ہوا ہوں۔ روحانی علوم و فنون کے موضوع پر دستیاب ہزاروں کتابوں کا مطالعہ کر چکا ہوں اس کے باوجود بھی حضرت علامہ صاحب قبلہ کی تصنیفِ جلیل قانونِ طلسمات کو پڑھ کر یہی محسوس ہوا ہے کہ زندگی میں پہلی بار حقائق پر مبنی عملیات و طلسمات کا مطالعہ کیا ہے اور پہلی دفعہ ہی کسی عامل و کامل کی تحریریں پڑھی ہیں۔ بلا خوفِ تردید کہنا چاہتا ہوں کہ قانونِ طلسمات میں ایسے ایسے سریع الاثر اور حکمی اثرات کے طلسمات درج ہیں جن کو عاملین حضرات دل سے زبان تک نہیں لاتے اور استاد اپنے تلامذہ تک کو نہیں بتاتے۔ بتانا تو ایک طرف رہا ہوا تک بھی لگنے نہیں دیتے۔ اس کتاب کا ایک ایک عمل چلتا ہوا سحر اور نہ خطا ہونے والا جادو ہے۔ میرے نزدیک جو شخص ان عملیات میں کسی ایک کا بھی عامل بن جائے تو وہ عزت و شہرت کے ساتھ دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گذار سکتا ہے۔ مثلاً طلسم شفاء الامراض کا عامل بن جانے کے بعد وہ ایسی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے کہ اگر اپنا شفاء خانہ کھول لے اور امراض کا روحانی علاج شروع کر دے (یاد رہے کہ طلسم شفاء الامراض تقریباً چالیس سے زیادہ بیماریوں کا معجزانہ فوری اور حکمی علاج ہے) تو مریضوں کا اس قدر تانتا بندھ جائے کہ عامل کو ایک پل بھی فرصت نہ مل سکے اسی ایک عمل سے ہی ہزاروں روپیہ ماہوار کما لینا اس کے لئے معمولی بات ہے۔ اسی طرح کسی جنّ، مؤکل یا ہمزاد و پری کو تسخیر کر لیا جائے تو اس کی مدد سے ہزاروں کام لئے جا سکتے ہیں حُب و تسخیر کا کوئی عمل کر کے جس کو چاہیں غلام بے دام بنا لیں۔

اسی طرح دوسرے عملیات کی مثال خود سمجھ لیں۔ قانونِ طلسمات کے صرف ایک عمل کا عامل ہو جانے سے آدمی اپنے آپ کو مافوق الفطرت قوتوں کا حامل سمجھنے لگتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ لاکھوں روپے میں بھی یہ کتاب سستی ہے ایک اچھی اور نایاب کتاب میں جو خوبیاں ہو سکتی ہیں وہ اس

میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔

• کتاب کے مصنف بقید حیات ہیں اُن سے عملیات کی بجا آوری کے لئے ہر قسم کی اجازت لے سکتے ہیں جو بات سمجھ میں نہ آئے ہزار بار پوچھ سکتے ہیں ۔

• یہ کتاب ایسے عامل کے اشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے جن کی تحقیقات کو فن کی دنیا میں سند کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے ۔ موکلات وجنات اور ہمزاد و رُوحانیات اس وقت بھی ان کے قبضہ میں ہیں۔ فاضل مصنف نے جن عملیات کے ذریعہ ان مخفی قوتوں کو اپنے قابو میں کیا ہے ان سب کو قانونِ طلسمات میں درج کیا جاتا ہے

میں سمجھتا ہوں کہ تسخیرِ رُوحانیات کے لئے عامل کی رہنمائی اور اجازت کی اشد ضرورت ہوتی ہے ۔ حضرت علامہ صاحب قبلہ موجودہ دَور میں ایک ایسی کامل و عامل ہستی ہیں جو عملیاتی اسرار و رموز سے بخوبی واقف ہیں اس لئے موصوف کی زیر نگرانی ان عملیات کو سرانجام دینا عامل کو یقینی طور پر کامیابی سے ہمکنار کر دیتا ہے ۔

موصوف ایک نہایت ہی فراخ دل شخصیت ہیں جنہوں نے خوشنودیٔ خدا اور علم و فن کی خدمت کے لئے باکمال طلسماتی عملیات اور اپنی زندگی کے زُود اثر مجرّبات کو بغیر کسی لالچ کے عوام کی خدمت میں پیش کر دیا ہے

قانونِ طلسمات کے مندرجہ عملیات کے عامل بن کر ایسے کمالات حاصل کئے جا سکتے ہیں جن کے قصے اب بھی زبانِ زدِ عام و خواص ہیں اور جو افسانے معلوم ہوتے ہیں جیسے الہ دین کا افسانوی چراغ۔ اگرچہ یہ ایک افسانہ ہے لیکن حضرت علامہ صاحب قبلہ موصوف کی کتاب قانونِ طلسمات سے تسخیرِ ہمزاد و موکلات کا کوئی ایک عمل کر لیا جائے تو عامل حقیقت میں افسانوی چراغ کے جن سے زیادہ طاقتور جن کو تسخیر کر کے زبردست قوتوں کا مالک بن سکتا ہے اور مخلوقِ خدا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دینے والے کمالات سرانجام دے سکتا ہے ایسے حیرت انگیز کمالات جن کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جائیں اور عقلیں عاجز آ جائیں ۔

قانونِ طلسمات میں ایسے ایسے سہل الحصول اور سریع الاثر اعمال بھی درج ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر آپ ایک دن بلکہ ایک گھنٹے میں ہی اپنے ہمزاد کو تابع کر سکتے ہیں ۔

قانونِ طلسمات کے عملیات کا عامل بن کر آپ دوسروں کی نظروں سے غائب ہو سکتے ہیں۔ حُبّ و بُغض کی قوتوں کے مالک بن سکتے ہیں امراء و سلاطین کو مہربان کر سکتے ہیں ۔

دستِ غیب کا عمل حاصل کر سکتے ہیں۔ صرف بخورات کو جلا کر جنات و رُوحانیات کو حاضر کر سکتے ہیں ۔

میں اُن تمام احباب کی خدمت میں عرض کروں گا جو کہ عملیات و طلسمات کو لغو اور بے اثر سمجھتے ہیں جنہوں نے سالہا سال تک محنت شاقہ کی چلّے کھینچے مگر نتیجے کے طور پر کچھ بھی نہ حاصل کر سکے۔ ایسے مایوس اور ناکام و نامراد رہ جانے والے حضرات علامہ صاحب قبلہ کی کتاب قانونِ طلسمات میں سے کوئی ایک ہی عمل کر کے دیکھیں گے تو حقیقت کا خود مشاہدہ کر لیں گے۔ مطلوب و مقصود کو اپنے سامنے پائیں گے۔ نتائج و فوائد عملیات سے بہرہ ور ہوں گے اور یہ خود دیکھ لیں گے کہ اب وہ ان عملیاتی حقائق سے واقف ہوئے ہیں جو اس سے پہلے ان کے علم و عمل میں نہ آ سکتے تھے غرضیکہ قانونِ طلسمات علومِ مخفیہ و رُوحانیہ کے موضوع پر ایسے لاجواب مجرّبات کا ذخیرہ ہے جسے طلسماتی و رُوحانی حقائق کا مستند فارما کوپیا ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قانونِ طلسمات کے صدری و اسراری عملیات پاک و ہند کے ہزاروں ماہرین علم و فن کے عمل و تجربہ میں آ کر مجرّب و بے خطا ہونے کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ طلسماتی مجرّبات کا یہ تحفۂ نایاب درماندگانِ عملیات کے لیے مشعلِ نور اور دل شکستگانِ فن کے لئے جامِ سرور ثابت ہو چکا ہے۔

★★★★★★★★

عالیجناب کرنل عابد حسین صاحب عابدؔ تحریر فرماتے ہیں

راولپنڈی سے جناب میجر منظور الحق صاحب علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہدؔ سے ملنے کی خواہش لیئے میرے پاس تشریف لائے۔ ہم دونوں مولانا سے وقت لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو پہلی ہی ملاقات میں ان کے ہو کر رہ گئے۔ میٹھی زبان۔ شفقت سے بھری آنکھیں، دانائی سے پُر گفتگو جس موضوع پر بولیں کتابیں اُلٹ دیں مہمان نواز ایسے کہ طرح طرح سے تواضع کریں یادداشت ایسی کہ رشک آئے۔ ستر سال عمر پانے کے باوجود ہم دونوں سے جوان اور مستعد کسی مسئلے کو چھیڑیں تو بیسیوں حل بتا دیں۔ عاملوں اور حکیموں کے طریقِ کار کے برعکس بغیر کسی بخل وامساک کے اپنے علم کے خزانے لوٹا دیں۔ بعد کی ملاقاتوں میں ایسے نزدیک آئے جیسے صدیوں سے اکٹھے ہوں خلوص، پیار، محبت عزت ایسی دی کہ باہم شیر و شکر ہو گئے اس عرصے میں نہ صرف زبانی ملکہ ان کے رسائل اور کتابیں بھی پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ سچ پوچھیں تو ہم نے ان کو علم کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر پایا۔ دوسروں کے عملیات پڑھ کر اُن کو آزمانے کی بجائے دوسروں کو اپنے تجربہ شدہ عملیات کے ڈھیر عطا کر دیتے ہیں۔ عمل اور باتوں سے ان کی زندگی کا مقصد بنی نوعِ انسان کی بھلائی اور اس علم کے پھیلانے کو پایا۔ وقت کی اشد ضرورت ہے کہ اُن کے فن کی سرکاری سرپرستی کی جائے اور اُن کے فنی کمالات اور عملیات سے بھرپور منفعت فائدہ اٹھایا جائے اُن کی سرپرستی اور علم کی اشاعت کے لیئے تعاون کر کے لاکھوں انسانوں کی پریشانیوں اور اُن کے دُکھ دردوں کو دُور کیا جا سکتا ہے۔ یقیناً اُن کے پاس کئی حل ہیں جو ہم نے خود آنکھوں سے دیکھے اور آزمائے ہیں۔ موصوف نباض ایسے ہیں کہ چند لمحوں میں آپ کا پوسٹ مارٹم کر کے رکھ دیں۔ عامل ایسے کہ آسانی سے آپ کی دشمن مخفی قوتوں کے اثرات کو زائل کر دیں۔ کیمیا گر ایسے کہ قلعی کو اگر چاہیں تو چاندی اور سونے میں بدل دیں۔ مسیحا ایسے کہ جہاں دوسرے حکماء اور ڈاکٹر صاحبان جواب دے دیں بفضلہٖ تعالیٰ پیچیدہ اور لاعلاج مریضوں کا شفا بخش مؤثر علاج کر دیں۔ دست شناس ایسے ہیں کہ بڑی خوبصورتی اور اعتماد سے ہاتھ کی لکیریں پڑھ لیتے ہیں۔ منجم ہیں کہ سائل کا زائچہ چند لمحوں میں ایسا بناتے ہیں کہ زندگی کے نمایاں خدوخال کی تصویر اُتار کر رکھ دیتے ہیں۔ دُنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں دین کا گہرا علم عطا کیا ہے اللہ کی کتاب مقدس اور احادیثِ رسولؐ کا اکثر و بیشتر حصہ حوالہ جات کے ساتھ انہیں زبانی یاد ہے۔

خدائے بزرگ و برتر کے محبوب و مقصود، ان کے اہل بیتؑ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے عشق کی حد تک محبت اور لگاؤ رکھتے ہیں اور ان کی غلامی کو قابل فخر سمجھتے ہیں۔ عملیات کا زیادہ شُدھ بُدھ نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تو نہیں کہہ سکتا اتنا ضرور ہے کہ مولانا صاحب قبلہ کی زیرِ نظر تصنیف قانونِ طلسمات کے عملیات کو اپنا کر ہر کوئی اپنی مشکلات و تکلیفات اور پریشانیوں پر قابو پا سکتا ہے

فہرست

طلسمِ شفاء الامراض

جسمانی امراض کے رُوحانی علاج کے حقائق پر مشتمل

ایک جامع الکمالات عمل

يَا اَهْجَمًا جَلِيْثًا طَوَائِيْلُ يَا مَهْكَامَيَالَ
اَمْوَاهَطَا بَهْطَائِيْلُ مَرْيُوْشًا طَرْطَرْ
جُيُوْنًا بَرْقَفَائِيْلُ يَا طَا طَفْيَالِ يَاهُوْا
اَلُوْهًا هَمَائِيْلُ مَرْجَهًا اَهُوْمًا اَبْرًا
هُوْمًا سَرْحَمَائِيْلُ اَهَائِيْلُ اَمَائِيْلُ اَلَهَاهَا
بَالِ اَلْوَاهَمَا خَالِقًا وَاحِدًا حَافِظًا اَهِيًا
اَشْرَاهِيًا خَالِدًا اَبَدًا تَرْجُوْا نَارًا ضَعَاعُوْنًا
ثَرُوْنًا ثَهُوْزًا ذَلْبُوْتًا نَقْطُوْرًا اَطْفُوْرًا سَرْجًا سَوِّيًا ۝

کُتبِ معتبرہ طلسمات و رُوحانیات میں طلسم شفاء الامراض کے متعلق اکابر علمائے فن سے یہ امر بطورِ صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ یہ عمل مقدس جس کا شمار طلسمات کے عملیات میں تو امیس کے باب کے متعلقہ ایسے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے جن کو تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ اس نادر و نایاب عمل کے حقائق و دقائق، اسرارِ مخزونہ و مکنونہ اور اس کے طلسماتی و رُوحانی فیضان و اثرات کا راز اس کے کلمات و حروف کی ملکوتی قوتوں میں پوشیدہ ہے۔ ظاہری اعتبار سے تو اس طلسم کی عبارت کی کوئی جامع الاعمال قسم کی حیثیت نظر نہ آتی مگر یہ حقیقت ہے کہ یہ عمل جن علمائے طلسمات سے عبارت ہے ان کا تعلق باطن میں مؤکلات و رُوحانیات کی ایسی مخفی مخلوق سے ہے جو خدائے بزرگ و برتر کے حکم سے اس عمل کے عامل کے لیئے بغیر کسی تسخیر و ریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں۔

علمائے طلسمات و رُوحانیات فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبارت جو اس وقت جس بھی صورت میں ہمارے پاس محفوظ و موجود ہے وہ خدائے علیم و خبیر کی طرف سے اپنی مخلوق کے لیئے ایک عظیم الشان اور متبرک تحفہ ہے۔ اس طلسم کے اسرار و رموز کی بنیاد خدا کی طرف سے خاصانِ خدا کے الہامات و مکاشفات پر ہے اس عمل کا موضوع چونکہ جملہ قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کا روحانی علاج ہے اس لیئے اس کا عامل ایسی پُر اسرار مخفی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے جو مختلف اور لاعلاج امراض کو پل بھر میں دُور کرنے پر قادر ہوتا ہے

کتبِ فلکیات میں علمائے طلسمات و رُوحانیات کے اقوال و تجربات پر مشتمل طلسم شفاء الامراض کے اس عمل کے متعلقہ امراض کے علاج کے لیئے مختلف قسم کی تراکیب کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے چنانچہ طلسم شفاء الامراض کے ایسے عملیات جو مختلف امراض کے معجز نما طریقۂ علاج پر مشتمل ہیں اور صدیوں سے آج تک اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل کا ذکر کرنے سے قبل ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں اس حقیقت کو واضح طور پر آشکار کر دیا جائے کہ اگرچہ اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں جلالی و جمالی شرائط و آداب کا کوئی عمل دخل ثابت نہیں رہے مگر علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک تو ہر وہ شخص جو پاک

باطن اور نیک خصائل و عادات کا مالک ہو اس عمل کا عامل بن سکتا ہے۔ تاہم اس سہولت کے ساتھ یہ پابندی بھی برقرار ہے کہ بدباطن و بدکردار جب تک فسق و فجور کے جرائم سے تائب نہ ہو جائے اس وقت وہ اس عمل کے بجالانے کا ہرگز قصد نہ کرے۔ ورنہ اس عمل کی مخفی قوتیں اس پر عذابِ الٰہی بن کر مسلط ہو جائیں گی جن سے وہ زندگی بھر کبھی بھی چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے گا۔

مندرجہ بالا حقائق کے علاوہ اس عمل کے عامل کے لیئے اس حقیقت سے بھی بخوبی واقف ہونا ضروری ہے کہ علمائے طلسمات و رُوحانیات نے جملہ قسم کی امراض کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ان کے علاج کے سلسلہ میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق جن امراض کو اس طلسم سے مخصوص کر کے بیان کیا گیا ہے ان کے علاج کے لیئے باقاعدہ طور پر مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کا ذکر بھی ملتا ہے۔ دوسرے ایسے امراض جن کا ذکر خصوصی اعمال کی تراکیب کے باب میں شامل نہیں ہے۔ ان کے علاج کے متعلق عامل کے لیئے اجازتِ عام ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق جس بھی طریقۂ عمل کو مناسب خیال کرتا ہوا اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں اس طلسم کی متعلقہ مخصوص قسم کی امراض کے علاج کے طریقہ جات پر مشتمل عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ سانپ کے کاٹے کا علاج

حکیم فخر الدین محمد رازی (ابو زکریا) اپنی شہرۂ آفاق کتاب مجرباتِ رازی کے باب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض مارگزیدہ کے علاج کے لیئے نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ ایسا اثر آفریں عمل ہے جس کا خالی جانا ناممکن ہے ترکیب اس عمل کی اس طرح ہے

کہ زہر مریض کے جسم میں جس جگہ تک پہنچ چکا ہو اس جگہ کو مریض اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے۔ عامل یکسوئی قلب اور یقین کامل کے ساتھ کلمات عمل کا جاپ کرتا ہوا وہاں سے پھونکیں مارتا اور جھاڑتا ہوا زہر کو نیچے کی طرف لائے۔ دو چار بار ایسا کرنے سے مریض کو زہر اس مقام سے نیچے کی طرف اترتا ہوا محسوس ہوگا۔ عامل مسلسل اسمائے طلسمات کا ورد کرتا اور بدستور مریض پر پھونکتا ہے اور زہر کو مریض کے سر کی طرف سے نیچے کی طرف اتارتا ہوا بتدریج مقام ماؤف کی طرف کھینچ لائے۔ اور پھر نیچے کی طرف لے جاتا ہوا زمین پر خارج کر دے یہاں تک کہ مریض کے جسم سے تمام زہر اس کے پاؤں کی ایڑی تک پہنچ کر غائب ہو جائے۔ مریض کو فوراً اطمینان و سکون اور صحت کامل حاصل ہو جائے گی

مصحف ہرمس میں ہے کہ اگر کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے تو پارچہ نمک کو مقام زخم پر رکھ دے اور نمک کو انگشت ابہام سے دبائے رکھے اور اس پر طلسم شفاء الامراض کو پانچ مرتبہ پڑھے اور نمک کو زخم پر ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ نمک بالکل گداز ہو جائے۔ اس کے علاوہ کلمات طلسم کو پاک ظرف پر لکھے اور پانی سے محو کر کے مریض کو پلائے تو زہر کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر مریض دور ہو تو جو شخص خبر لایا ہو اس کو کلمات عمل کو پاک حالت میں رو بقبلہ پانچ مرتبہ لکھ کر پانی سے محو کر کے پلائے۔ بیمار کو شفا حاصل ہوگی جسے ہمیشہ سانپ کاٹے وہ طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سانپ کے حملہ سے محفوظ رہے گا۔

۲- دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج

شیخ عبدالوہاب شعرانی الملفوظ میں لکھتے ہیں کہ سگ گزیدہ کے علاج کے لئے طلسم شفاء الامراض نہایت مجرب عمل ہے۔ علاج کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر جو راہ سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائے اور اسے سگ گزیدہ کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک خوب ملیں۔ اس عمل کے بعد دیکھیں گے تو اس مٹی میں دیوانے کتے کے جسم کے بالوں جیسے بے شمار بال نظر آئیں گے۔ ان تمام بالوں کو نکال کر پھینک دیں اور دوبارہ انہی اسماء کو پھر سات بار پڑھ کر مٹی پر دم کر کے مریض کے جسم پر ملیں اور اسی طرح دوبارہ جو بال نظر آئیں انہیں بھی دور کر دیں۔ جب تک مٹی سے بال نکلنا بند نہ ہوں یہی عمل

بجا لاتے رہیں۔ جب بال نکلنے بالکل بند ہو جائیں اسی وقت مریض کو شفا ہو جائے گی

۳- علاج برائے طحال

حکیم لاون طرابلسی اپنی مشہور کتاب النیر نجات میں عظم طحال کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ طحال کے علاج کے لئے پہاڑی بکرے یک رنگ سیاہ جوان عمر کی عمدہ اور تازہ تلی لے کر طلسم شفاء الامراض کی عبارت کو ایک سو دس بار پڑھ کر تلی پر دم کریں اور اس پختہ ارادہ کے ساتھ کہ مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی تلی کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ تلی کو تانبے کے کسی طشت میں مریض کے سامنے رکھ کر تانبے کی ہی تیز دھار چھری سے جو پہلے سے بنوا رکھی ہو سات مختلف مقامات سے کاٹ ڈالیں۔ پھر تلی کے ان تمام ٹکڑوں کو کسی دوسرے صاف برتن میں ڈال کر اوپر سے پانی ڈالیں اس قدر کہ تین انگشت تک اوپر آجائے اس برتن کو آگ پر چڑھا دیں۔ جب خوب جوش آجائے۔ پھر تھوڑا آرام کر کے پھر شروع کریں۔ اسی طرح سات بار اس عمل کو کریں۔ ساتویں بار یہاں تک آگ کو روشن کریں کہ برتن کا تمام کا تمام پانی جل کر خشک ہو جائے اور تلی کے ٹکڑے سوختہ ہو کر خاکستر ہو جائیں۔ عمل تمام ہونے پر برتن کو اتار کر ٹھنڈا کریں اور دوسرے روز طلوع آفتاب سے قبل اس برتن کو کسی پرانی قبر میں گاڑ دیں۔ طحال کے لئے یہ عمل ایسا ہے جو اپنی نظیر آپ ہے۔ سات روز میں تلی خواہ کس قدر بڑھ گئی ہو اپنی اصلی حالت میں آجاتی ہے۔ زرد کمزور اور ناتواں مریض سرخ، طاقتور اور صحیح و تندرست ہو جاتا ہے۔

۴- صرع کے علاج کیلئے

مرگی کے مریض کو جب دورہ کے وقت غش آجائے تو طلسم شفاء الامراض کو ایک دفعہ پڑھ کر بیمار کے دائیں کان میں اور ایک دفعہ پڑھ کر بائیں کان میں پھونک دیں پھر دوبارہ یہی عمل کریں۔ بعد ازاں ایک مرتبہ دائیں آنکھ میں اور ایک مرتبہ بائیں آنکھ میں۔ ایک مرتبہ ناک کے دائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ ناک کے بائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ منہ پر دم کریں پھر ایک مرتبہ پڑھ کر سارے جسم پر دم کریں بفضلہ تعالیٰ بیمار کو صحت ہوگی۔

قاضی صاعد نے خواص الاشیاء میں جالینوس کا قول نقل کیا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اس کی ٹوپی بنا کر مریض کے سر پر پہنا دیں تو اسے مرگی کا دورہ نہیں ہوگا

۵- سر درد کا تیر بہدف علاج

دردِ سر کے ازالہ کے لیئے عامل مریض کی پیشانی کے دونوں جانب انگوٹھا اور بڑی انگلی رکھے۔ طلسم شفاء الامراض کو تلاوت کرتا ہوا اور پیشانی کو دباتا ہوا انگلی اور انگوٹھے کو عین پیشانی کے وسط میں لے آئے اور پھونک مار کر علیحدہ کر دے اس عمل کو سات بار بجالائے چاہے کیسی ہی دردِ سر ہو فوراً دُور ہو جائے گی۔ اسی طرح دردِ شقیقہ یعنی دردِ نیم سر یا آدھا سیسی کو دور کرنے کے لئے اسمائے شفاء الامراض کو سات بار پڑھ کر مریض کے سر اور پیشانی پر سات بار پھونکا جائے درد کافور ہو جائے گا۔

دردِ شقیقہ دُور کرنے کا ایک اور عمل عجیب اس طرح پر بھی ہے

طلسم شفاء الامراض کا وِرد کرتے ہوئے مریض کے گلے میں پارچہ ڈال کر بل دیں تاکہ گلا گھُٹ کر کنپٹی پر رگیں اُبھر آئیں۔ ایسا کرنے سے عموماً دو تین رگیں اُبھر آتی ہیں۔ ان رگوں کو باری باری سے انگلی سے دبا کر دیکھیں۔ جس رگ کے دبانے سے مریض کو افاقہ ہو اس رگ پر استرے سے پچھ لگا کر قدرے خون نکال دیں درد فوراً جاتا رہے گا۔ زخم پر مسکہ لگاتے رہیں۔ چند ایک روز تک زخم خود بخود اچھا ہو جائے گا اور پھر اس مریض کو زندگی بھر دردِ شقیقہ کا عارضہ لاحق نہیں ہوگا۔

۶- بواسیر کے لیئے

قاضی بہاؤ الدین بربری بُرہان النجوم میں لکھتے ہیں کہ جس شخص کو بواسیر کا مرض ہو۔ بواسیر خونی ہو یا بادی' نئی ہو یا پرانی اور مریض کو کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ محسوس نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں صحیح طریقہ علاج یہ ہے۔

کہ اسمائے شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھیئے اور عرقِ گلاب سے دھو کر

مریض کو پلا دیجئے۔ اس کے بعد کلماتِ طلسمات کو ایک صاف کاغذ پر لکھ کر اور اسے موم جامہ کر کے مریض کی کمر میں باندھ دیجئے۔ ہر قسم کی بواسیر چند روز میں نیست و نابود ہو جائے گی۔

وحید الدین کندی صاحبِ سرِ مکتوم و شالمین کا تجربہ ہے کہ بواسیر کے لئے سات مثقال تانبہ' تین مثقال چاندی اور دو مثقال سونا لے کر ان سب کو توحید سے اتوار کے دن باہم ملا کر ایک چھلا تیار کریں پھر اس چھلا کو آگ پر گرم کریں۔ پانی پر طلسم شفاء الامراض کو چند بار پڑھ کر پھونکیں اور چھلا کو اس دم کیئے ہوئے پانی میں بجھائیں اور اسی وقت ہی اپنے یا مریض کے بائیں ہاتھ میں پہنا دیں۔ بواسیر کا عارضہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔

۷- برائے مرضِ اٹھرا

اٹھرا کا مرض خواتین کی جملہ امراض میں سب سے زیادہ خوفناک' پریشان کن، سخت تکلیف دہ اور اکثر حالتوں میں جان لیوا قسم کا لاعلاج مرض خیال کیا جاتا ہے۔ اس مرض کی بہت سی قسمیں بھی بیان کی جاتی ہیں جن میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک قسم وہ ہے جس میں پیدائش کے بعد بچہ مختلف جسمانی عوارضات کا شکار ہو کر لقمۂ اجل بن جاتا ہے۔

شیخ یحییٰ ابوالخیر ہمدانی مصنف البیان مرض اٹھرا دُور کرنے کے لیئے ایک مجرب عمل بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ احمد بن اسحاق صالح مشہدی کہتا ہے کہ اٹھرا کی ایسی مریض عورت جس کے بچے ولادت کے بعد مر جاتے ہوں تو ایسی عورت جب حاملہ ہو تو اس کے حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں عامل اس کے دائیں اور بائیں کانوں میں طلسم شفاء الامراض کے کلمات پڑھ کر پھونکے تو اس عورت کے بطن سے پیدا ہونے والا بچہ زندہ و سلامت رہے گا۔ اس عورت کو اٹھرا کا مرض پھر کبھی بھی لاحق نہ ہو سکے گا۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اٹھرا جیسے موذی مرض کے لئے یہ عمل انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے جو میرا ذاتی طور پر سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

۸- ام الصبیان کا علاج

ام الصبیان جسے عرف عام میں صرعِ اطفال یعنی بچوں کی مرگی اور جمبوگا کا نام بھی

دیا جاتا ہے ایک غیر متعدی قسم کا مرض ہے جو عموماً سات آٹھ سال کی عمر تک کے بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض جتنا عام ہے اتنا ہی خطرناک اور مہلک ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ بچوں میں کثرت اموات کا سبب زیادہ تر ام الصبیان کا حملہ ہی ہوتا ہے۔ ملا عبدالعلی طہرانی محقق یزدانی اخلاقِ علویہ میں ام الصبیان کے علاج کے لیئے ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے رقمطراز ہے۔

کہ ام الصبیان کے سلسلہ میں ایک تیر بہدف عمل مجھے میرے شیخ طریقت شیخ عبداللہ الحسینی سے پہنچا ہے جس کا پہلا طریقہ یہ ہے

کہ ریحان کی لکڑی یا ایسا سرکنڈہ جس کا بطن اندر سے خالی ہو مریض بچے کے قد کے برابر لے کر اسمائے محولہ بالا کو نو بار پڑھ کر دم کریں پھر اس سرکنڈہ کے ایک سرے کو بچے کی ناف کی جگہ پر کسی قدر دبا کر رکھیں اور دوسرے سرے کو روغن نفط میں خوب تر کر کے روشن کریں۔ یہ سرکنڈہ شمع کی مثل جلنے لگتا ہے جب اس کا ایک بالشت بھر حصہ جل جائے تو اسے ناف پر سے ہٹا کر جلتے ہوئے سرے کا رخ زمین کی طرف کر کے اسے الٹا دیں۔ سرکنڈہ کے سوراخ سے زرد رنگ اور غلیظ قسم کا بدبودار پانی بہہ نکلے گا۔ یہ پانی ایک قسم کا خطرناک زہر ہوتا ہے جو اس مرض کے سبب بچے کے جسم میں کثرت کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور مرض کی کامل تشخیص و مناسب تجویز علاج کے نہ ہونے کے سبب انجام کار یہ زہریلا سیال مادہ جان لیوا ثابت ہو جاتا ہے۔ یہ پانی عمل کی خیر و برکت سے مریض بچے کے جسم سے ناف کے ذریعہ پسینہ کی طرح نکل کر سرکنڈہ کی نالی کے سوراخ میں جمع ہو جاتا ہے اس جلے ہوئے سرکنڈہ کو پھینک دیں اور ایک دوسرے سرکنڈہ پر اسی طرح عمل بجا لائیں اس دفعہ بھی جس قدر پانی نکلے اسے بھی زمین پر بہا دیں اور پھر حسب ترکیب اس عمل کو بلا تعین تعداد بجا لائیں یہاں تک کہ پانی کا نکلنا بالکل موقوف ہو جائے اس کے بعد اسمائے متذکرۃ الصدر کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ام الصبیان کی مرض سے شفا پائے گا۔ علامہ سباعی اپنے مقالات میں بچوں کے ام الصبیان کے لیئے اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں۔

۹۔ دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کیلئے

طلسم شفاء الامراض ایک ایسا نادر مسیحائی عمل ہے جو دردِ ریح اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کا شرطیہ رُوحانی علاج ہے۔ صاحب العجائب والغرائب عبداللہ المسیحی فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے ہوتے ہوئے دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کے لیئے طبیبوں کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی طریقہ علاج یوں تحریر ہے

کہ بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ اسمائے طلسمات کو پڑھیں۔ اگر دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کا مریض یہ پانی سات دن تک روزانہ صبح و شام پیئے اس کے جسم، رگوں اور ہڈیوں سے تمام درد اور بیماریاں دفع ہو جائیں گی

مکارم الاخلاق میں ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو سات بار روغن زیتون پر پڑھیں اور اس روغن سے مریض کے جسم پر مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔

حرث طبیب بصری کا قاعدہ تھا کہ جب اس کے پاس دردِ ریح یا جوڑوں کے درد کا کوئی مریض آتا تو وہ اس عجیب و غریب عمل کا مظاہرہ کرتا۔ وہ لوہے کی سلاخ کو آگ میں سرخ کر کے اسمائے شفاء الامراض کو چالیس بار پڑھ کر مریض کے دونوں پاؤں کی ایڑیوں کے تلوؤں کو اس گرم سلاخ سے داغ دیتا۔ وہ اس عمل کو تین روز تک متواتر کرتا جس سے مریض کو حیرت انگیز طور پر آرام آجاتا۔ **ابو طبیب تمیمی دوالیس** میں تحریر کرتا ہے کہ میں نے حرث کے اس عمل کو متعدد مریضوں پر آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب پایا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ حکیم موصوف کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر ہزارہا بار کا آزمودہ ہے اس رُوحانی علاج کا ایک اعجاز نما پہلو یہ بھی ہے کہ آگ کی طرح گرم لوہے سے مریض کی ایڑی پر داغ لگانے کے باوجود مریض کسی قسم کی جلن، تپش، حرارت یا درد اور تکلیف محسوس نہیں کرتا بلکہ اسی وقت ہی شفایاب ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ مرضِ خنازیر دُور کرنے کیلئے

ارباب علم و تحقیق نے خواص طلسم شفاء الامراض میں بیان کیا ہے کہ اسمائے طلسمات کو

لکھ کر اسے دھویا جائے اور پانی مریضِ خنازیر و خناق کے گلے میں زخموں پر چھڑکیں، مرض زائل ہو جائے گا۔ ان اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کے پاس رکھنا موجبِ صحت ہے

ماسائل ابنِ عراقی اور کتاب ابن حلاج میں علاج الخنازیر کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے کہ منگل کے دن ایک جوان عمر سفید رنگ کا مرغ جس میں کسی دوسرے رنگ کا کسی بھی قسم کا دھبہ موجود نہ ہو لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے نئے قلم کے ساتھ آفتاب کے نکلنے سے پہلے اسمائے طلسمات کو لکھیں اور اسی وقت تانبہ کے تعویذ میں بند کر کے نابالغ عمر کی لڑکی سے چودہ تار سُوت کے کتوا کر اس ڈورہ میں تعویذ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے شفا ہو گی۔

علامہ واصل ابن عطاء بغدادی مصنفِ طلسمات میں خنازیر و خناق کے لیئے ایک مجرب و مستند عمل بیان کرتا ہے جو اس طرح پر ہے کہ جس کی گردن میں کنٹھ مالا یعنی خنازیر ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دیں اور ہر گرہ پر اسمائے محوّلہ بالا پڑھ کر پھونکیں پھر اس چرمی تسمہ کو موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالیں بہت جلد شفا ہو گی۔

۱۱۔ برائے دردِ دندان

طمطم ھندی اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ جو شخص دردِ دندان میں مبتلا ہو تین مرتبہ ہاتھ موضع سجود پر ملے اور پھر دندانِ درد ناک پر پھیرے ہر بار اسمائے طلسمات پڑھے درد زائل ہو گا

ضرس یعنی داڑھ اور دانتوں کے درد کے لیئے کسی لکڑی پر اسمائے طلسمات لکھیں اور ہر اسم پر میخ رکھ کر تھوڑی سی ٹھونکتے جائیں جس اسم پر درد ختم ہو جائے وہاں میخ گاڑ دیں پھر نہ نکالیں اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا نہایت مفید و مجرّب ہے

۱۲۔ برائے کرمِ اُذن و دندان

کان کی اکثر امراض کا سبب کان میں پیپ اور رطوبت فاسدہ کے تعفّن سے پیدا ہونے

والے کیڑے ہوتے ہیں اسی طرح دانت اور داڑھ کی درد بھی کیڑوں کی موجودگی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ کان کے کیڑے بہرہ پن کو پیدا کرتے ہیں جبکہ دانتوں اور داڑھوں کے کیڑے بھی سخت نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں دانتوں اور داڑھوں میں درد کا پیدا ہونا لاعلاج تکلیف بن جاتا ہے اور سوائے دانت یا داڑھ کے نکلوانے کے اس کا کوئی دوسرا علاج ممکن نہیں ہوتا۔ دافع کرمِ اُذن و دندان کے ضمن میں صاحب برمس الہرامسہ ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے وہ فرماتے ہیں کہ دانت و داڑھ اور کان کے کیڑوں کے علاوہ اگر جسم میں کسی زخم یا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے بھی کیڑے پڑ جائیں تو اس کے لیئے بھی طلسم شفاء الامراض کا عمل بہت کامیاب اور موثر ترین ثابت ہوتا ہے

کانوں کے کیڑوں کے لیئے روغن سرس یا چنبیلی پر عبارتِ طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر روغن کو نیم گرم کر کے کانوں میں اس قدر ٹپکائیں کہ کانوں کے سوراخ بھر کر تیل ان سے باہر بہہ نکلے۔ تیل ڈالنے کے تھوڑی دیر بعد ہی تیل کو کانوں سے الٹ دیں۔ بحکم خدا کانوں میں موجود کیڑے تمام کے تمام تیل کے ساتھ ہی باہر بہہ نکلیں گے۔

دانتوں اور داڑھوں کے کیڑوں کے لیئے اسمائے شفاء الامراض کو پانی میں خوردنی نمک ڈال کر سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض اس پانی سے کلی کرے اور پانی کو کسی برتن میں گرائے کلی کے اس پانی میں کیڑے موجود ہوں گے اس عمل کو محض تین دفعہ بجا لانے سے دانتوں اور داڑھوں کے تمام کیڑے بغیر کسی تکلیف کے نکل آئیں گے۔

اس طرح اگر جسم کے کسی حصہ میں کسی کُہنہ قسم کے زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو اس عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکیں تو اسی وقت اس زخم کے تمام کے تمام کیڑے زخم سے گرنے شروع ہو جائیں گے یہاں تک کہ وہ زخم بالکل صاف ہو جائے گا۔

اس طرح اگر گائے، بھینس یا بیل وغیرہ کسی جانور کو کیڑے پڑ جائیں تو عمل کو سات بار پڑھ کر کرم خوردہ جانور پر پھونکیں تو اس جانور کے جسم سے کیڑے گر کر مر جائیں گے۔ مجرب المجرّب ہے۔

۱۳۔ تریاقِ یرقان

شیخ البوالحسن جرجانی کتابِ مرحاش میں یرقان کے لیئے ذیل کے طریقہ علاج

کو تریاقِ یرقان کے نام سے بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے۔

کہ یرقان کا مریض اسپند یعنی حرمل جو ہر موسم اور تقریباً ہر جگہ پائی جانے والی ایک مشہور و معروف خودرو بوٹی ہے جسے خورد و کلاں سب جانتے ہیں کا پودا طلوع آفتاب سے قبل جڑ سے اکھاڑ لائے اور ایسا کرتے وقت اسمائے طلسمات کا جاپ کرتا رہے پھر اس بوٹی کو کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ جوں جوں یہ بوٹی خشک ہوتی چلی جائے گی اسی طرح یرقان کی شدت میں کمی واقع ہوتی جائے گی۔ جب یہ پودا مکمل طور پر خشک ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی یرقان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ مریض کی آنکھوں اور چہرے کی زردی دُور ہو کر گلاب کی طرح رنگ نکھر آتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ طریقۂ علاج میرے ستائیس سالہ عملیات اور اکسیری مجربات میں سے ایک بہترین چیز ہے جو ہر قسم کے یرقان کے لیئے خواہ نیا ہو یا پرانا بے حد مفید اور حقیقی تریاق ہے۔ تجربہ پر کوئی مریض ایسا نہیں دیکھا جس کو اس عمل سے کلی صحت نہ ہوئی ہو۔

۱۴۔ دافعِ اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب یا خفقان کی شکایت آج کل بہت دیکھی جاتی ہے۔ شروع میں تو عموماً اس کی پرواہ نہیں کی جاتی لیکن یہی وہ مرض ہے جس کے نتیجہ میں فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔

نزہۃ الروحانیون میں منذر ابن خلقان جوزی نے مواہب السحر سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اختلاجِ قلب کا شکار ہو اس کے لیئے طلسم شفاء الامراض سے زیادہ اکسیر صفت علاج نہیں مل سکتا۔ ترکیب عمل یوں ہے

کہ مریض آبِ ندیدہ روئی کے کپڑے پر اسمائے طلسمات کو سات سطروں میں ترتیب سے لکھے اور ہر ایک سطر میں نئی سوزن کو چبھو دے پھر اس نوشتہ کو آبِ ندیدہ کے کوزہ میں رکھے اور کوزہ کا منہ بند کر کے اس کوزہ کو کسی پرانے قبرستان میں دفن کرے اس عمل کے بعد اسمائے شفاء الامراض کو آبِ باراں پر یکصد مرتبہ پڑھے اور اس پانی کو سات دن تک پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اختلاجِ قلب کا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہے گا

۱۵۔ برائے رعاف یعنی نکسیر

واصل ابنِ عطاء کالکدی رسائل قدسیہ میں تحریر کرتا ہے کہ رعاف یعنی نکسیر کی ایک قسم ایسی بھی ہے جو انتہائی خطرناک ہوتی ہے اس میں مریض دائمی طور پر مبتلا ہو کر لاعلاج ہو جاتا ہے اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو پھر موت سے پہلے نجات حاصل ہونا ناممکنات سے خیال کیا جاتا ہے اس مرض کے شافی اور کامیاب علاج کے لیئے ذیل کا عمل اپنے فوائد کے لحاظ سے بے مثال ہے عمل کو آزمائیں اور اس کا معجزنما اثر ملاحظہ کریں۔

عمل کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو مریض کے خونِ نکسیر کے ساتھ باریک کاغذ پر لکھیں اور گیہوں کے آٹے میں رکھ کر صحرائی کبوتر کو نگلوا دیں بعد ازاں کبوتر کو مریض کے سر سے سات دفعہ اتاریں اور ساتھ ہی ساتھ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھتے جائیں۔ اس عمل کے بعد کبوتر کو چھوڑ دیں۔ مہلک قسم کی دائمی نکسیر کا مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا۔

حضرت خواجہ ابوبکر ابن وحشیہ عراقی انوار البیان میں لکھتے ہیں کہ پوستِ آہو پر طلسم شفاء الامراض کو لکھیں اور مریض کے دونوں ابروؤں کے درمیان باندھیں اس کے علاوہ حضرت خواجہ طلسم شفاء الامراض کے فضائل و محاسن بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نکسیر کے مریض کی نکسیر جاری ہوتے وقت عامل اس کا ناک پکڑ کر چند مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے اور مریض کے خونِ نکسیر سے اس کی پیشانی پر طلسم کی عبارت کو لکھے تو نکسیر کا مرض زائل ہو جائے گا۔

۱۶۔ طوارقِ حمیات یعنی بخاروں کے حملہ کا علاج

تپِ ہر روزہ کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے اور ایک مرتبہ صبح کو اور ایک مرتبہ شام کو پڑھا کرے۔ حمیٰ باردہ اور حمیٰ حارہ کے لیئے مریض نماز عصر سے طلسم شفاء الامراض کو پڑھنا شروع کر دے اور غروب آفتاب تک متواتر پڑھتا رہے۔ یہ عمل سات روز تک بجا لاتا رہے۔ حمیٰ غب کا علاج یوں ہے کہ کسی پرانی ہڈی پر اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کو دھونی دے۔ حمیٰ ربع یعنی چوتھیہ کے بخار کے لیئے اسمائے طلسمات کو ایک کاغذ پر لکھے اور کاغذ کو بطور تعویذ لپیٹے اور اس تعویذ کو روئی کے سات تار کے دھاگے سے باندھے

پھر اس دھاگہ کو منہ کے برابر کرکے ایک طرف چار گرہ اور دوسری طرف تین گرہ لگائے ہر ایک گرہ پر ایک ایک مرتبہ اسمائے شفاء الامراض پڑھے۔ اس کے بعد اس تعویذ کو مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ ایسا کرتے وقت بھی اسمائے شفاء الامراض پڑھتا رہے۔ حمیٰ ربع کا حملہ ختم ہو کر بخار اتر جائے گا۔ تپِ لرزہ کے لیئے بخار چڑھنے سے پہلے طلوعِ آفتاب کے بعد مریض کو دھوپ میں کھڑا کرکے اس کے سایہ کو چھری سے کاٹے اور کاٹتے وقت اسمائے شفاء الامراض کا وِرد کرتا جائے۔ سایہ کو سر کی طرف سے کاٹتے ہوئے جب پاؤں تک پہنچے تو ختم کر دے۔ مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

۱۷۔ دردِ ناف کا علاج

اسمائے شفاء الامراض کو سات مرتبہ پانی پر پڑھیں اور اس پانی سے گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کی روٹی پکائیں اس روٹی کو گرم حالت میں ناف پر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں صبح و شام باندھے رکھیں پھر اتار کر اس روٹی کے تین ٹکڑے کر لیں۔ ہر ٹکڑے پر اسمائے طلسمات کو تحریر کریں۔ ان میں سے ایک ایک ٹکڑا کرکے روزانہ تین دن صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ تین روز کے بعد پھر گیہوں کی روٹی حسبِ سابق عمل کے مطابق پکا کر ناف پر باندھیں اور دوسرے روز اس کے تین ٹکڑے کرکے اسمائے شفاء الامراض کو ہر ایک ٹکڑے پر لکھ کر روزانہ تین دن تک ایک ٹکڑا نہار منہ کھایا کریں۔ گویا یہ عمل چھ روز تک کریں۔ ساتویں روز اسمائے شفاء الامراض کو چرمِ آہو پر لکھ کر بطور تعویذ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ عین ناف کے اوپر رہے ناف کا درد کافور ہو جائے گا۔

۱۸۔ مسّوں کا علاج

حافظ علی ابنِ عمران طہرانی سے روایت ہے کہ اسمائے طلسمات کو کسی ریشمی دھاگہ پر چند بار پڑھیں۔ پھر مسّوں میں سے بڑے مسّے کو اس ریشمی دھاگہ سے باندھ دیں اور کسی تیز دھار نشتر سے اس کا سر کاٹ دیں اس کے بعد اس کی جڑ کو گھی گرم کرکے

ٹکور کریں۔ جب وہ بڑا مسّہ مرجائے گا تو باقی تمام مسّے خود ہی خشک ہو کر مرجائیں گے نہایت مجرب و صحیح ہے۔

تمیمی کا قول ہے کہ مسّوں کے علاج کے لیئے عامل سات دانے جَو کے لے کر ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے۔ بعد ازاں ایک ایک جَو لے کر مسّہ (یعنی مُوہکا) پر ملے۔ اس کے بعد سب کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر کسی ویران کنوئیں میں پھینک دے اور جلدی واپس آجائے۔ یہ عمل چند بار کرے۔ مگر بہتر ہوگا کہ اس عمل کو تحت الشعاع یعنی اندھیری راتوں میں کرے۔ سات آٹھ روز تک تمام کے تمام مسّے خود بخود خشک ہو کر ختم ہو جائیں گے۔

۱۹۔ سلعہ یعنی رسولی کا علاج

چہار شنبہ آخر ماہ کو قبل از طلوعِ آفتاب اسمائے شفاء الامراض کو پوستِ آہو پر لکھ کر مریض کے بازوئے چپ پر باندھے۔ سات دن کے بعد تعویذ کو کھول کر آبِ رواں میں ڈال دے۔ اگر مریض اچھا نہ ہو تو پھر انہی اسمائے طلسمات کو لکھے اور سات دن تک مریض پر پھر باندھے۔ اگر اب بھی مریض کو آرام نہ ہو تو بعد از طلوعِ آفتاب اور بعد از غروبِ آفتاب ہاتھ میں لوہے کی ایک ایسی چھری لے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ اسمائے طلسمات کو پڑھے اور چھری سے مریض کے بدن میں اندرون و بیرون جلد جن مقامات پر سلعات یعنی رسولیاں پائی جاتی ہوں اشارہ کرکے اس طرح کہ گویا ان رسولیوں کو کاٹ رہا ہے۔ یہ عمل تین روز متواتر کرے۔ مریض کو صحت ہوگی۔

البوسلمان محمد بن الحنین حرّاقی بدیع العجائب میں البوالقاسم طالقانی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض اکابر و مشائخ علمائے طلسمات و روحانیات کے مطابق ایسے رموزِ عجیبہ اور اسرارِ غریبہ پر مشتمل ہے کہ جس کے اسمائے روحانیات سوائے موت کے ہر مرض کے شافی و کافی علاج ہیں۔ سلعات کے روحانی علاج کے متعلق علامہ حرّاقی اپنے تجربات کے سلسلہ میں کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض سلعہ کے مریض کے لیئے اس قدر کامیاب و بے خطا عمل ہے کہ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل درحقیقت دنیبہ

سلعات کے لیئے ہی مخصوص قرار دیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ترکیب عمل میں تحریر کرتا ہے کہ سلعات کا مریض ایک گوسفند حلال قیمت سے خریدے جو بے عیب ہو اس گوسفند کو اپنی مرض کا صدقہ قرار دے۔ پھر سات روز کے بعد اس گوسفند کو ذبح کر ڈالے تو خدا کی قدرت کا مشاہدہ کرے گا کہ اس جانور کے جسم میں مریض کے جسم کی طرح مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی سلعات کی تعداد کے مطابق سلعات موجود ہوں گی۔ ان تمام چھوٹی بڑی سلعات کو نکال کر بحفاظت رکھ لے اور گوشت کو خوب اچھی طرح صاف کر کے اہلِ استحقاق میں تقسیم کر دے اس کے بعد گوسفند کے جسم سے نکلنے والی تمام سلعات کو شمار کر کے ان کی تعداد کے برابر آہنی کیل لے پھر ایک ایک مرتبہ ہر کیل پر طلسم شفاء الامراض کو پڑھ کر مریض اپنا اور اپنی والدہ کا نام لے اور تمام رسولیوں کو قبلہ کی دیوار میں کیل کے ساتھ ٹھونک دے اور وہاں ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ وہ تمام خشک ہو جائیں۔ ان سلعات کے خشک ہوتے ہی مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی تمام رسولیاں بحکم خدا از خود ہی ختم ہو جائیں گی اور اس عمل کے بعد وہ شخص زندگی بھر کبھی بھی اس خوفناک اور تکلیف دہ مرض کا شکار نہیں ہو گا۔

۲۰۔ جملہ امراضِ چشم کیلیئے

مریض طلسم شفاء الامراض کو اُنیس مرتبہ پانی پر پڑھے اور اس پانی سے آنکھوں کو چھینٹے مار کر دھوئے دردِ چشم رفع ہو گا۔

مریض اسمائے طلسمات کو لکھ کر آبِ باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سُرمہ پیس کر آنکھوں میں لگائے سرخیٔ چشم اور دُھندوجالا زائل ہو گا

کلماتِ طلسمات کو تین ہڈیوں پر لکھیں اور کسی اندھیری جگہ میں مرض شب کوری کے مریض کو کھلائیں شب کوری کا عارضہ جاتا رہے گا۔

بیاضِ چشم یا پھولا کے لیئے شہد خالص پر طلسم مذکورہ بالا کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور شہد کی سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ بیاضِ چشم سے شفا حاصل ہو گی۔

ضعفِ بصارت اور گگرے دُور کرنے کے لیئے اسمائے متذکرۃ الصدر کو لکھ کر بازو پر باندھیں

موجب صحت چشم ہو گا۔

کشف الظنون میں ابوالنفاس مشہدی نے حکیم ھرمس کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اسمائے شفاء الامراض کا عمل پیدائشی طور پر آنکھوں کی قوتِ بصارت سے محروم شخص کے سوا آنکھوں کی ہر مرض کے لیئے عملِ شفاء ہے۔ حکیم ہرمس کہتا ہے کہ موتیا بند کی وجہ سے میری آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا تھا جبکہ میں ایک مدت تک ہر قسم کے علاج کے بعد مکمل طور پر مایوس ہو چکا تھا اسمائے شفاء الامراض کو پانی پر پڑھ کر آنکھوں کو دھونا شروع کر دیا۔ خدا کے فضل و کرم اور اسمائے شفاء الامراض کی خیر و برکت سے تین روز میں ہی موتیا بند زائل ہو کر دوبارہ آنکھیں روشن ہو گئیں۔

۲۱۔ علاج برائے چھپاکی

چھپاکی جسے طبِ جدید میں الرجی کا نام دیا جاتا ہے دَورِ جدید کا ایک عام لیکن انتہائی تکلیف دہ مرض ہے جس میں اچانک تمام جسم پر سرخی مائل دھبے نمودار ہو جاتے ہیں جن میں شدید قسم کی خارش اور جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم میں سوئیاں سی چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے جس سے مریض کی طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے

کتاب دوالبیس میں حکیم سقراط لکھتے ہیں کہ چھپاکی کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل انتہائی سریع الاثر، مفید اور حکمی علاج ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف ترکیب علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کسی سوتی کپڑے پر طلسم شفاء الامراض کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کیجیئے۔ مریض اس کپڑے کو سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چھپاکی کے اثرات باطل ہو کر فوراً آرام و سکون پیدا ہو جائے گا۔ چھپاکی کے علاج کے لیئے یہ میرا ذاتی طور پر آزمائشی عمل ہے جس میں محض ایک دفعہ عمل کے بجا لانے سے چھپاکی ہمیشہ کے لیئے نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں کیونکہ آزمائش شرط ہے۔

۲۲۔ سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے

حضرت خواجہ علی اویس ابن شاہ دلی مردان نورالدین عاملی

اپنی مسند میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے گردہ، مثانہ یا پتہ میں پتھری پیدا ہوجائے یا ریگ جمع ہوجائے اور اس کی وجہ سے اس شخص کو ناقابل برداشت درد کے جانکاہ دَورے پڑتے ہوں تکلیف کی شدت کے سبب مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہو اور ہر قسم کے علاج معالجہ کے بعد عملِ جراحت سے پتھری نکالنے کے سوا اور کوئی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس وقت طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو چینی کے برتن پر زعفران و عرق گلاب سے تحریر کیجئے پھر پانی میں شہد ملا کر برتن میں ڈال کر عبارتِ عمل کو دھو ڈالیئے اور مریض کو پلایئے۔ خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے حیرت انگیز طور پر مریض کا درد جاتا رہے گا۔ مریض کے پیشاب میں پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہوکر خارج ہوجائے گی۔ ریگ ہوگی تو وہ بھی نکل جائے گی۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے اس عمل کو گردہ و مثانہ کی پتھری کے ایسے لاعلاج مریضوں پر جن کو ڈاکٹروں اور اطباء حضرات نے آپریشن کا مشورہ دیا تھا۔ آزمایا اور ایک عجیب نفع بخش اکسیری علاج پایا ہے۔ اس عمل کی برکت سے صرف تین دن تک تین بار اس عمل کو بجالانے سے ہر قسم کی پتھری پیشاب میں شامل ہوکر ریگ کی شکل میں تبدیل ہوکر خارج ہوجاتی ہے اور آئندہ چل کر مریض کو زندگی بھر کبھی بھی دوبارہ یہ مرض لاحق نہیں ہوسکتا۔ طلسم شفاء الامراض کا یہ عمل میرے نزدیک جہاں سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے تریاق اور اس کے اخراج کے لیئے معجز نما علاج ہے وہاں جملہ امراض گردہ اور دیگر اعضائے احشائیہ کے لیئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۲۳۔ دافع سنگ رہنی

ارباب علم و فن سے یہ حقیقت مخفی نہیں ہے کہ سنگ رہنی کیسی مؤجل الرفع مرض ہے۔ اس لیئے اس کا نام سنگ رہنی یعنی ہمیشہ ساتھ رہنے والی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک سنگ رہنی جیسا مؤجل الرفع مرض ہے ویسا ہی طلسم شفاء الامراض کا عمل اس مرض کے علاج کے لیئے معجل الرفع ہے۔

علامہ نفیس ابن ربن طبوی سنگ رہنی کے علاج کے متعلق اپنی تصنیفِ جلیلہ فردوس الاعمال میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنگ رہنی کا ایک عجیب النفع طریقہ عمل لیولامس ابن اجی حنبدب بابلی سے ایک مشہور عاملِ طلسمات

سے بصد خدمت و کمال محنت کے حاصل کیا ہے۔ عمل ملاحظہ ہو

سنگ رہنی کا مریض جب رفع حاجت کے لیئے نکلے تو اسمائے شفاء الامراض کا وِرد کرنا شروع کردے اور رفع حاجت کے بعد اپنے بَول و براز کو زمین میں گڑھا کھود کر دفن کردے اس دوران تمام وقت عمل کے کلمات کو برابر پڑھتا رہے سنگ رہنی خواہ برسوں سے کیوں نہ ہو پہلے ہی روز کافور ہوجاتا ہے۔ یہ عمل بھی میرے سالہا سال کے تجربات سے سنگ رہنی کے لیئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ ہزاروں مریض اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہوچکے ہیں جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے سنگ رہنی کے لیئے اس سے بہتر کامیاب عمل و علاج کا ملنا بہت مشکل ہے۔

۲۴۔ ہیضہ کا علاج

طلسم شفاء الامراض کا عمل ہیضہ کا بے خطا علاج ہے۔ جب ہیضہ کے مریض کی قے اور اسہال کسی دوائی سے دُور نہ ہوں مریض کا بدن کمزور ہوتا جارہا ہو۔ نبض چھوٹ رہی ہو یہاں تک کہ حالت مایوس کن ہوجائے تو طلسم شفاء الامراض کا عمل بجالانا معجز نما اثر کرتا ہے۔

ترکیب عمل کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو عرق گلاب یا عرق بادیان یعنی سونف کے عرق پر اکیس بار پڑھ کر مریض کو پلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے مریض کو شفا ہوجائے گی یہ عمل صاحبِ فردوس الاعمال کا بیان کردہ ہے جو نہایت آسان اور ہیضہ جیسے ہلاکت خیز مرض کے لیئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میں نے اکثر اس کا تجربہ کرکے اسے ہر حال میں ہیضہ کی بہترین ادویات سے ممتاز اور سریع الاثر پایا ہے۔ بظاہر یہ معمولی قسم کا عمل و علاج ہے مگر حقیقت میں فوائد کے اعتبار سے جواہرات سے تولنے کے قابلِ قدر تحفہ ہے۔

۲۵۔ برائے دیدان یعنی کرمِ شکم

پیٹ کے کیڑوں کی نامراد مرض کا مؤثر اور بے ضرر علاج اگر ہے تو طلسم شفاء الامراض ہے کیونکہ اس عمل کا یہ کرشمہ ہے کہ پیٹ کے تمام قسم کے کیڑوں کو جو ہر قسم کے علاج کرنے پر بھی ختم نہ ہوتے ہوں بہت جلد ہلاک کرکے پیٹ کو ہمیشہ کے لیئے پاک کردیتا ہے۔ دیدانِ شکم کے سبب پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، خون کی کمی، خرابی جگر اور افعال ہاضمہ کے جملہ

نقائص کو دور کرکے پیٹ کے اندر غلیظ بلغم کی پیدائش کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

علاج کے لیئے سب سے پہلے مسہل لیں اس کے بعد طلسم شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر لکھ کر اسے لہسن کے پانی اور شہد سے دھو کر نہار منہ سات روز تک استعمال کرتے رہیں ۔

دیدانِ شکم کے اخراج کے لیئے یہ عمل اس عاجز کا تسلی بخش اور سو فیصدی مجرب ہے۔ میرے خیال میں طلسم شفاء الامراض دافع دیدان ہونے کے علاوہ مقوی معدہ اور جملہ امراض معدہ و جگر کے لیئے مؤثر ہے۔ لاریب طلسم شفاء الامراض ایسا بے نظیر اور ایسا سہل الحصول عمل و علاج ہے جس پر عوام اور اطبائے کرام مکمل طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں ۔

۲۶۔ استسقاء کے علاج میں

شیخ ابوالعطاء جوادی اپنی تصنیف لطیف مقالاتِ طلسمات میں طلسم شفاء الامراض کے خواص و فوائد کے باب میں رقمطراز ہیں کہ مجھے جملہ قسم کے رُوحانی و طلسماتی علوم و فنون کی تحصیل کے لیئے اپنے شیخ طریقت و مرشد کامل حضرت شیخ ابو منصور عبد الوہاب ھمدانی کی خدمت اقدس میں بارہ سال تک حاضر رہنے کا موقع ملا اس عرصہ کے دوران میں نے طلسم شفاء الامراض کے جس قدر عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کیا ہے۔ اس قدر کمالات آپ کے سوا کسی بھی ہمعصر عامل و کامل سے نہیں دیکھے۔ لاعلاج قسم کی بیماریوں کے مریض آپ کے پاس آتے اور طلسم شفاء الامراض کی برکت سے شفایاب ہوجاتے تھے۔ شیخ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں میں اکثریت مرضِ استسقاء میں مبتلا لوگوں کی ہوتی۔ چنانچہ جب بھی شیخ کسی مریضِ استسقاء کا علاج کرتے تو اپنے معمولاتِ عمل کے مطابق پہلے اس مریض کے دونوں کانوں میں اسمائے طلسم کو تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونکتے پھر اس مریض کے مشک کی طرح پھولے ہوئے پیٹ پر طلسم کی عبارت کو تحریر کر کے اپنے دائیں ہاتھ کو پیٹ پر آہستہ آہستہ پھیرتے جاتے اور اس دوران اسمائے عمل کو بھی تلاوت کرتے جاتے۔ یہاں تک کہ مریض کے پیٹ پر تحریر کردہ طلسم کی عبارت کے تمام کلمات مِٹ کر ختم ہوجاتے۔ اس کے ساتھ ہی اچانک مریض کا پیشاب جاری ہوجاتا اور پیشاب کے ساتھ ہی قے اور اسہال آنے لگتے۔ شیخ اس عمل کو متواتر تین یوم بجالاتے جس کے نتیجہ میں مریض کا پیٹ

سلسل البول اور غیر معمولی طور پر قے اور اسہال کے لاحق ہوجانے والے عارضہ کے بعد بالکل برابر اپنی سطح پر آجاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ گویا مریض کبھی بیمار تھا ہی نہیں۔

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے زندگی میں جب بھی مریضِ استسقاء پر اس عمل کو آزمایا بے خطا پایا ہے۔ یہ عمل مرضِ استسقاء کی لحمی، طبلی اور زقی تینوں اقسام کے لیئے تریاق کامل ہے جو جگر کی اصلاح کر کے مرض کو مکمل طور پر رفع کر دیتا ہے۔ تین ہی یوم میں مرض کا قلع قمع کرنے والا ہے۔ بے مثال اور تیر بہدف اکسیر الاثر علاج ہے ۔

۲۷۔ دُودھ میں اضافہ کے لیئے

عورتوں کا دُودھ اکثر نظرِ بد اور کبھی خون میں کمی یا پھر جسمانی عارضہ کی وجہ سے بالکل خشک ہوجاتا ہے یا اتنا کم ہوجاتا ہے کہ بچے کی شکم سیری نہیں ہو پاتی۔ اس کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو تانبے یا چاندی کی رکابی پر کندہ کیجیئے۔ مریض عورت جو چیز بھی کھائے اس رکابی میں ہی کھائے۔ بفضلہ تعالیٰ دُودھ میں صحت کی حالت کی طرح اضافہ ہوجائے گا۔ طلسم شفاء الامراض سے مستورات کے دُودھ میں اضافہ کرنے کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو عورتوں کے علاوہ جانوروں جیسے گائے بھینس اور بکری وغیرہ سب کے لیئے مفید ہے۔

دوسرا طریقہ مستورات کے لیئے اسمائے عمل کو اکیس بار پڑھ کر تین دن تک مسلسل کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں۔ جبکہ جانوروں کا دودھ بڑھانے کے لیئے نمک پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل اس خاکسار کا صدہا مرتبہ کا مجرب و آزمودہ ہے۔

۲۸۔ برائے استقرارِ حمل، حفاظتِ حمل اور وضع حمل

حضرت خواجہ ابوالعباس طائی معراج البیان میں لکھتے ہیں کہ

اگر کوئی عورت اولاد سے محروم ہے اور کسی بھی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا تو اسے چاہیئے کہ پاک و صاف ہو کر بروز جمعرات ایک سو دس بار بعد نماز عشاء اسمائے طلسمات کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں وہ عورت حاملہ ہو جائے گی اور اس کے بطن سے زندہ و سلامت رہنے والا بچہ پیدا ہوگا۔ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کے لیئے وضع حمل کا وقت انتہائی نازک ہوتا ہے۔ بعض مواقع پر عورتیں اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتی ہیں۔ ایسے نازک وقت کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل مجرب ہے اگر وضع حمل میں دشواری پیدا ہو جائے تو کلمات عمل کو صاف کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر ولادت کی آسانی کے لیئے عورت کی بائیں ران پر باندھ دیجئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔ ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول کر احتیاط سے کسی مناسب مقام پر رکھ دیجئے۔

معراج البیان میں ہے کہ حمل کی حفاظت، حاملہ کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل تیر بہدف ہے۔ حمل کی حفاظت، اور حاملہ کو نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لیئے اسمائے طلسم کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے دائیں بازو پر باندھ دیجئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ حاملہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی۔ وضع حمل کے بعد اس عمل کے کلمات کو زعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھ دیجئے۔ بچہ نظرِ بد، بدخوابی اور تمام قسم کی جسمانی و روحانی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۹۔ عسر البول کے علاج میں

عسر البول کے معنی یہ ہیں کہ پیشاب کرتے وقت جلن اور درد محسوس ہوتا ہے اور بڑی تکلیف کے بعد پیشاب کے چند قطرے نکلتے ہیں۔ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عسر البول کے مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے۔

عامر بن حیان الخولانی صاحب پکور و ممانشاث کا اس سلسلہ میں تجربہ ہے کہ عسر البول کا مریض ایک فولادی چھری لے اور اس پر اسمائے عمل کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ اس چھری سے جنگلی کبوتر کو ذبح کرے۔ اس عمل کے فوراً بعد ہی ذبیحہ جانور کو چھری سمیت کسی دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ بحکم خدا اس مرض کا عارضہ

اسی وقت ہی جاتا رہے گا اور تکلیف دُور ہو کر مریض کو اس کے معمول کے حالات کے مطابق کھل کر پیشاب آنے لگے گا۔

۳۰۔ برائے سلسل البول

عامر بن حیان الخولانی ممانشاث میں تحریر کرتا ہے کہ سلسل البول ایک انتہائی خطرناک، تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے جس میں پیشاب مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار ہو کر خارج ہو جاتا ہے طریقہ علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کلماتِ عمل کو کفن کے کپڑے پر لکھ کر بکری کے سینگ میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں شنبہ یعنی ہفتہ کے روز سورج نکلتے وقت دبا دیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

۳۱۔ فالج کے علاج میں

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ فالج جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے روحانی علاج کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا درج ذیل طریقہ عمل علمائے مخفیات و رُوحانیات کے نزدیک نہایت معتبر و مجرب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق قمر زائد النور میں سات مختلف مقامات کا پانی حاصل کر کے سات مختلف رنگ کی شیشے کی علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں بھر کر سات دن تک رات کے وقت چاند کی چاندنی میں اور دن کے وقت سورج کی دھوپ میں رکھیں۔ اس عمل کے بعد تمام بوتلوں کے پانی کو کسی ایک ہی کشادہ قسم کے برتن میں جمع کر کے اس پر طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو سات سو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں سے فالج کا مریض اس طرح پر استعمال کرنا شروع کرے کہ شیشہ کی رکابی میں ایک پاؤ بھر پانی کی مقدار ڈال کر صبح سورج کے طلوع ہونے پر پانی میں سورج کا عکس دیکھتے ہوئے تمام پانی کو ایک ہی گھونٹ کر کے پی جائے۔ اسی طرح ایک پاؤ بھر کی مقدار رات کو غروبِ آفتاب کے بعد برتن کے پانی میں چاند کو دیکھ کر فوراً ہی پانی کو ایک ہی سانس میں

پی کر ختم کردے۔ ایک ہفتہ تک اس پانی کے استعمال سے فالج کے اثرات مکمل طور پر ختم ہو کر صحتِ کامل حاصل ہو جائے گی۔ صحت حاصل ہونے پر سات مساکین کو دونوں وقت کا کھانا کھلانے کی شرط رکھی گئی ہے۔

فردوس الاعمال میں فالج کے اس عجیب و غریب طریقہ عمل کو **حکیم میبرک بن وقص** کی طرف منسوب کر کے حکیم موصوف کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص طلسم شفاء الامراض کے اس طریقہ عمل کے مطابق فالج کے متاثرہ مریض کا علاج کرے۔ اگر اسے شفا حاصل نہ ہو تو قیامت کے روز بارگاہِ خداوندی میں مجھ سے مؤاخذہ کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ طلسم شفاء الامراض کے متذکرۃ الصدر طریقہ عمل و علاج کو میں ذاتی طور پر اب تک ہزاروں نہیں تو سینکڑوں فالج کے لاعلاج قسم کے مریضوں پر آزما چکا ہوں۔ لیکن اس حکیم مطلق کے فضل و کرم سے سوائے کامیابی کے کبھی بھی مایوسی کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ آزمایئں اور فالج کے لیئے تریاقِ مسیحائی کے حامل اس طلسم کے فوائد کا مشاہدہ کریں۔

۳۲۔ لقوہ کے علاج کے لیئے

مرض لقوہ سے نجات کے لیئے علمائے روحانیات کے مجرّبات سے ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت فولاد خالص، سُرخ تانبہ، سکہ دھبت، نقرہ و رصاص اور زرِ خالص کی دھاتیں مساوی الوزن لے کر پگھلا کر باہم ملالے اور اس مرکب کی ایک اچھی خاصی مربع لوح تیار کرے اس لوح کے ایک طرف طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو بڑی احتیاط اور صحت کے ساتھ کندہ کر لیا جائے دوسری طرف کو سوہن سے اس قدر صاف کیا جائے کہ اس کی سطح آئینہ کی طرح چمک اٹھے۔ اس آئینہ نما طلسماتی لوح سے لقوہ کے علاج کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے

کہ مریض اس طلسماتی لوح کو کسی چیز پر بلند کر کے رکھے اور خود لوح کے مقابل ایک بالشت کے فاصلہ پر دوزانو ہو کر بیٹھے اس کے بعد کامل اعتماد اور یک سوئی کے ساتھ لوح کے آئینے میں اپنے چہرے کے عکس کو پلک جھپکائے بغیر جس قدر بھی زیادہ دیر تک

ممکن ہو سکے دیکھے عمل کے وقت مریض کو سخت قسم کی گرمی محسوس ہو گی جس سے اس کا جسم پسینے سے تر بتر ہو جائے گا۔ اس عمل کے بعد پہلے ہی روز افاقہ محسوس ہو گا یہاں تک کہ اس عمل کو سات روز تک مسلسل جاری رکھنے کے نتیجہ میں لقوہ کے تمام اثرات باطل ہو کر مریض کا چہرہ اپنی اصلی حالت پر دوبارہ آجائے گا۔

صاحب ابن عباد ابو القاسم طالقانی کتاب النوات والانہان میں فرماتے ہیں کہ مختلف دھاتوں سے تیار کردہ اس لوح میں ایسے طلسماتی و مقناطیسی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں کہ جب مریض اس لوح میں کامل انہماک حضورِ قلب اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی شکل و صورت کو مشاہدہ کرتا ہے تو اس کے چہرہ کے اعصاب و عضلات میں ایک زبردست قسم کی قدرتی و طبعی حرارت کا عمل دوبارہ جاری ہو جاتا ہے جس سے مریض کے جسم کی کثافت و برودت اور بلغمی مواد پر مشتمل غلیظ قسم کی رطوباتِ فاسدہ رقیق ہو کر متاثرہ حصّہ کے مسامات کو کھول دیتی ہیں اس عمل کے سبب مریض اپنے جسم میں شدّت کے ساتھ گرمی محسوس کرنے لگتا ہے اس کا پسینہ جاری ہو جاتا ہے اور اس طرح لقوہ کی وجہ سے چہرہ کے خشک اور مردہ ہو جانے والے خلیات میں قوت و حرکت کی نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور یہ چند ہی روزہ علاج لقوہ جیسے خوفناک اور پریشان کن مرض کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

مرض لقوہ کے ازالہ کے لیئے یہ طلسماتی لوح اس راقم الحروف کی ذاتی طور پر تیار کردہ آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک لقوہ کے رفع کرنے کیلئے بے نظیر فوائد کی حامل یہ لوح پرانے سے پرانے لقوہ کو دُور کرنے کے لیئے بھی ایسے وقت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے جبکہ کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ لاریب اس لوح کے شفا بخش طلسماتی عمل کے محض ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مریض لقوہ کو نفع معلوم ہونے لگتا ہے جبکہ سات روزہ مکمل کورس مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اربابِ علم و فن ضرورتِ علاج کے وقت اس لوح کو بنا کر استعمال کرائیں گے تو تجربہ کے بعد خود اس کے قائل ہو جائیں گے۔

۳۳۔ کلالتِ نطق کا علاج

فردوس الاعمال میں طلسماتِ فلاطیس سے نقل کیا گیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو ان کے شیخِ طریقت عمید ابن جندب واصلی نے متواتر تین شب عالمِ خواب میں تشریف لا کر کلالتِ نطق یعنی زبان کی لکنت کے سبب قوت گویائی میں فرق کے پیدا ہو جانے کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا رُوحانی علاج تلقین فرمایا۔

شیخ ابو محمد مرجانی سے منقول ہے کہ میں نے اپنے شیخ کے تلقین کردہ طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبادت کو صبح و شام اوّل سے آخر تک درمیان میں کہیں بھی ٹھہرے بغیر تلاوت کرنا شروع کر دیا۔ ابتدائی طور پر تو مجھے کلالتِ نطق کے سبب عبارتِ عمل کو مکمل طور پر تلاوت کرنے میں سخت قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن سات روز تک متواتر اس عمل کے بجالانے کے بعد عبارتِ عمل کو صحت کے ساتھ پوری طرح تلاوت کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی حیرت انگیز طور پر روزمرّہ کی عام گفتگو کے دوران بھی پیدا ہو جانے والا لکنت کا عارضہ جاتا رہا اور میں ہر قسم کی بات چیت کو آسانی کے ساتھ کرنے پر قادر ہو گیا۔

شیخ تحریر کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض سے لکنت کے علاج کے سلسلہ کا ایک دوسرا عجیب و غریب طریقہ عمل یُوں ہے کہ عامل طلسم شفاء الامراض کو ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کر کے مریض کے عضوِ نطق یعنی زبان کو لکنت کی تکلیف سے محفوظ کرنے کے کامل ارادہ کے ساتھ اس کا حصار کرے اور خود اس کے پاس بیٹھ کر ایسی باتیں کرے کہ جس سے مجبور ہو کر مریض کو جواب دینا پڑے۔ عامل مریض کے جواب دینے پر کہے کہ میں تیری بات کو نہیں سمجھا۔ اس پر مریض دوبارہ عامل کی باتوں کا جواب دے گا تو اس کی قوتِ گویائی درست ہو جائے گی۔ شیخ کا قول ہے کہ اس طریقہ عمل میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ جب مریض کسی شخص کی کوئی ناپسندیدہ بات سن کر اس کا جواب نہیں دے سکتا تو وہ سخت قسم کا پریشان ہو جاتا ہے اور اس حالت میں اس سے جو کچھ بھی کہا جا سکتا ہے وہ پوری قوت سے کہتا ہے اس عمل کے دوران اگر عامل کے علاوہ کوئی ایسا اجنبی شخص جس کو مریض نہ جانتا ہو وہ اچانک عمل کے مکان میں داخل ہو جائے اور مریض کو سخت و سُست کہنے لگے تو اس سے بھی مریض

غیرت میں آ کر انتہائی جوش و خروش سے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے جس سے اس کی زبان کی گرہیں کھُل جاتی ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عامل کے اس عمل کو ہفتہ عشرہ تک بجالانے سے بفضلہٖ تعالیٰ مریض کو اس کے مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

۳۴۔ عقر یعنی بانجھ پن کے لیئے

مجرّباتِ ارسطا طالیس میں حکیم ارسطاطالیس رقمطراز ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عاقرہ عورت کے لیئے بانجھ پن دُور کرنے کے ہزاروں عملیات میں سے ایک مفید قسم کا کامیاب رُوحانی علاج ہے جس سے عقر کے متعلق جملہ پوشیدہ و پیچیدہ نسوانی عوارضات کا قلع قمع ہو کر عورت کی گود ہری بھری ہو جاتی ہے۔

ترکیب علاج کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو آبِ نیساں پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ عاقرہ عورت کو جب وہ اپنے ایامِ ماہواری سے غسل کر کے پاک و صاف ہو جائے تو فوراً ہی اس پانی کا استعمال شروع کرا دینا چاہیئے۔ روزانہ ایک چھٹانک پانی کو شہد خالص سے شیریں کر کے نیم گرم تین روز تک استعمال کرائیں۔ چوتھے روز اس عورت کو اپنے خاوند سے قربت کرنے کی ہدایت کریں۔ اُمید ہے کہ اسی روز یا پھر دوسرے یا تیسرے روز حمل ٹھہر جائے گا۔ اگر پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینہ اسی طرح ایّامِ حیض سے فراغت کے بعد تین روز تک اس پانی کا استعمال کرائیں اور چوتھے روز خاوند سے مباشرت کرنے کا حکم دیں۔ امید واثق ہے کہ دوسرے مہینہ میں ضرور حمل قرار پائے گا ورنہ تیسرے مہینہ میں اسی طرح پانی کا استعمال کرائیں۔ اب خدا کے فضل و کرم سے ضرور کامیابی ہوگی۔

حکیم کہتا ہے کہ طلسمات کے مشاہیر عالم علمائے فن کے نزدیک عقر جیسی سخت اور لاعلاج مرض کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عجیب التاثیر رُوحانی علاج ہونا ثابت ہے۔ راقم الحروف کے علاج سے اب تک سینکڑوں مایوس العلاج خواتین اس رُوحانی علاج کی بدولت اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو چکی ہیں۔ میرے نزدیک یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی بانجھ عورت اس رُوحانی علاج پر عمل پیرا ہو کر اور پھر بھی وہ قابلِ اولاد نہ ہو سکے۔

آبِ نیسان

علمائے فلکیات کے مطابق بحسابِ شمسی ہر سال ۲۱ مارچ کو آفتاب برجِ حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس دن کو نوروز کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو ۳۰ روز کا شمار ہوتا ہے اس مہینہ میں جو پانی برستا ہے اسے آبِ نیسان کہتے ہیں۔

۳۵۔ دردِ قولنج کے لیئے

قولنج کا درد ایک انتہائی تکلیف دہ، پریشان کن اور ناقابلِ برداشت قسم کا درد ہوتا ہے اربابِ طب و حکمت کے نزدیک اس درد کا سبب ایک ایسی خشک قسم کی ریح کو بیان کیا جاتا ہے جو معدہ کی غلیظ رطوبت سے پیدا ہوتے والے بخارات کو پیٹ اور انتڑیوں میں جانے سے روکتی ہے اس ریح کے غلبہ کے وقت سانس کی رکاوٹ کے پیدا ہو جانے والے عارضہ کے باعث انسان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کی جان نکلی جا رہی ہے۔ دردِ قولنج گرم اور سرد دو قسم کا ہوتا ہے جو عموماً حرارت اور گرمی کی شدت، سخت سردی اور بارش کے وقت پیدا ہو جاتا ہے۔

ابوطیب بغدادی مفتاح المراد میں امام فلاطیس سے نقل کرتے ہیں کہ علمائے علومِ مخفیات کا اس حقیقت پر اتفاق ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل دردِ قولنج جیسی خبیث و دردناک مرض کا شافی و کافی علاج ہے۔

چنانچہ ترکیبِ علاج کے مطابق دردِ قولنج کا مریض طلسم شفاء الامراض کا جاپ کرتے ہوئے سوتے ہوئے کتے کو جگائے اور اس کی جگہ پر بیٹھ کر پیشاب کرے تو فوری طور پر اس کا درد جاتا رہے گا۔ مریض کو ایسا معلوم ہوگا کہ قولنج کا درد کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکا بھی نہ تھا۔ محرر السطور صاحبانِ علم و فن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل قولنج جیسے خطرناک مرض کے لئے اپنے فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ قولنج کے علاوہ متذکرۃ الصدر طریقہ عمل ہر قسم کے جسمانی درد کے لیئے بے نظیر روحانی علاج ہے۔

۳۶۔ دافع فواق یعنی ہچکی

مرض ہچکی کے لئے طلسم شفاء الامراض کا عمل نہایت آزمودہ و مجرب ہے اگر طہارت کی حالت میں طلسم کی عبارت کو ایک چینی کے برتن میں لکھ کر عرقِ بادیان سے دھو کر مریض کو پلائیں تو بہت جلد شفا پائے گا۔ شفائے فواق کے لیئے منہاج الاصول میں مسطور ہے کہ ہرن کی کھال پر اسمائے شفاء الامراض کو تحریر کر کے عود و صندل سے دھونی دے کر ہچکی کے دورہ کے وقت مریض کے گلے میں لٹکائیں تو فی الفور ہچکی کا دورہ جاتا رہے گا۔ اکابر و مشائخ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ ہچکی کے دورہ کے وقت طلسم شفاء الامراض کا وِرد کرنے سے ہچکی کا عارضہ کافور ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ برائے نسیان

عشرہ مقالات میں حکیم حنین ابن اسحٰق عاصم بن ہشام کندی سے روایت کرتا ہے کہ شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحبِ مکاشفات نے عاصم بن ہشام کندی سے کہا کہ کیا میں تجھے وہ متبرک روحانی علاج نہ تعلیم کروں جو مجھے میرے شیخ طریقت امام فلاطیس سے ایک خصوصی عمل کی حیثیت سے پہنچا ہے جس سے حافظہ بڑھتا ہے اور نسیان دور ہوتا ہے۔ کندی نے کہا۔ یا شیخ ضرور بیان کیجئے۔ شیخ نے فرمایا کہ طلسم شفاء الامراض کو زعفران و عرق گلاب سے تحریر کر کے پانی سے دھو کر صبح کے وقت تین مثقال لوبان اور دس مثقال شہد ملا کر نسیان کا مریض چند روز تک پیئے تو اس کا مرض ختم ہو جائے گا۔ کندی کا قول ہے کہ میں ایک طویل عرصہ سے نسیان کا شکار تھا اور متواتر علاج کے باوجود مایوس العلاج مریض بن چکا تھا۔ میں نے طلسم شفاء الامراض کے مذکورہ بالا طریقہ عمل پر عمل کرنا شروع کیا تو محض سات یوم تک کے علاج سے ہی میرا حافظہ و فہم ترقی کر گئے نسیان مکمل طور پر دور ہو گیا۔

عبد اللہ بن الشہب مصری کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل و علاج زیادتی حفظ و دفع نسیان کے لیئے خوب ہے سلیمان بن مسعود کا قول ہے

کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل بدن کی تمام قوتوں کا امین و محافظ اور دماغی طاقت کے حصول کا ایسا ذریعہ ہے جو نسیان جیسے عارضہ کو ختم کر کے ایک بہترین رفیقِ دماغ ثابت ہوتا ہے۔

۳۸۔ ذیابیطس کا علاج

شیخ ابو منصور عبدالوہاب ہمدانی طبقات النجوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ ذیابیطس یعنی شوگر کے لیئے امام المشائخ حضرت خواجہ جمال الدین طوسی کا ذیل کا طریقہ عمل و علاج اس مرض کا اپنی قسم کا انتہائی مفید اور بے حد اثر آفرین حکمی علاج ہے۔ شیخ کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ذیابیطس کا مریض چالیس روز تک طلسم شفاء الامراض کو رال سفید کے سفوف پر سات بار پڑھ کر صبح کے وقت روزانہ ایک تولہ کی مقدار کے برابر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

شیخ ہمدانی کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل و علاج ذیابیطس میں مبتلا ہزاروں بندگانِ خدا کو بتایا جو سب کے سب شفایاب ہو گیئے۔ طلسم شفاء الامراض کا یہ طریقہ عمل و علاج اپنے حیرت انگیز افعال و خواص کے اعتبار سے بلاشبہ تریاقِ ذیابیطس کہلانے کا مستحق ہے اس رُوحانی علاج کی بدولت وہ مریض جو شوگر کے سبب کمزور ہو کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئے ہوں چند روز میں ہی تندرست و توانا ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کی شوگر اور شوگر سے پیدا ہونے والے تمام تر عوارضات کا نام و نشان کہیں باقی نہیں رہتا۔ اس علاج کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ علاج ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کے مریض کے لیئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔

۳۹۔ دردِ کمر کے لیئے

علمائے طلسمات کے معمولات سے ہے کہ عامل دردِ کمر کے مریض کو کھڑا کر کے طلسم شفاء الامراض پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کو اس کی گردن سے لے کر کمر کے مقامِ درد تک پھیرتا ہوا اوپر سے نیچے کی طرف لائے اور ختم کر دے۔ اس طریقہ کے مطابق اس عمل کو مریض کے جسم میں پسینہ کے آنے تک مسلسل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد جب مریض کا جسم پسینے سے

شرابور ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی اسے پیشاب کی حاجت بھی ہونے لگے تو اس وقت عمل کو ختم کر دیا جائے۔ مریض کے پیشاب کرنے کے بعد اسے درد سے افاقہ محسوس ہوگا۔ اس عمل کو تین روز تک تین مرتبہ بجالانے سے دردِ کمر کا عارضہ جاتا رہے گا۔

عمل کی شرائط کے مطابق عمل کے وقت مریض کے بدن سے کپڑے اتار کر اس عمل کو بجالانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ علمائے فن کے نزدیک دردِ کمر کا سبب مریض کی کمر کے مفاصل میں برودت کا کثرت کے ساتھ جمع ہو جانا ہوتا ہے۔ عامل جب عمل کے وقت اسمائے طلسمات کی رُوحانی عبارت کا وِرد کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کی حرکت سے مریض کو حرارت پہنچاتا ہے تو برودت کا غلبہ ختم ہو کر مریض کا مرض جاتا رہتا ہے۔

۴۰۔ مسموم یعنی زہر خوردہ کا علاج

حموراپی کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل ہر قسم کے زہر کے لیئے تریاقِ کامل کا حکم رکھتا ہے۔ حموراپی کے نزدیک بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد، مسموم حارہ کی علامات جس میں کثرت کے ساتھ پیاس، سخت قسم کی گھبراہٹ، پیٹ میں جوش اور التہاب عظیم ہوا کرتی ہے اس کے علاج کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو عرق لیموں پر گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے مسموم کو پلائیں۔ مسموم باردہ کی علامات بدن کی سردی، پیاس کی کمی، التہابِ قلب اور جسم کا بھاری ہونا ہیں۔ اس قسم کے مریض کے عمل و علاج کا اصول یہ ہے کہ لہسن کا پانی شہد کے ساتھ ملا کر اس پر طلسم شفاء الامراض کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر جس قدر پی سکے پلائیں اس عمل و علاج کی برکت سے زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کر سکے گا اور مریض شفایاب ہو جائے گا

علمائے علوم مخفیات و روحانیات کے نزدیک طلسم شفاء الامراض سے ہر قسم کے جسمانی مرض کے لیئے علاج کرنا بالاتفاق ثابت ہے۔ اس طلسم کے خواص و فوائد پر بڑے بڑے علماء نے تشریحات لکھی ہیں اور اس کے مجرب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہونے پر اجماع کیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ طلسم فاضلِ اجل کاملِ اکمل حضرت قاضی ابوالحسن بن عبد العلی بن عمران مشہدی کی تالیفات سے ہے۔ اس طلسم

کا عامل بننے کے لیئے نہ کسی قسم کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی ترکِ حیوانات جلالی و جمالی یا بندی کی کوئی شرط لازم ہے۔ تاہم علمائے روحانیات و مخفیات کے نزدیک اس عمل کے عامل کے لیئے لازم و واجب ہے کہ اتباعِ سنّت اور اجتنابِ بدعت کا خیال رکھے۔ ممنوعاتِ شرعیہ اور مکروہاتِ دنیا میں مبتلا نہ رہے اگر ان امور کی رعایت نہ کرے گا تو اس طلسم کے فیوض و برکات سے محروم رہے گا۔

میرے ذاتی تجربات و مشاہدات کے مطابق طلسم شفاء الامراض کا عمل جہاں مندکرۃ الصدر امراض کے لیئے خصوصی طور پر اکسیر صفت، شافی و کافی علاج ثابت ہوا ہے وہاں ان امراض کے علاوہ بھی اکثر جسمانی امراض میں بے حد مفید اور سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل امراض نسواں کے لیئے دنیائے طلسمات کا ایک ایسا کامیاب ترین عمل ہے جس سے بہتر اس مقصد کے لیئے آج تک کوئی دوسرا عمل میری نظر سے نہیں گزرا۔

طلسم شفاء الامراض بے قاعدگی حیض، بندش خونِ حیض، شدت دردِ حیض، کمی خونِ حیض، ورم باطنِ رحم، ورم عنق الرحم اور ورم خصیتہ الرحم جیسی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کے لیئے نہایت ہی عجیب الاثر عمل و علاج ہے۔ میرے معمولات کے طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو پانی پر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور کسی شیشی میں سنبھال کر رکھیں اس پانی کو صبح و شام ایک ایک چھٹانک کے برابر دونوں وقت پلائیں اس پانی کا استعمال رحم کو طاقت دیتا ہے استقرارِ حمل کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ سفید رطوبت رسیلانِ ابیض کو بند کرتا ہے۔ ہسٹیریا کی بیماری کو دفع کرتا ہے غرض یہ پانی عورتوں کی تمام تر جسمانی تکالیف کے لیئے آبِ حیات کا کام دیتا ہے عورتوں کی امراض کے لیئے جب کوئی بھی علاج کارگر ہوتا نظر نہ آتا ہو تو پھر طلسم شفاء الامراض کا استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کو ہمیشہ اکسیر الاثر پائیں گے۔

طلسمِ عجیب النفع

اَیَا قَا شَیَا ھَیُوثَا قَا طَیُوعَوْتَا ھَطَا ھَوْجَا فَا
اَیَا اَعَاذِنَا آبرِثِیشَا ھَیَا ھَیْشَا اَلَا فَقَا لَیُوْقَا یَرْ
لَنُوْسَفَا ھَمَا دَا خَا لیْقَا عَوْثَا سَوا فَسَا اَھَا یَا
ھَیُولَا آشَرَا ھَیَا ھَیُوْطَا حَتّیَا اَحْسَنَا حَقتّا
ھَوْحَا ھَرْجَا جَطَا بَیْرْتَنَا قَا ھَادَا فَتْرْھَا غَا
تَرْھَا قَا فَتْرْھَاسَا سَوْھَا ھَسَا اَلْوَاحَا
سَوَا لَیُوْشَا دَرِیُوْشَا لَوْمَا ھَاشَا اَحَبْ ءَ اَلُوْشَا
دَعَا لَنُوْھَشَا عَالیْقَا یَا مَارِیْقَا سَاعَتَا
آشَا شَوْھَا آشَوْھَا شَوَا ھَا ہ

اربابِ علم و فن کی تحقیقات کے مطابق طلسمات کے جملہ قسم کے اعمال کی بنیاد دو قسم کے عملیات کی تراکیب پر مشتمل ہے۔ پہلی قسم کے عملیات میں مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور مقاصد کے حصول کے لیئے ان کے متعلقہ اعمال بھی علیحدہ علیحدہ کیفیات و تاثیرات کے اسمائے طلسمات سے عبارت ہوتے ہیں دوسری قسم کے اعمال کا تعلق مختلف قسم کے امُور و معاملات کے اعتبار سے کسی ایک ایسے عمل سے ہوتا ہے جو خصوصیات و نتائج کے ایسے عظیم ترین کلمات طلسمات کا حامل ہوتا ہے جسے اصطلاحِ طلسمات میں طلسم جامع الاعمال کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ایسے تمام تر عملیات کا اثر علمائے فن کے نزدیک ثابت ہے۔ طلسم عجیب النفع کا شمار بھی طلسمات کی اس دوسری قسم کے عملیات سے ہوتا ہے یہ طلسم اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مختلف اور لاتعداد قسم کے اعمال کا مخزن ہے روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام ضروری مسائل کے حل کے لیئے اس طلسم کی افادیت کو علمائے فن کے ہر طبقہ میں تسلیم کیا گیا ہے۔ طلسم عجیب النفع اپنے بے شمار فائدوں اور خوبیوں کے باعث

ایسا جامع و مانع عمل ہے جس کے ہوتے ہوئے عامل کو کسی دوسرے عمل کے حصول کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ طلسم عجیب النفع کے بے شمار خواص و فوائد میں سے چند ایک ضروری مسائل کے متعلق منتخب شدہ اعمال و وظائف کے مجرب طریقے ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں جن پر حسبِ ضرورت و حالات عمل کر کے مستفید ہو سکتے ہیں۔

خواص و فوائد طلسمِ عجیب النفع

۱۔ ترقیٔ رزق کے لیئے

حکیم ناصر جمال طہرانی دوائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ شیخ ھمدانی حکیم طاؤس ابن طرماح کشائش رزق کے لیئے اپنے خاص مریدوں کو یہ عمل تلقین فرماتے تھے۔ طلسم عجیب النفع کا یہ عمل بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ مشاہدہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس عمل کو پڑھا وہ چند روز میں آسودہ حال ہو گیئے۔

سادی وصیل میں منصور بغدادی سے منقول ہے کہ جس شخص کے لیئے رزق کے دروازے بند ہو گئے ہوں اور کسی بھی صورت کسی بہتری کے پیدا ہونے کے آثار نظر نہ آتے ہوں تو اس شخص کے لیئے لازم ہے کہ طلسم عجیب النفع کے عمل کو صبح و شام تین تین سو مرتبہ پڑھے۔ لکھا ہے کہ اس عامل کے لیئے رزق کے ظاہری و باطنی دروازے مفتوح ہو جائیں گے۔

شیخ عبدالقدوس جمانی زاد الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ کثرتِ رزق اور متاع و اسبابِ دنیوی اور منافع و فوائد دنیاوی کے لیئے طلسم عجیب النفع کے بعض اعمال کے طریقے نہایت ہی مجرب ہیں جن میں سے ایک سب سے بہتر طریقہ عمل یہ ہے کہ عامل چالیس امیر اشخاص کے پرنالوں کے نیچے سے ایک ایک سنگریزہ اٹھائے

اور جب چاند زائد النور ہو اس وقت کسی سعید ساعت میں ہر ایک سنگریزہ پر ایک مرتبہ طلسم عجیب النفع کو پڑھے پھر ان تمام سنگریزوں کو اپنے مکان کے کسی پاکیزہ حصّہ میں غروبِ آفتاب کے بعد دفن کر دے۔ انشاءاللہ رزقِ حلال سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح آئے گا۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفرین بنانے کے لیئے عامل کے لیئے یہ مناسب ہے کہ اس عمل کو نمازِ فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بھی پڑھے۔

علامہ ابوالحسن اعمانی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے فن کے نزدیک طلسم عجیب النفع کا عمل کشائشِ رزق کے لیئے اگر شرائط عمل کے مطابق پڑھا جائے تو مجرّبات سے ہے۔ چنانچہ علمائے فن کی تصریح کے مطابق جو شخص خلوت و تنہائی میں نیّت کے ساتھ طلسم عجیب النفع کے عمل کو چالیس دن تک ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اس کو غنی کر دے گا کہ اپنے سوا اسے کسی دوسرے کا محتاج نہ رکھے گا۔

علامہ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے فحول و فضلائے ثقات و عدول سے منقول ہے کہ جو شخص فقیر و محتاج ہو وہ ایک گوسفند کے دل پر طلسم کو پڑھے پھر اس طلسم کی عبارت کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے سوراخ کے اندر رکھ کر کسی مسجد کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے تو تنگیٔ رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہو جائے۔ خدائے بزرگ و برتر اس عمل کے عامل کو ایسی جگہ سے رزقِ حلال اور مال و منال پہنچائے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا۔

حضرت خواجہ ارفع شالیلی مرآۃ العالمین میں لکھتے ہیں جو لوگ مالی مشکلات میں مبتلا ہیں ان کو پہلی فرصت میں یہ عمل پڑھنا چاہیئے فجر کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب سے قبل کسی شخص سے گفتگو کرنے کے بغیر طلسم عجیب النفع کو ایک سوا ایک دفعہ پڑھیں۔ اگر یہ عمل جاری رہا تو چند روز کے اندر اندر تمام کاروبار کی پریشانیاں دُور ہو جائیں گی۔ حضرت خواجہ فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع ایسا عمل ہے

جس نے تشنگانِ ترقی و کشائشِ رزق اور حاجت مندانِ مال و زر میں ترقی، عزت و آبرو میں اضافے اور کاروبار میں برکت کے لیئے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کا مخزن ہے

۲۔ برائے قرض

مستند کتبِ طلسمات میں مسطور ہے کہ یوخامرطاس سے ان کے کسی مرید نے عرض کیا کہ میں ادائے کتابت (قرض) میں گرفتار ہوں حد درجہ کے افلاس اور تنگ دستی کے سبب ادا کرنے سے عاجز ہوں آپ میری امداد کرتے ہوئے کچھ تعلیم فرمائیے کہ خدائے بزرگ و برتر میرے رزق کو مجھ پر فراخ کر دے۔ یوخامرطاس نے فرمایا کہ میں ایک عمل تم کو تعلیم کرتا ہوں جو امام فلاطیس سے مجھے پہنچا ہے اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر مرطاس نے جو عمل تعلیم فرمایا وہ طلسم عجیب النفع کا عمل تھا۔ طلسم عجیب النفع کے عمل کی اس روایت کے راوی حبیں لوس صاحبِ مطالب العیون فرماتے ہیں کہ اس شخص نے طلسم عجیب النفع کے عمل کو مرطاس کے تعلیم کردہ طریقہ کے مطابق کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت سے نوازا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔ یوخامرطاس سے منقول طلسم عجیب النفع کی ریاضت کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ سب سے پہلے عامل کے لیئے لازم ہے کہ وہ اس عمل کے چلّہ کا کسی پر اظہار نہ کرے۔ عمل کے لیئے نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء وقت کی پابندی کے ساتھ چالیس روز تک طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلّہ کو ختم کرے۔ چلّہ کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے رہنے سے عمل کی زود اثری باقی رہتی ہے۔ عمل کے بعد ایک کاغذ پر مشک و زعفران سے طلسم کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور اس کاغذ کا تعویذ بنا کر بانس کی نلکی میں ڈال کر اس کے منہ کو موم سے بند کر دیں اور طلوعِ آفتاب کے وقت دریا ندی، سمندر یا جاری پانی میں ڈال دیں اس کے بعد کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسبِ توفیق خیرات کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ قرضہ کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ رزق میں برکت ہو گی کاروبار چل نکلے گا۔ یاد رہے کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لیئے

عمل کرے۔

ادائے قرض کے لیئے عاملین نے طلسم عجیب النفع کے عمل کی ذیل کی ترکیب کو کبریتِ احمر لکھا ہے۔ ترکیب عمل یہ ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ پر بیٹھ کر طلسم کی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھیں اسی طرح طلوعِ فجر سے قبل عمل کے کلمات کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ لکھیں۔ اس عمل کو چالیس یوم تک بجالاتے ہیں۔ یہ طریقہ عمل بالکل بے ضرر اور زُود اثر ہے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں شروع کریں۔ چلہ ختم ہونے پر ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا ندی یا تالاب جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیں۔ ان تمام نقوش میں سے جو آخری نقش ہو اُسے عطر حنا و گلاب سے معطر کر کے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اعتقادِ کامل کے ساتھ اپنے پاس رکھیں خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

صاحب ابن عباد ابو القاسم طالقانی نے کتاب النوات و الانسان میں لکھا ہے کہ قرض سے نجات کے لیئے جو شخص شبِ جمعہ کو دو ثلث رات گزرنے کے بعد بیدار ہو کر غسل کر کے دو رکعت نماز ادائے قرض کی نیت سے پڑھے اس کے بعد طلسم عجیب النفع کو ایک سو چھ مرتبہ پڑھ کر خدائے رحیم و کریم سے اپنا مقصود طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ محتاجی دفع ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کرے گا اور دَین کو ادا فرمائے گا۔ اگر ایک بار اس عمل کے بجالانے پر مراد حاصل نہ ہو تو دوسری شبِ جمعہ کو پھر اس عمل کو بجالائے۔ اگر دوسری مرتبہ بھی کامیابی حاصل نہ ہو سکے تو تیسری شبِ جمعہ کو پھر عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں ضرور کامیاب و کامران ہو گا۔ کاتبِ حروف کہتا ہے کہ وسعتِ رزق، دفع فقر و فاقہ اور ادائے دَین کے لیئے طلسم عجیب النفع کا یہ عمل نہایت سریع الاثر ہے اور میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔

صاحب مقالات لنوامیس کہتا ہے کہ سائل نے شیخ ابوداؤد کی خدمت میں عرض کی کہ یا شیخ میرا قرض لوگوں سے وصول نہیں ہوتا۔ شیخ نے فرمایا تو طلسم عجیب النفع کو پڑھا کر کہ اس عمل کی خیر و برکت سے ان لوگوں پر تیرے قرض کی دائیگی آسان ہو جائے گی۔

ادائے قرض کے لیئے حمودابی سے منقول ہے کہ جو شخص طلسم عجیب النفع کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اپنے سے جدا نہ کرے اللہ تعالیٰ ادائے قرض کے دروازے ایسے راستے سے کھول دے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔

۳۔ دُشمن سے نجات کیلئے

الملک المؤید عماد الدین ابو الفداء اسماعیل ابن علی کتاب التقویم میں لکھتے ہیں جب کسی دشمن کی شرارتیں اور سازشیں اور نقصان پہنچانے کی کوششیں اس درجہ بڑھ جائیں کہ ناقابلِ برداشت ہو جائیں تو اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے بعد ایک سادہ کاغذ پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو لکھیئے۔ کاغذ کے ایک طرف یہ طلسم لکھ کر اس کے دوسری طرف دشمن کا نام لکھ دیجیئے اور اس کاغذ کو سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اور رسی کر کسی ایسی بلند جگہ پر لٹکا دیجیئے کہ ہوا سے یہ کاغذ مسلسل ہلتا رہے۔ انشاء اللہ آپ دشمن کے فتنوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

شیخ الشیوخ محمد دنمان شیخ شہاب الدین کندی ایمامۃ الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی ظالم و جابر کینہ پرور بدباطن دشمن نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور اس کی وجہ سے آپ کی عزت و آبرو خطرہ میں ہے تو منگل کے روز طلوعِ آفتاب سے قبل ایک سو ایک سیاہ مرچیں لے کر ہر دانہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک مرتبہ پڑھیئے۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصوّر کیجیئے عمل تمام کرنے کے بعد وہ سیاہ

مرچیں کسی سمندر یا دریا یا کنوئیں میں ڈال دیجئے خدا کے فضل و کرم سے آپ کے دشمن کی تمام تدابیر ناکام ہو جائیں گی اور آپ اس کے ظلم و ستم سے محفوظ ہو جائیں گے ۔

حضرت شیخ محمد لجبیر مصری کاشف الاسرار میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر آپ کے دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اگر آپ کے خلاف کوئی سازش تیار کی گئی ہے ۔ اگر کوئی جماعت آمادۂ تخریب ہے تو آپ عروجِ ماہ سے بعد نمازِ فجر روزانہ ایک سو چالیس بار طلسم عجیب النفع کو چالیس روز تک متواتر پڑھیئے ۔ شیخ کا بیان ہے ۔ میں نے بڑے نازک اور اہم مواقع پر اس عمل کو پڑھا اور ہمیشہ دشمنوں پر غالب آیا

امام فلاطیس سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کے وقت طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے عمل کو سات مرتبہ تلاوت کر کے اپنے چاروں طرف دَم کر لیا کرے ۔ عمل پر مداومت کرتا رہے تو اپنے دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا اور وہ کسی طور پر بھی کسی قسم کا کوئی نقصان اس کو نہ پہنچا سکیں گے بلکہ یا تو وہ اس کے مطیع و منقاد ہو جائیں گے یا مقہور و منکوب ۔

دفع کیدِ اعداء کے لیئے قصائدِ افلاطون میں تحریر ہے کہ عامل بدھ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت ایک سو ستر سنگریزے جمع کرے ۔ ہر ایک سنگریزہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک ایک دفعہ پڑھے اور ان سنگریزوں کو ایک کوزہ میں رکھ کر آتش دان کے نیچے دفن کر دے جب ان سنگریزوں کو گرمی پہنچے گی تو تمام دشمن خدا تعالیٰ کے حکم سے مقہور ہو جائیں گے ۔

۴۔ برائے عدو

جلال الدین ابن النمیر کشف ھرامس جلالی میں

تحریر فرماتے ہیں کہ دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت سریع التاثیر ثابت ہوا ہے جو کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا ۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ بوقتِ ضرورت قمر ناقص النور میں جب زحل یا مریخ کی ساعت ہو زوالِ آفتاب کے وقت ٹوٹے ہوئے قلم سے مُردہ کے کفن پر طلسم عجیب النفع کو لکھیں اس کے بعد اس تعویذ کو مرگھٹ میں جہاں مُردے جلائے جاتے ہیں یعنی شمشان میں دفن کر دیں ۔ دشمن تباہ ہو جائے گا ۔

لمعتہ الروحانیون میں ملّا واقدی تحریر کرتے ہیں کہ ایسا کمزور اور مظلوم شخص جو اپنے ظالم و جابر قسم کے دشمنوں کی جماعت کا مقابلہ کرنے سے عاجز آچکا ہو اگر وہ اپنے ذاتی دفاع اور ظالموں کو ان کے ظلم سے باز رکھنے کے لیئے ان کے درمیان فتنہ و فساد، بغض اور عداوت کو بیدا کرنا چاہے تو اس کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں منگل یا اتوار کے روز غروبِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع اور کلامِ ذیل کو سفید کاغذ پر کبوتر کے خون اور سیاہ قطران کے ساتھ لکھے عمل کے آخر پر ان تمام دشمنوں کے نام بھی لکھے جن کے درمیان جدائی و نفرت کا پیدا کرنا مقصود ہو پھر اس کاغذ کو بطورِ تعویذ ہرن کے پرانے چمڑے میں لپیٹے اور ان لوگوں کی راہ گزر میں دفن کر دے ۔ کلام حسب ذیل ہے ۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَهُمْ كَمَا فَرَّقْتَ الْحَيَاتَ وَالْمَمَاتَ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَرِّقْ فُلَانَ ابْنِ فُلَانٍ وَبَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ ۝

ملّا واقدی صاحب لمعتہ الروحانیون طلسم عجیب النفع کے باب میں انتشار در اعداء کے لیئے ذیل کے عمل کو بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ عامل اپنے جن دو دشمنوں کے درمیان مفارقت پیدا کرنا چاہے تو قمر در عقرب میں قیر سیاہ یعنی رال سیاہ سے ان کی صورتیں بنائے ۔ ایک صورت کے پیٹ میں گربہ سیاہ یعنی کالی بلی کے بال اور دوسری صورت کے

پیٹ میں سیاہ کتے کے بال رکھے پھر ان دونوں صورتوں پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کو لکھے اور اس عمل کے بعد ان کو زیر زمین دفن کر کے ان پر سات شبانہ روز آگ جلائے چند ہی دنوں میں دونوں کے درمیان محبت و اتفاق کا رشتہ نفرت و جدائی کی صورت اختیار کر جائے گا اور اس عمل کے نتیجہ میں عامل ان دونوں کے شر و عناد سے محفوظ ہو جائے گا۔

جمہور علمائے فن کے نزدیک حکیم فلاطیس کا ظالم و جابر دشمن کو ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کرنے کے لیئے ذیل کا عمل سریع التاثیر عمل تسلیم کیا گیا ہے۔

ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ عامل تحت الشعاع یا قمر در عقرب میں ایک فطیری روٹی پر طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے پانچ ٹکڑے کرے اور ان ٹکڑوں کو پانچ کتوں کو کھلائے اور کھلاتے وقت پکار کر کہے ۔

کُلُوا لَحمَ فلان ابنِ فلان دَمَرَّ فتُوا عِظَامَہٗ

حکیم فلاطیس فرماتے ہیں کہ یہ ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا مجرّب عمل ہے لیکن عامل کے لیئے لازم و واجب ہے کہ اس عمل کو کرنے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لیئے کسی بھی مسلمان بھائی کے ضرر کا خواستگار نہ ہو۔

مجرّباتِ حکیم فخر الدین مشہدی میں طلسم عجیب النفع کے عملیات برائے عدو کے متعلق حکیم کا ایک مجرّب عمل یُوں لکھا ہے تحریر ہے کہ ایسا ظالم و سرکش دشمن جو کسی بھی صورت میں ظلم جبر و جفا اور دھونس و دھاندلی سے باز نہ آتا ہو تو ایسے شخص کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیئے عامل اس عمل کو تحت الشعاع میں اتوار یا منگل کے روز زوال آفتاب کے وقت بجا لائے ۔ عمل کے لیئے کسی شہید کے مزار سے جلی ہوئی شمع کی موم حاصل کر کے اس میں سیندور ملا کر اس سے دشمن کی شکل و شباہت پر مشتمل ایک خیالی پتلا سا بنائے ۔ دشمن کے اس پتلے کی پیشانی پر اس کا نام لکھے اور طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس پتلے کے شکم میں پوشیدہ کرے پھر سات روز تک برابر

اس پتلے کو روزانہ زوالِ آفتاب کے وقت جنازہ کی طرح اپنے سامنے زمین پر لٹا کر اس کے ہلاک کرنے کے ارادہ کے ساتھ طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے ساتویں یعنی آخری روز اس پتلے کو کفن کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی بوسیدہ قبر میں گاڑ دے ۔ دشمن اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

۵۔ ترکِ فواحشات کیلیئے

البوالبشر عمر ابنِ عثمان کوفی معانی البیان میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو شیشے کے ظرف پر تحریر کر کے عبارتِ عمل کو آبِ باراں سے محو کر کے یہ پانی جس کسی کو چند ایک بار پلایا جائے گا وہ بحکمِ خدا شراب خوری اور فواحشات کو ترک کر دے گا اور اگر اس طلسم کو ایک سو ایک بار پانی پر پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی سے گندم یا جَو کی روٹی پکائی جائے اس روٹی کے چار برابر ٹکڑے کیئے جائیں ۔ تین ٹکڑے تین فقیروں کو دے دیئے جائیں اور چوتھا ٹکڑا اس شخص کو جس کو حرام کاری سے بچانا مقصود ہو کھلا دیا جائے وہ ہر قسم کے فسق و فجور سے تائب ہو جائے گا۔

طلسم عجیب النفع کو بروز پنجشنبہ مشتری یا زہرہ کی کسی سعید ساعت میں طہارتِ جسم و لباس کی پابندی کے ساتھ پوستِ آہو پر مشک اور گلاب سے لکھ کر جس شخص پر باندھ دیا جائے گا وہ پرہیزگاری کی طرف مائل ہو گا۔

دوالعیں میں حکیم سُقراط کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ ایسی بدکردار اور بدقماش مستورات جو کسی بھی صورت حرام کاری سے باز نہ آتی ہوں تو ان کو فواحشات سے روکنے اور پرہیزگاری کی طرف مائل کرنے کے لیئے انتہائی سزا کے طور پر ان کا خون جاری کر دینا بہترین علاج ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ تحت الشعاع کے ایام میں منگل یا اتوار کی شب سیہہ جانور کا ایک نوکدار مضبوط قسم کا

کانٹا اور ایک عدد لیموں لے کر دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں کمر تک کھڑے ہو کر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے طلسم عجیب النفع کے عمل کو بلاتعین تعداد تلاوت کرتے رہیں۔ جس وقت آسمان پر ستارہ ٹوٹے تو اس وقت فوراً ہی مطلوبہ عورت جس کا خون جاری کرنا مقصود ہو اس کا نام لے کر کانٹے کو لیموں میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے بعد واپس آ کر کسی ایسی محفوظ اور بلند سایہ دار جگہ پر لیموں کو لٹکا دیں کہ جہاں کسی بھی عورت یا مرد کا سایہ نہ پڑے جب تک سیہ کا کانٹا اس لیموں سے نہ نکالا جائے گا اس وقت تک اس عورت کا خون مسلسل جاری رہے گا۔

فاسق و فاجر مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیئے ذیل کا عمل انتہائی مؤثر اور کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو عقدِ شہوت کا نام دیا جاتا ہے ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ قمر در عقرب یا قمر ناقص النور میں طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اگر مرد کی شہوت کو بستہ کرنا ہو تو عبارتِ عمل کے نیچے بستم ذکر فلاں بن فلاں بر فرج فلاں بن فلاں لکھیں اور اگر عورت کا بستہ کرنا مقصود ہے تو پھر بستم فرج فلاں بنتِ فلاں بر ذکر فلاں بن فلاں کا جملہ تحریر کیا جائے اس عمل کے بعد کاغذ کو بطورِ تعویذ لپیٹ کر ایک آہنی قفل کی جوف میں ڈال دیں اور طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار بار پڑھ کر قفل پر دم کر کے اس کے سوراخ کو موم یا زفت سے بند کریں۔ اس قفل کو کسی ویران کنوئیں میں غروبِ آفتاب کے وقت پھینک دیں۔ خدا کی قدرت سے وہ عورت اور مرد جس کے لیئے یہ عمل کیا جائے گا دونوں کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور ان میں سے کوئی بھی ایک دوسرے پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ جب عمل کو باطل کرنا مقصود ہو تو قفل کو پانی سے نکال کر چابی سے کھول دیا جائے معقود مرد اور عورت کشادہ ہو جائیں گے۔

قمر ناقص النور میں گدھے کی کھال پر تیل اور سرکہ سے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے نیچے اس شخص کا نام بھی لکھیں جس سے فواحشات کا ترک کرانا مطلوب ہو۔ اس کھال کو بوتل میں ڈال کر اس شخص کے راستہ میں دبا دیں۔ ترکِ فواحشات

کے لیئے مجرب ہے۔

۶۔ ردِّ گریختہ کے لیئے

ردِّ گریختہ کے لیئے طلسم عجیب النفع کو ہر روز نمازِ پنجگانہ کے بعد چند بار پڑھا کرے اور نیز اس کو ایک کاغذ پر لکھے پھر اس کاغذ کو اس مکان میں دفن کر دے جہاں گریختہ رہتا تھا اور اس کے اوپر کچھ بوجھ رکھ دے انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص جلد گھر واپس آ جائے گا۔

طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقہ عمل بھاگے ہوئے شخص کے واپس منگوانے کے لیئے متعدد بار آزمایا جا چکا ہے اور بالکل تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ خواہ کسی شخص کو بھاگے ہوئے کتنے سال ہی کیوں نہ گذر گئے ہوں وہ ضرور واپس لوٹ کر آئے گا یا اس کا پتہ معلوم ہو جائے گا اور اگر وہ شخص قضائے الٰہی سے فوت بھی ہو چکا ہو گا تو بھی اس کے بارے خبر مل جائے گی۔ طریقہ عمل کے مطابق طلسم عجیب النفع کو بطورِ تعویذ لکھ کر چرخے سے باندھ کر ہر روز الٹی طرف سے سات چکر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ سات دن کے اندر گمشدہ کے بارے مکمل پتہ چل جائے گا۔

مصحفِ سلاسلوس میں لکھا ہے کہ اگر عامل نصف شب کے وقت گریختہ کے مکان کے سر چہار اطراف میں کھڑا ہو کر طلسم عجیب النفع کو ستر مرتبہ پڑھے تو اسی ہفتہ غائب کی خبر معلوم ہو گی۔

علمائے فن کی طرف منقول طلسم عجیب النفع کے ردِّ گریختہ کے لیئے معمول و مروّج اعمال میں سے عقد الطریق نام کا عمل نہایت عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ جب قمر برج جوزا میں عطارد کے ساتھ متصل ہو تو اس وقت عامل گمشدہ یا مفرور جس کا بھی راستہ روکنا مقصود ہو اس کے لیئے طلسم عجیب

النفع کے عمل کی عبارت کے حروف کو مقطعات کی ترکیب کے مطابق ایک دائرہ کی صورت پر لکھے۔ دائرہ کے مرکز میں گریختہ کا نام لکھے اور دائرہ کے چاروں طرف ذیل کی عبارت کو تحریر کرے اس عمل کے بعد اس نقش کو اس شخص کے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے یا اس کے راستہ میں دفن کردے ہرگز وہ کہیں نہ جا سکے گا اور اگر کسی منزل تک پہنچ چکا ہوگا تو وہاں قرار نہ پکڑ سکے گا اور جس قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے گا واپس پلٹ آئے گا۔ عمل عقد الطریق کی عبارت یہ ہے۔

عقدت وسددت طریق فلاں بن فلاں من جانب المشرق والمغرب ومن جهات الجنوب والشمال وسکن فی هذا المنزل الذی مسکن فیه ٥

الیمانیۃ الروحانیون میں شیخ شہاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ علمائے مخفیات کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص عرصہ دراز سے بھاگا ہوا ہو اس کی موت وحیات کی کوئی خبر معلوم نہ ہو اس کی گمشدگی سے اس کے تمام عزیز واقارب دوست احباب پریشان ہو چکے ہوں تو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل اکیس دن کا ہے۔ ترکیب عمل یہ ہے کہ عامل طلوعِ آفتاب سے قبل آبادی سے دُور کسی کھلے میدان میں چلا جایا کرے اور طلسم عجیب النفع کے عمل کو اس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھتا رہے اور میدان میں چاروں طرف چلتا پھرتا رہے۔ عمل کو سورج کے نکلنے سے قبل ختم کر لینا ضروری ہے۔ خدا کے فضل وکرم سے اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ خود بخود واپس چلا آئے گا یا پھر اس کے متعلق کوئی تسکین بخش صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ اس عمل کو میں اب تک سینکڑوں بار آزما چکا ہوں تیر بہدف عمل ہے۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز مفرور یا مفقود الخبر ہوں وہ اس عمل کو ضرور آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

۷۔ قیدی کے لیئے

طلسم عجیب النفع کے فضائل ومحاسن بیان کرتے ہوئے البوبکر بن وحشیہ یمانی نے کتاب بلیناس میں لکھا ہے کہ جو شخص بھی صدق واخلاص کے ساتھ اس طلسم کو بروز پنجشنبہ ساعتِ مشتری یا ساعتِ زہرہ میں باوضو اور باطہارت پوستِ آہو پر لکھے۔ یہ نقش اگر قیدی کو دیں گے غیب سے اس کی رہائی کے سامان پیدا ہوں گے اگر کسی ایسے قیدی کو دیں گے جس کو پھانسی کی سزا ہو چکی ہو تو وہ بھی اس سزا سے انشاء اللہ تعالیٰ بچ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

۸۔ عقدِ بستہ کے لیئے

حکیم حنین ابنِ اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے اگر کسی دشمن نے سفلی عملیات جادو وسحر سے کسی عورت یا مرد کا عقد بستہ کر دیا ہو اور شادی خانہ آبادی جیسے اہم مقصد کی تکمیل کے سلسلے میں کامیابی کا حصول ناممکن بن کر رہ گیا ہو تو عروج ماہ میں جب مشتری و زحل دونوں کواکب نحس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں اس وقت قفل کی آہنی لوح پر طلسم عجیب النفع کو نقش کیجیئے اس قفل کو معقود عورت یا مرد کسی کنواری لڑکی کے دوپٹے میں باندھ کر کسی چوراہے میں ڈال دے جس وقت جب کوئی اس قفل کو اٹھا کر کھول دے گا تو نصیب اس مرد یا عورت کا کھل جائے گا۔

امام صالح جزائری وحید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو اگر صحیح طور پر پڑھا جائے اور لکھا جائے تو عقد بندی کے اثرات کو دُور کرنے کے لیئے بے حد اثر آفرین ہے۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ کلماتِ طلسمات کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیئے اور

چالیس روز تک ہر شب بستر پر لیٹ کر طلسم عجیب النفع کو چالیس مرتبہ پڑھ کر سو جائیے انشاء اللہ عقد بندی کے سحر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات والاغان میں لکھتے ہیں طلسمِ عجیب النفع کو بطورِ تعویذ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور پھر ان لوگوں کی طرف جائے جن سے اپنا یا اپنی اولاد کا رشتہ ناطہ کرنا مقصود ہو حسبِ مراد کامیابی حاصل ہو گی۔

۹۔ محبتِ زن و شوہر کیلئے

صاحب العجائب والغرائب قاضی عبدالرحمٰن شعرانی لکھتے ہیں۔ زن و شوہر کی زندگی میں اخلاص و محبت کا ہونا ضروری ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اور اس کے حقوق ادا نہ کرے تو عورت کو لازم ہے کہ بروز جمعرات بعد نمازِ فجر کسی شیرینی پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک بار تلاوت کر کے دم کرے اور اپنے شوہر کو کھلا دے انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا

علامہ نصیر الدین کشفی زرقانی کتاب المعارف میں لکھتے ہیں۔ بدزبان، بدکردار اور ظالم شوہر کی اصلاح کے لیئے طلسمِ عجیب النفع کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اس کے نیچے اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کریں اور اس کو جلا کر اس کی خاک کسی طرح اس ظالم شوہر کو کھلا دیجئے۔ انشاء اللہ خاطر خواہ اصلاح ہو جائے گی۔ یہ عمل خاوند اپنی عورت کے لیئے اور عورت خاوند کے لیئے کر سکتی ہے۔

منصور بغدادی سمادی وصیل میں لکھتے ہیں اگر زن و شوہر میں اختلاف رہتا ہے اور قلبی محبت نہیں ہے تو خاوند عروجِ ماہ میں بروز جمعرات بعد نمازِ فجر طلسم

عجیب النفع کو سات قطعاتِ نمک پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اس کے بعد تمام قطعاتِ نمک کو ایک ایک کر کے آگ میں ڈال دے۔ اس عمل کو سات روز تک مسلسل بجا لائے انشاء اللہ آپ کی سرکش و نافرمان شریکِ حیات آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرے گی۔ یہی عمل عورت اپنے خاوند کے لیئے کر سکتی ہے۔ عموماً اس عمل کا ایک ہفتہ میں اثر ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

حکیم افلاطون قصائد میں لکھتا ہے کہ حاکم کو مہربان کرنے کے لیئے بعد نمازِ عشاء طلسمِ عجیب النفع کو ایک سو دس بار بروز جمعرات پڑھیئے۔

حضرت امام عبدالصمد ہمدانی میزان الاعمال میں لکھتے ہیں اگر آپ کسی اہم کام کے لیئے کسی حاکم کے پاس جا رہے ہیں تو اکیس بار طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کیجئے۔ جب آپ یہ طلسم پڑھ کر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ جب تک آپ حاکم سے ملاقات نہ کر لیں کسی سے بات چیت نہ کیجئے اور بعض مشائخ روحانیات نے یہ لکھا ہے کہ یہ اسمائے طلسمات پڑھ کر سُرمہ پر دم کریں اور وہ سُرمہ آنکھوں میں لگا کر حاکم کے پاس جائیے۔ انشاء اللہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق کام کر دے گا۔ اگر کوئی حاکم یا افسر آپ سے ناراض ہو گیا ہے اور آپ اسے مہربان کرنا چاہتے ہیں تو بعد نمازِ عشاء ایک چلہ کامل تک روزانہ اس طلسم کو چالیس بار پڑھیئے۔

حاکم کو مہربان کرنے، غضبِ سلطانی سے محفوظ رہنے کے علاوہ مقدمات میں کامیابی کے لیئے بھی یہ طلسم بے حد کامیاب ہے۔ حضرت امام صاحب کہتے ہیں کہ اگر کسی دشمن نے کوئی مقدمہ آپ کے خلاف دائر کر دیا ہے اور آپ پریشان ہیں اور بظاہر نجات کے آثار نہیں ہیں تو آپ بروز جمعرات بعد از نمازِ فجر ایک

سو ایک بار کلماتِ طلسمات کو پڑھیئے انشاءاللہ کامیابی آپ کے حصے میں آئے گی ۔

سید بہاؤالدین عاملی روضۃ الاعمال میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی سعید ساعت میں طلسم عجیب النفع کو نقرہ خالص کی لوح پر تحریر کرکے اپنے پاس رکھے ۔ اس لوح کا حامل اگر کسی دولت مند امیر صاحبِ ثروت سے ملنے جائے گا تو وہ دولت مند انسان اس شخص کو سر آنکھوں پر بٹھائے گا اور وہ جو بھی حاجت بیان کرے گا پوری ہوگی ۔

روضۃ الاعمال میں تحریر ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ذی وجاہت شخص کے پاس اپنی کسی حاجت کے لیئے جانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ طلسم عجیب النفع کو پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرتا جائے پہلے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پھر بائیں کی پھر اس شخص کے پاس جائے اور اس کے سامنے بائیں طرف سے انگلیاں کھولنی شروع کرے ۔ انشاءاللہ اپنے مطلب میں کامیاب ہوکر واپس آئے گا ۔

۱۱۔ اطلاعِ دفینہ کے لیئے

اطلاعِ دفینہ کے لیئے علامہ سعد الدین تفتازانی اپنے شہرہ آفاق رسالہ خواص الحروف میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو جب چاند زائد النور ہو چاندی کی لوح پر لکھے پھر اس لوح کو سفید داغ دار مرغ کی گردن میں باندھے جس جگہ دفینہ کا احتمال ہو اس جگہ اس مرغ کو چھوڑ دے ۔ جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں جاکر وہ مرغ اپنی چونچ سے کریدے گا ۔ پر جھاڑے گا اور آواز دے گا ۔

ابو الفرج علی ابن حسین اصبہانی کتاب معانی الاعداد میں اطلاعِ دفینہ در خواب کے سلسلے کے عملیات کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حالتِ خواب میں دفینہ کی جگہ معلوم کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے ۔ عمل کے لیئے سہ شنبہ کی صبح طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے کلمات کو گلاب اور زعفران سے بلی کی دباغت شدہ کھال پر

لکھے پھر اس کھال کو لپیٹ کر محفوظ رکھے مگر اس بات کی احتیاط کرے کہ اس چمڑے پر آفتاب و ماہتاب کا سایہ نہ پڑے ۔ اس کھال کو خواب گاہ میں اپنے سرہانے رکھ کر طلسم عجیب النفع کا جاپ کرتا ہوا سو جائے خواب میں دفینہ کے اسرار سے واقف ہوگا

۱۲۔ کرایہ داروں سے نجات کیلیئے

شیخ عبد القدوس جمالی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت مجرّب تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لیئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیرِ قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کردینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لیئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب النفع کے ساتھ آیاتِ عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرکے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیرِ قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کردیں ۔

آیاتِ عمل یہ ہیں ۔

خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ

اَخْرَجْتَ فلان بن فلان مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِي هٰذَا الزَّمَانِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا رائی کے دانوں پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان میں برابر پھینکتے رہیں ۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے مکین ایک دوسرے سے بدظن ہوکر باہمی مخالفت و منافقت کا شکار ہو جائیں گے ۔

نفرت و عداوت فتنہ و شر کے علاوہ خوف و پریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی و رُوحانی عوارضات میں مبتلا ہو جائیں گے ۔ خیر و برکت کا دَور جاتا رہے گا ۔ غربت و

افلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اداس، پریشان اور کسی انجانے خوف کے زیرِ اثر پاگل و مجنون بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورتِ حال پیدا ہو جائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لیئے جس قدر جلدی ممکن ہو سکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جائیں گے

شیخ جمالی لکھتے ہیں کہ اگر کسی دکان کو کرایہ دار سے خالی کرانا مقصود ہو تو اس کے لیئے قمر ناقص النور میں لوحِ مسی پر طلسم عجیب النفع کو کندہ کیا جائے اس کے بعد اس لوح کو پارچہ کفن میں لپیٹ کر گوگل و لوبان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمد و رفت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چرانے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔

اگر زرعی قسم کی کھیت و باغات پر مشتمل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب النفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر روغن تلخ کی سیاہی سے السی کے قلم کے ساتھ تحریر کر کے سُرخ مٹی کے آب ندیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کر کے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہو گا تباہ ہو جائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیرِ ملکیت جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ زیرِ زمین پانی کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔ سیم و تھور اور آسمانی آفات و حوادثات کے باعث وہ سرسبز و شاداب کھیت و باغات مکمل طور پر خشک ہو جائیں گے اور اس طرح جلد ہی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کر دیں گے۔

۱۳- زبان بندی کے لیئے

جلال الدین ابن النمیر کشفی صاحب اسرار جلالی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل اکابر علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے کے مؤثر ترین عملیات میں سے ایک ہے

طریقۂ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر طلسم عجیب النفع کو ذیل کی عبارتِ عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور عودِ ہندی، خشک دھنیا زعفران و جلوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مفسد و بدگو کی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے اس شخص کی زبان عامل کے لیئے بند ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصود تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لیئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔ عبارتِ عمل یہ ہے:-

عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ بِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهٖ السِّبَاعَ عَنْ دَانِيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهٖ الْبَغْلَةَ عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ عَقَدْتُ اَلْسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ مِنْ اَوْلَادِ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل ایک ایسا جامع الکمالات قسم کا عمل ہے کہ جس کو متقدمین کی جماعت کے علمائے طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلہ کے جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے

متعلقہ جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے اُن میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل نہایت عجیب الاثر حقائق کا حامل ہے جس کی تفصیل کچھ یُوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو بجا لانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروبِ آفتاب کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کر کے طلسم عجیب النفع کو چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روٹی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کر کے کتّوں کو کھلائے تو اس عامل کے حملہ بدگو حاسدوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

زبان بندی کے لیئے کتابُ السحر والبیان میں جیلان اطرس سے منقول ہے کہ عامل قمر ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک رہُو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور مچھلی کو دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی اور وہ بدگوئی سے باز رہے گا۔

۱۴۔ خواب بندی کے لیئے

الیو اسحاق عاصم بن ربیع عیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسمات فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلہ کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب النفع کے عجیب و غریب حقائق و اسرار کا حامل، ایک ایسا نادر و نایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علمائے فن نے ہمیشہ نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوقِ خدا ان کے ظلم و شر سے محفوظ رہے ترکیب اس عمل کے بجا لانے کی اس طرح پر ہے۔

کہ عامل طلسم عجیب النفع کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوالِ آفتاب کے وقت ذیل کی عبارتِ عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی

کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے اس کاغذ کو بطور تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کتّے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس نر یا مادہ کتے کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے:

یَا رَقِیْشَاً وَیَا رَطِیْشَاً سَلِطِیَا لَسمُوْثَا قَالُوْثَا سَمُوْدَادِیَاً
یَاھَیَادَاً دَھِیْمَاً یَاھَیْطَلَتُوْا طَلِیْشَمَاً شَثُوْ قَلْعَتِ النَّوْمُ
لِفُلَانْ اِبْنِ فُلَانِ طَیْھُوْجَاً اَھُوْجَا ھَنَتْ دَمَتْ
شَھَتْ تَلُوْھَا مَلُوْھَاً اَھَاجَاً یَا مَاجَا ؕ

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور مذکور کے گلے میں پڑا رہتا ہے اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوت کے زیرِ اثر جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہو جاتا ہے اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہو جاتی ہے اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخوابی کا عمل خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔ خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدّت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی و عداوت کے لیئے بجا لائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

رسائل ہلالیہ میں وحید الدین کندی طلسم عجیب النفع کے باب میں خواب بندی کے سلسلہ کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصّہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔ اس

کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر ان دوائر کے چاروں طرف طلسم عجیب النفع کے عمل کو تحریر کرے اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔ کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کر دے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کر دے مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخوابی کے عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

ملا واقدی صاحب لمعۃ الروحانیون کا خواب بندی کے لیئے ایک کامیاب و بے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔ عمل کا طریقہ یوں ہے کہ عامل قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سلیہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک وصاف کرے۔ پھر اس لوح پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل وصورت کو نقش کرے اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔ مطلوب کی خواب بندی ہو جائے گی۔

۱۵۔ طوفانِ بادوباراں کے لیئے

عبداللہ بن عجلان العقدی اپنی معرکۃ الآرا تصنیف عوارف الحروف میں طلسم عجیب النفع کے خواص وفوائد کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ آندھی بارش اور سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل معمولات و اوراد و مشائخ میں سے ہے۔

ترکیب عمل کی تفصیل کے مطابق جب معلوم کریں کہ آسمان کے افق پر آندھی اور گرد وغبار کے طوفان کی سرخی نمودار ہو رہی ہے تو فوراً کسی بلند و بالا مقام پر کھڑے ہو جائیں اور طلسم عجیب النفع کے عمل کی عبارت کو بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے انگشتِ شہادت سے طوفان کے ختم ہو جانے کا اشارہ کریں اس عمل کو بغیر

کسی وقفہ کے تین مرتبہ بجا لائیں تو خدا کی قدرت سے گرد وغبار کا طوفان پھیلنے سے قبل ہی ختم ہو جائے گا۔ اور عمل کے بجالانے سے پہلے جس قدر پھیل چکا ہو گا اس سے آگے مزید نہیں پھیلنے پائے گا۔

اگر بارش نہ ختم ہونے والے طوفان کی صورت اختیار کر جائے تو اس کے لیئے عامل طلوع آفتاب سے قبل کسی کھلے میدان میں چلا جائے اور وہاں ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر بارش کے پانی کو ایک چلو میں لے کر طلسم عجیب النفع کے عمل کو اُنیس (۱۹) مرتبہ پڑھے اور پانی کو آسمان کی طرف اچھال دے اس عمل کو سات دفعہ بجا لائے اور واپس چلا آئے تو خدا کے فضل وکرم سے بارش بند ہو جائے گی

سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے عامل درخت بیدرہ کی ایک تروتازہ لکڑی کاٹ لائے اور اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر طلسم عجیب النفع کو بلند آواز کے ساتھ پڑھتے ہوئے سیلاب کے بڑھتے ہوئے پانی کی طرف تیزی کے ساتھ دوڑے اور جہاں تک سیلاب کی طوفانی موجیں پہنچ چکی ہوں وہاں پہنچ کر رک جائے اور لکڑی کو سیلاب کے پانی کے سامنے زمین میں گاڑ دے اس عمل کے بعد خود طلسم کے کلمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔ بحکم خدا عمل کی خیر وبرکت سے سیلاب کی تند و تیز لہریں آگے بڑھنے کی بجائے تیزی کے ساتھ واپس پلٹ جائیں گی۔

۱۶۔ جہاز اور کشتی کی حفاظت کے لیئے

فاضل اجل کامل اکمل عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ جہاز یا کشتی پر سوار ہونے سے پہلے طلسم عجیب النفع کو کسی لکڑی کے تختہ پر نقش کریں اور اس تختہ کو جہاز یا کشتی کے آگے کی طرف کیل سے لگا دیں پھر جب جہاز یا کشتی اپنے سفر پر رواں دواں ہو جائے تو طلسم کے کلمات کو کاغذ کے سات پارچات پر لکھ کر جہاز یا کشتی کی جانب شرق سے تمام پارچات کو یکے بعد دیگرے

دریا میں گرا دیں۔ محفوظ رہیں گے۔ اگر دریا میں تلاطم ہو تو بائیں طرف لوح دے کر دائیں طرف منہ کر کے اسمائے طلسمات کو چند بار پڑھیں پھر دائیں طرف لوح دے کر اسی طرح چند بار پڑھیں تلاطم ختم جائے گا۔

۱۷۔ اطفائے آتش کے لیئے

صاحبِ عوارف الحروف رقم طراز ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو سفالِ آب نارسیدہ پر لکھیں اور مقامِ آتش زدہ پر پھینک دیں آگ فرو ہو جائے گی۔

۱۸۔ برائے علاجِ اطفال

علمائے مخفیات و رُوحانیات نے طلسم عجیب النفع کے عمل کو جملہ امراضِ جسمانی کے لیئے عمومی طور پر اور امراضِ اطفال کے علاج کے لیئے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل عمل قرار دیا ہے۔ حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی نے اپنے رسائل میں اور شیخ شہاب الدین کندی نے الیماعۃ الرُّوحانیون میں طلسم عجیب النفع کے عمل کو طلسمِ نافع الامراض کا نام دے کر مختلف امراض کے رُوحانی علاج کے لیئے اس طلسم کے خواص و فوائد کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اگرچہ دیگر کُتبِ طلسمات میں بھی طلسم عجیب النفع کا علاج الامراض کے طور پر ضمناً ذکر کیا گیا ہے لیکن صاحبِ رسائل اور شیخ کندی نے اس سلسلہ میں جو تفصیل پیش کی ہے وُہ شاید اور کسی کتاب میں بیان نہیں کی گئی ہے۔ رسائل اور الیماعۃ الرُّوحانیون میں امراضِ اطفال کے متعلق جن عملیات کا ذکر تحریر کیا ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

بچوں کی اُم الصبیان کا علاج

حکیم طاؤس فرماتے ہیں کہ اُم الصبیان جیسے خبیث مرض کا علاج یہ ہے کہ قطران کو بچے کے سر پر ملیں اور اسمائے طلسم کو پڑھتے جائیں نیز یہی طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں اور اس کے ہر دو کانوں میں پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو جائے گی۔

نیند میں ڈرنے کے واسطے

شیخ کندی فرماتے ہیں کہ ایسا بچہ جو نیند میں ڈرتا ہو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں وہ بچہ نیند میں نہیں ڈرے گا۔ رسائل میں حکیم لکھتا ہے کہ بکری کی دباغت شدہ کھال پر کلماتِ طلسمات کو تحریر کر کے سوتے وقت بچے کے سر پر باندھ دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جس بچے کو نیند نہ آتی ہو

اس بچے کے لیئے جس کو نیند نہ آئے ہرن کے چمڑے پر طلسم کی عبارت کو لکھ کر اس کے ساتھ اس بچے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور حرمل و سداب سے دھونی دے کر رات کو سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں فوراً بچہ سو جائے گا اور ایسا سو جائے گا کہ اگر اس کے جسم کا گوشت بھی کاٹ دیا جائے تو اسے خبر تک نہ ہوگی صاحب الیماعۃ الرُّوحانیون لکھتے ہیں کہ یہ ایک نہایت معروف و مجرّب عمل ہے۔ حکیم طاؤس بھی اپنے رسائل میں اس عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ راقم الحروف بھی ذاتی طور پر اس عمل کو متعدد مرتبہ آزما کر اس کی زُود اثری ملاحظہ کر چکا ہے۔

چشمِ بد دُور

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی کا تجربہ ہے

کہ عُودِ صلیب پر طلسم عجیب النفع کو تحریر کر کے بچے کے گلے میں لٹکانے سے بچہ چشم بد سے محفوظ رہتا ہے نظرِ بد کے شکار بچے کے علاج کے لیئے طلسم کے کلمات کو اُسی کے پاک کپڑے پر لکھ کر بچے کے بازو پر باندھیں اور تین روز تک پانی پر دَم کر کے صبح و شام بچے کو پلائیں۔ نظرِ بد کا اثر زائل ہو کر بچہ تندرست ہو جائے گا۔

بَوْل فی الفراش

اس بچے کے لیئے جو سوتے میں چارپائی پر بَول کر دیتا ہو طلسم عجیب النفع کو ایک برتن میں لکھ کر نعناع کے پانی سے محو کر کے اس پانی کو سات روز تک بچے کو پلائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل صاحبِ الیمامتہ الرُّوحانیون کا مجرّب المجرّب ہے۔ رسائل میں حکیم ھمدانی بَول فی الفراش کا علاج قلمبند کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اس میں مرغ کی چوٹی رکھ کر اس کو بطورِ تعویذ بچے کے گلے میں لٹکانا اس مرض کو دُور کرتا ہے۔

اس بچے کے لیئے جو مٹی کھاتا ہو

خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیاتِ طلسم کو لکھ کر کھلائیں بچے کی مٹی کھانے کی عادت دُور ہو جاتی ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر طلسم کے کلمات کو سات بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر پھونک کر بچے کو کھلائیں تو بفضلہٖ تعالیٰ اس کی مٹی کھانے کی عادت ہمیشہ کے لیئے جاتی رہے گی۔ مٹی کھاتے وقت طلسم کے اسمائے مبارکہ کو پڑھ کر بچے کے منہ میں تھوک دیں تو وہ مٹی کھانے سے باز آ جائے گا۔

بچے کا دُودھ چھڑانے کے واسطے

اسمائے طلسمات کو کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی یا عرق گلاب سے دھو کر بچے کو ایک ہفتہ تک پلاتے رہیں تو وہ دُودھ پینا چھوڑ دے گا۔ حکیم ہمدانی لکھتے ہیں کہ جو بچہ آسانی سے دُودھ نہ چھوڑے تو اس کے لیئے عورت بکری کا جگر بھُون کر اس پر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھ کر دَم کرے اور ایک ہفتہ تک روزانہ اس میں سے مناسب مقدار کے

مطابق کھائے۔ اس کے علاوہ طلسم کے کلمات کو لکھے اور بچے کے گلے میں باندھے تو بچہ بہت جلد خود بخود دُودھ چھوڑ دے گا۔

بچے کے رونے کا علاج

ایسا بچہ جو کثرت سے رونے کا عادی بن چکا ہو اور کسی طریقے سے اپنی عادت سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لیئے جب بچہ حسبِ عادت رونے میں مشغول ہو تو اس وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھیں اس عمل کے بعد طلسم کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کے رونے کی عادت جاتی رہے گی۔ صاحبِ الیمامۃ الرُّوحانیون کے نزدیک یہ عمل بہت مستند ہے۔

بچے کا غضب و غُصّہ دُور کرنے کے لیئے

حکیم ھمدانی کا قول ہے کہ سات مختلف مقامات کا پانی جمع کر کے اس پر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھ کر پھونکیں اور بچے کو پلائیں تو اس کا غضب و غصہ جاتا رہے گا۔ چمڑے کے تسمہ پر جو بچے کے قد کے برابر ہو سات گرہ دیں اور ہر گرہ پر طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر پھونکتے جائیں۔ اس چمڑے کو بچے کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ العزیز بچے کا غضب و غُصّہ دُور ہو جائے گا۔

مَسان کا علاج

شیخ شہاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ کشنیز خشک باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر اس پر تین بار طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر دَم کیا جائے اور مَسان کے مریض بچے کو تین روز تک کھلایا جائے۔ مَسان کا عارضہ دفع ہو جائے گا۔ رسائل میں حکیم طاؤس ابنِ طرماح ہمدانی سے منقول ہے کہ طلسم عجیب النفع کو اکتالیس بار پڑھ کر روغنِ سرسوں پر دَم کریں اور چالیس روز تک وقتِ مقررہ کی پابندی کے ساتھ جس بچے کو مَسان کی بیماری ہو اس کو اس تیل کی مالش کریں۔ خدائے بزرگ و برتر اس بچے

کو شفائے کامل عطا فرمائے گا۔

۱۹۔ مربوط و معقود کا علاج

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی اپنے رسائل میں لکھتے ہیں کہ مربوط و معقود سے مراد علمائے مخفیات وطلسمات کے نزدیک شہوت کے لستہ ہوجاتے کے سبب مردانہ کمزوری کا مریض بن جاتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔ ایک تو سحر و جادو کا شکار ہوجانے کی وجہ سے۔ دوسری صورت جنات کے زیرِ اثر ہونا اور تیسرے قدرتی و جسمانی طور پر جنسی قوتوں کا باطل ہوجانا ہے

سحر و جادو کے سبب مربوط و معقود ہونے کی نشانی یہ بیان کی جاتی ہے کہ آدمی اچانک ہی جسمانی طور پر ہر طرح سے صحت مند ہونے کے باوجود اپنے آپ کو جنسی طور پر مفلوج محسوس کرنے لگتا ہے جناتی اثرات کی وجہ سے مربوط و معقود ہونے کی علامت یہ ہے کہ آدمی عام حالات میں تو اپنے آپ کو ہر طرح سے جماع پر قادر خیال کرتا ہے لیکن ضرورتِ جماع کے وقت اس کی شہوت ختم ہوکر اس کے جذبات تک سرد پڑ جاتے ہیں۔ قدرتی و جسمانی طور پر مردانہ کمزوری کے مریض کی علامات بالکل واضح ہوتی ہیں اس لیئے ان کا بیان موضوع کے اعتبار سے غیر ضروری سمجھتے ہوئے ترک کردیا جاتا ہے

سحر و جادو کے اثرات کے زیرِ اثر مربوط و معقود کے علاج کے متعلق یوں تحریر ہے کہ مریض طلسم عجیب النفع کی عبارتِ عمل کو ہر روز سات دن تک اپنے کفِ دستِ راست پر گلاب اور زعفران سے لکھے اور نہار منہ باطہارت چاٹ لیا کرے۔
حکیم ہمدانی رسائل میں سحر و جادو کے اثرات کو باطل کرنے کے لیئے ذیل کے طریقۂ عمل کو ایک سریع الاثر عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس کی جنسی و شہوانی قوتوں کو سحر و جادو کے عمل سے ختم کردیا گیا ہو اور وہ ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود لاعلاج قسم کا مریض بن چکا ہو تو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت ہی مفید اور کامیاب روحانی علاج ثابت ہوتا ہے۔

علاج کے لیئے عامل سرسوں کا تیل حسبِ ضرورت لے کر کسی تانبے یا چینی کے برتن میں ڈال کر آیاتِ طلسمات کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس تیل پر پھونکے پھر اس تیل کی مربوط و معقود شخص کے تمام بدن پر اس طرح سے مالش کرے کہ بال برابر

بھی کوئی جگہ نہ بچے۔ چودہ یوم تک اس عمل کو متواتر بجا لایا جائے تو خدا کی حکمتِ کاملہ سے سحر و جادو کے تمام تر اثرات باطل ہوکر اس مریض کی قوتِ ربط و رجولیت دوبارہ بحال ہوجائے گی

آسیبی و جناتی خلل و اثرات کے سبب مربوط و معقود ہوجانے والے مریض کے علاج کے لیئے تحریر ہے کہ طلسم عجیب النفع کو پانچ سطروں میں لکھ کر فولاد کے تعویذ میں بند کرکے مریض کے بازوئے راست پر باندھے تو شفایاب ہوجائے گا حکیم ھمدانی لکھتے ہیں کہ عامل طلسم عجیب النفع کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اکتالیس روز تک ہر روز آبِ باراں سے دھو کر پلائے تو مربوط و معقود کو صحت ہوجائے گی۔ رسائل میں اس سلسلہ کا ایک دوسرا عمل و علاج اس تفصیل کے ساتھ تحریر ہے کہ مریض ایک سیاہ رنگ بکری کا صدقہ دے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ اس بکری کو ایک خلوت کے مکان میں زیرِ سقف ذبح کرے اس کا خون اور گوبر ایک گڑھے میں دفن کرے اور ذبح کرتے وقت طلسم عجیب النفع کے کلمات کو دس دفعہ پڑھے اس کے بعد گوشت کو پکائے اور چالیس افراد کو کھلائے خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوجائے گا۔

۲۰۔ برائے حُب و تسخیر

صاحبِ معانی الاعداد کی تحقیقات کے مطابق علمائے علوم مخفیات و روحانیات نے طلسم عجیب النفع کو حُب و تسخیر کے عملیات کے لیئے ایک جامع الکمالات عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔ طلسم عجیب النفع کے باب میں حُب و تسخیر کے حقائق پر مشتمل ایسے عملیات جو علمائے فن کے نزدیک مستند اور مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں ان میں سے چند ایک اعمال جو میں نے ذاتی طور پر آزمائے اور بارہا بار کے تجربہ کے بعد حرف بحرف درست پائے ہیں۔ ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

حکیم ناصر جمال طہرانی روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں رقمطراز
ہیں کہ طلسم عجیب النفع فی الحقیقت عاملین وکاملینِ فن کے لیئے رموزِ مخفیہ اور شائقینِ
عملیات حُب وتسخیر کے لیئے ایک رہبر کامل کا کام دینے والا جامع جمیع صفات
قسم کا اکسیری عمل ہے۔ تسخیرِ خواتین کے لیئے حکیم موصوف طلسم عجیب النفع کے ایک
عجیب الاثر مجرّب المجرّب طریقۂ عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ
عامل گربہ سیاہ یعنی کالی جنگلی بلی کو پکڑ لائے اور اس کی پالتو جانوروں کی طرح خوب
حفاظت کے ساتھ پرورش کرنا شروع کردے پھر جب کچھ عرصہ کے بعد یہ بلّی
اپنے ماحول سے پوری طرح مانوس ہوجائے تو عامل اسے روزانہ کی خوراک کے علاوہ
گائے کا خالص گھی جس قدر وہ برداشت کرسکے کھلانا پلانا شروع کردے اور آہستہ
آہستہ گھی کی مقدار میں اضافہ کرتا چلا جائے یہاں تک کہ جب یہ جانور کوئی ایک پاؤ بھر
کے قریب گھی کھاکر بخوبی ہضم کرنے لگے تو یہ بات اس جانور کے عمل کے لیئے تیار ہوجانے
اور خود عامل کے لیئے اس کے عمل میں کامیابی کی علامت تصوّر کی جاتی ہے۔

اس کے بعد بھی عامل حسبِ دستور اس عمل پر کاربند رہے اور جب عروجِ
ماہ میں توچندے اتوار کا دن آئے تو اس دن غروبِ آفتاب کے بعد کسی ایسے
مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اس بلّی کو تانبے یا کالنسی کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں
ڈال کر اس کا منہ تانبے کے سرپوش کے ساتھ مضبوطی سے بند کردے عامل اس
عمل کے بجالانے سے قبل اپنا حصار کرے اور برتن کو اپنے سامنے حصار کے اندر
چوبے پر رکھ کر اس کے نیچے چار چراغ گائے کے گھی کے روشن کرے اور خود حصار
کے اندر براجمان ہوکر طلسم عجیب النفع کے کلمات کا وظیفہ بلا تعیّن تعداد کرنا شروع
کردے۔ جب برتن حرارت کے نتیجہ میں خوب گرم ہوجائے گا تو اس میں بند بلّی
پریشانی اور تکلیف کے سبب انتہائی بے چینی کے عالم میں زبردست قسم کی
چیخ و پکار کرنے لگے گی اور خوفناک اور دل ہلا دینے والی عجیب وغریب آوازیں
نکالے گی۔

اس وقت عامل کے لیئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھے اور اس صورتِ حال
سے ہرگز خوفزدہ نہ ہو ورنہ فوری طور پر ہلاک ہوجائے گا یا رجعت کے سبب پاگل و

مجنون بن جائے گا۔ اس لیئے عامل مکمل احتیاط کے ساتھ تمام تر دقت کے دوران
طلسم کے کلمات کو متواتر پڑھتا رہے اور جب کچھ دیر تک مبتلائے عذاب رہنے کے
بعد مجبور ہوکر بلّی خود بخود قے کر ڈالے تو قے کی آواز کے ساتھ ہی عامل چراغ گُل کردے
اور فوراً ہی بلّی کو برتن سے باہر نکال دے پھر برتن کو ٹھنڈا کرکے اس میں موجود بلّی
کے قے کردہ روغن کو بحفاظت کمال نکالے اور اس روغن کی مقدار کے مطابق
اس میں سُرمہ اصفہانی شامل کرکے کھرل میں خوب باریک پیس کر مثل غبار بنالے۔ یہ
سُرمہ تسخیرِ خواتین کے لیئے بطورِ خاص اکسیر بے نظیر اور خواص وعام کے لیئے طلسمات
میں کاجل سلیمانی کے نام سے مشہور ومقبول ہے۔ عامل اور عامل کے علاوہ جو شخص بھی
اس کاجل کو لگاکر جس کسی کے بھی سامنے جائے گا تو وہ ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہوگا کہ
عامل کے دیکھتے ہی اس پر ہزار جان سے فدا ہوجائے گا۔

۲۔ مشہور ومعروف کالدی وسریانی ماہرِ طلسمات وروحانیات حکیم فلاطیس
اپنی مشہورِ عالم تصنیف طلسماتِ فلاطیس میں طلسم عجیب النفع کا حُب وتسخیر کے لیئے
ایک سریع التاثیر اور اعجاز نما خصوصیات کا حامل عمل تحریر کرتے ہوئے اسے علمائے
فن کے مخفی واسراری مجرّبات وعملیات میں سے بیان کرتے ہیں جو اس طرح پر
ہے کہ:۔

عامل عمل کے لیئے قمر زائد النور کے اوقات میں اتوار یا منگل کے دن ہُدہُد
جانور کو حاصل کرکے طلوعِ آفتاب کے وقت تانبے یا چاندی کے برتن میں ذبح کرے۔
ذبح کرنے کے دوران اس بات کا خاص طور پر خیال کیا جائے کہ ہُدہُد کا ایک قطرہ
خون بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ اس خون میں ہُدہُد کے دماغ کا بھیجا اور دل شامل کرکے
عامل اپنا خون فصد بھی ملائے اور اس تمام مواد کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح
کھرل کرنا اور اس کے ساتھ ہی طلسم عجیب النفع کا وِرد کرنا شروع کردے۔ جب
تمام مواد خشک ہوکر سفوف کی طرح باریک ہوجائے تو پھر عمل کو ختم کردے۔

حکیم فلاطیس کا قول ہے کہ یہ سفوف محبت وتسخیر کا ایسا مسّان ہے کہ جس کا
خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ عامل اس سفوف سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلا

پلا دے گا تو اس سفوف کے اس کے حلق سے اترتے ہی وہ عامل کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اس عمل کے سلسلہ میں علمائے طلسمات و روحانیات نے بالاتفاق یہ شرط بیان کی ہے کہ عامل خلوصِ نیت اور طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر عمل کو ایک ہی نشست میں مکمل کرے ورنہ اپنے مقصد میں ناکام رہے گا۔

۴۔ کتاب المعارف میں باب الحبُ والتسخیر کے عنوان سے طلسم عجیب النفع کے متعلق و منسوب جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل نہایت معتبر و مجرب عمل بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل میں درج ہے۔

کہ عامل کو اگر کسی مرد کی تسخیر کرنا مطلوب ہو تو عروجِ ماہ کے تو چندے دنوں میں کسی ایک دن نر بکرے کا دل جو بالکل صحیح وسالم حالت میں ہو حاصل کرے اور اگر عورت کی تسخیر مقصود ہو تو پھر مادہ بکری کے دل کی ضرورت ہے۔ مطلوبہ دل کو حاصل کرکے عامل کسی پرسکون خلوت کے مکان میں عمل کو بجالائے چنانچہ عمل کے وقت سب سے پہلے خوشبودار قسم کا دخنہ جلائے اور فولادی کیل یا میخ جو دل کی لمبائی کے برابر ہو آگ پر گرم کرنے کے لیئے رکھے پھر اپنے مطلوب کا نقشہ تصور کرکے کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب کیل خوب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اسے پکڑ کر دل کی بالائی سطح کی طرف سے دل کے درمیانی حصہ کے سوراخ میں سے چبھوتے ہوئے نچلی طرف سے نکال دے۔ اس کے بعد دل میں ٹھونکے ہوئے کیل کے ٹھنڈا پڑ جانے سے قبل ہی اس دل کو کسی ایسی پوشیدہ جگہ پر دفن کر دیا جائے جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے مرد یا عورت کا سایہ تک نہ پڑ سکے۔ پھر عامل اس مقام پر کامل چالیس دن تک متواتر صبح وشام آگ روشن رکھے اور دونوں اوقات میں وقت کی پابندی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ کی معینہ و مقررہ تعداد کے مطابق پڑھتا رہے۔ عمل کے دوران ترکِ حیوانات کرے اور کوئی ایک ناغہ بھی نہ ہونے دے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

اس کے علاوہ حبّ وتسخیر کے اس عمل کے عامل کے لیئے پاکیزہ خیالات اور

عمدہ عادات کا مالک ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی چلّہ کے اندر عامل کا مطلوب خواہ سات سمندر پار کیوں نہ ہو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے گا جلد تر حاضر ہو کر عامل کے لیئے تمام زندگی غلام بے دام بن کر گزار دے گا۔ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجرّبات سے ہے۔

۴۔ شیخ عبد القدوس جمالی زاد الرّوحانیون میں طلسم عجیب النفع کے خواص و فوائد کے باب میں تسخیر و محبت کا ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرّب المجرّب تحریر کرتے ہیں۔

کہ عامل عمل کے لیئے جس طرح اور جس قدر بھی ممکن ہو سکے اپنے مطلوب کے سر کے بال حاصل کرے۔ اس کے بعد عروجِ ماہ کے تو چندے اتوار کو ان بالوں پر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو پڑھ کر دم کرے اور رات کے وقت اپنے سرہانے کے نیچے احتیاط کے ساتھ رکھ کر سو جائے پھر دوسری شب کو بھی پہلے کی طرح بالوں پر طلسم کے اسمائے جلیلہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھ کر پھونکے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر شب باش ہو۔ اس عمل کو متواتر سات شب ترتیب متذکرۃ الصدر کے مطابق بجالاتا رہے۔ ساتویں شب ان بالوں کو جلتے ہوئے کوئلوں کی انگیٹھی میں ڈال دے اور اس کے ساتھ ہی قدرے عود و عنبر کا دخنہ بھی جلائے۔ ایسا کرتے وقت عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اپنے مطلوب اور اس کی ماں کا نام طلسم عجیب النفع کے کلمات کا جاپ کرتے وقت پکارتا رہے اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کا دل اپنے طالب کی محبت کے جوش سے بے قرار ہونے لگے گا اور جب تک وہ اپنے طالب کے پاس نہ پہنچ جائے گا چین نہ پائے گا۔

۵۔ عبد اللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اگر خاوند کو اپنی عورت سے یا والدین کو اپنی اولاد سے۔ بھائی کو بھائی سے یا کسی دوست کو جائز دوست سے رنجش ہو گئی ہو تو طلسم عجیب النفع کو ہر روز ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ بحالتِ خلوت پڑھنے سے نفرت و عداوت ختم ہو کر دوبارہ پہلے کی طرح محبت و

الفت کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

۶۔ حضرت خواجہ ابو داؤد ارفع شاذلی صاحب مرأۃ العاملین کا حبّ و تسخیر کے لیئے ایک بغایت درجہ مقبول و معروف طریقہ عمل ملاحظہ ہو

عامل کسی بھی نوچندے اتوار کے دن طلوعِ آفتاب سے قبل درختِ کنیر کی سات شاخیں کاٹ کر لائے اور ایسا کرتے وقت دل میں یہ نیت رکھے کہ اس درخت کی ان شاخوں کو تسخیر و محبت کے واسطے لیئے جاتا ہوں پھر عامل لکڑی کی ان شاخوں کو سایہ میں محفوظ رکھے۔ جب یہ لکڑیاں خشک ہو جائیں تو انہیں غروبِ آفتاب کے بعد جلا ڈالے اور جو راکھ وغیرہ ان کی تیار ہو اس پر طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ یہ راکھ اپنے پاس سنبھال لے اور جب کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہے تو اس میں سے ایک چٹکی کے قریب راکھ لے کر کسی شرینی میں ڈال کر مطلوب کو کھلائے تو وہ فوراً ہی عامل کی طرف مائل ہو گا اور نہایت محبت و خلوص کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷۔ کتاب دوالیس میں حکیم سقراط سے منسوب طلسمِ عجیب النفع کے عملیات میں سے حبّ و تسخیر کے متعلق ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے:۔

کہ شروع چاند میں یک شنبہ یعنی اتوار کے روز طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کے اکیس عدد نقوش مشک و زعفران سے لکھیں اور ہر روز ایک نقش کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر تانبے کے نئے چراغ میں روغنِ یاسمین یا روغنِ گل ڈال کر نمازِ عشاء کے بعد روشن کریں۔ چراغ کا رُخ خانۂ محبوب کی طرف رکھیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے محبوب کی تسخیر کے کامل یقین کے ساتھ بحضورِ قلب زبان و دل سے طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دیں۔ جب بتی مکمل طور پر جل چکے تو عمل کو ختم کر دیں۔ اسی طرح ہر روز نیا نقش بتی بنا کر روشن کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز نہ گزرنے پائیں گے کہ محبوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔

طلسمِ عجیب النفع کی عبارت کو بطور تعویذ لکھتے وقت عبارت کے شروع میں طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں جبکہ عبارت کے آخر پر مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام تحریر کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

۸۔ مجرباتِ طمطم سندی میں حبّ و تسخیر کے مقاصد و مطالب میں کامیابی کے لیئے مطلوب کو خواب بندی کے عذاب میں مبتلا کر کے مطیع و فرمانبردار کرنے کے سلسلہ کے عملیات میں سے ذیل کا طریقہ عمل جو طلسم عجیب النفع کے اسرار و عجائبات پر مشتمل ہے نہایت سریع الاثر عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل سنیچر کے روز عطارد یا زہرہ کے مستقیم السیّر ہونے کے اوقات میں مطلوب کی شکل و صورت پر موم یا زفت کا ایک پتلا تیار کرتا ہے اس پتلے کو اپنے مطلوب کا حقیقی جسم تصور کر کے غروبِ آفتاب کے بعد پتلے کے وہ مقامات جو انسان کے جسم میں سوراخ کا مقام رکھتے ہیں یعنی دو آنکھ کے، دو کان کے، دو ناک کے نتھنے، ایک منہ کا، ایک مقعد اور ایک سوراخ آلۂ تناسل کا کل نو مقامات ہیں۔ ان مقامات پر روزانہ ایک ایک کر کے ہر روز ایک جدید سوزن جس پر وہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو نو سو (۹۰۰) مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھ کر پھونک لیتا ہے گاڑنا شروع کر دیتا ہے۔ نو یوم تک متواتر اس عمل کو بجا لانے کے بعد پتلے کو خانۂ مطلوب یا پھر اس کی گذرگاہ میں دفن کر دیا جاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کی خواب بندی واقع ہو جاتی ہے اور وہ اس کے چند دنوں بعد ہی طالب کے قدموں میں آ گرتا ہے مطلوب کے حاضر ہونے پر عامل دفن شدہ پتلے کو جب اس کے مقام سے نکال دیتا ہے تب جا کر کہیں مطلوب نیند جیسی نعمت حاصل کر پاتا ہے اس عمل کی حرام اور کسی شخص کو ناجائز تنگ کرنے کے لیئے اجازت نہیں ہے۔

۹۔ طہارتِ جسم و لباس کے ساتھ نیا چاند دیکھنے پر نمازِ مغرب ادا کر کے عمدہ قسم کے عطرِ حنا یا خس خالص پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس عطر کو لگا کر آپ جس محلس میں جائیں گے اربابِ محلس آپ کے

تابع فرمان ہوں گے۔ کسی حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے پر حاکم عجز و انکساری سے پیش آئے گا اور عامل کے مطلوبہ کام میں ہر طرح سے اس کا حکم بجا لانا اپنے لیئے عزّت و افتخار سمجھے گا۔ کسی سنگ دِل قسم کے محبوب کے رُوبرُو ہوں گے تو جیسے ہی اس کو اس عطر کی خوشبو آئے گی عامل کے دامِ محبت میں گرفتار ہو جائے گا یہ عمل حبُ و تسخیرِ خلائق کے لیئے حکیم فلاطیس کی طرف منسوب ہے۔

۱۰۔ عامل نمازِ پنجگانہ کے لعد ہر روز بحالتِ خلوت طلسم عجیب التفع کو یقینِ کامل کے ساتھ چند مرتبہ پڑھا کرے اور اسی طلسم کو دورانِ عمل چار کاغذ لے کر ہر ایک کاغذ پر ایک ایک دفعہ لکھے اور ہر ایک کاغذ پر مطلوب کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے۔ ایک کاغذ کو آگ میں جلائے دوسرے کو پانی میں ڈبو دے تیسرے کو زیرِ زمین دفن کر دے اور چوتھے کو ایسے درخت پر لٹکا دے جس کے اردگرد کوئی اور درخت نہ ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد مطلوب طالب کی خدمت میں دیوانہ وار حاضر ہو جائے گا۔ یہ عمل بھی صاحبِ طلسماتِ فلاطیس کا مجرّب ہے۔

طلسم شناختِ دُزد

چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب عمل

یَا طَاعَیُوْطَا یَا حَمِیْشَا مَوْطُوْثَا طَیُوْمَا حَمْهَیُوْ
طَبَاسٍ یَا عَمْهُوْثَا طَیْطُوْثَا وَهُوْ نُوْطَا یَا
طَلْبَطْیَاشَا سَارِثَا هَیُوْطَا عَنْقَبَا طُوْشَا
یَا لَثْوَایَا طُوْا مُوْطَشَا یَا شَقَا قَرْنَا قَبَقُوْ
شَرُوْنَا زَرْ تَرْ شَرُوْشَا حَبْلَدُوْشَا هَارِیَا
وَحُوْرَا وَیَا تِیْشِهِ السَّاطِرُوْ مِنْ کُلِّ
مَکَانًا فَاطُوْرًا جَنُوْدًا یَا عَشِدَا
لُوْشَا قَرْهُوْ عَبْطَبَاشٍ آهْیُوْنَا بَرْطُوْثَا
سَوَاهَا جَیُوْشَا ٥

علمائے علوم مخفیات و روحانیات کے مطابق طلسم شناختِ دُزد ایک ایسا عجیب النفع عمل ہے جس سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل بہت سے اعمال وابستہ ہیں۔ یہ طلسم چور کی شناخت اور چوری شدہ مال و اسباب کی دریافت کے لیئے اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ اس طلسم سے متعلق و منسوب جن اعمال کو بیان کیا گیا ہے ان میں سے چند ایک انتہائی کامیاب و بے خطا سریع الاثر اور مفید ترین عملیات کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

۱۔ مشکوک اشخاص کی تعداد کے مطابق کاغذ کے ٹکڑے کر کے ہر ایک ٹکڑے پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو مشکوک شخص کے نام کے ساتھ تحریر کریں پھر خمیر شدہ آٹے سے اتنے ہی ہم وزن غلولے تیار کریں اور تمام نوشتہ جات کو ان غلولہ جات میں رکھ کر لپیٹ دیں۔ بعد ازیں ہر ایک غلولہ

پر عبارتِ طلسم کو یک دفعہ پڑھیں اور کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس میں ڈال دیں۔ چور کے نام کا غلولہ پانی کی سطح پر تیرنے لگے گا جبکہ باقی تمام غلولہ جات ڈوب جائیں گے۔

۲۔ اطلاعِ دُزد کے لیئے پاکیزہ خیالات و عادات کی مالک کوئی ایک کنواری لڑکی روزہ رکھے اور آردِ گندم یا جَو کی اپنے ہاتھ سے بے نمک روٹی پکائے پھر مشتبہ افراد کی تعداد کے برابر اس کے لقمے بنائیں اور ہر ایک لقمہ پر طلسم شناختِ دُزد کو لکھ کر ایک ایک لقمہ سب کو کھلا دیں۔ جو شخص چور نہیں ہوگا وہ تو بآسانی اس لقمہ کو کھا لے گا اور چور کے حلق سے کسی بھی صورت نیچے نہیں اترے گا۔

۳۔ برائے دریافتِ دُزد۔ ایک فولادی چھری لے کر اس پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں اور اسے زمین میں گاڑ دیں اس کے بعد جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کو اس چھری کے چاروں طرف ایک حلقہ کی صورت میں ان کے سرین کے بل بیٹھنے کا حکم دیں۔ اس عمل کے بعد چھری پر کسی فولادی ہتھوڑے سے متہمین کی گنتی کے برابر ضربیں لگائیں اس طرح پر کہ ہر ضرب کے ساتھ طلسم شناختِ دُزد کو پڑھیں۔ جب تمام ضربیں پوری ہو جائیں تو ان لوگوں کو کھڑے ہو جانے کا حکم دیں۔ تمام لوگ کھڑے ہو جائیں گے لیکن چور کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔ جب تک وہ چھری زمین سے نہ نکال لی جائے۔

۴۔ عزیمتہ الابریق۔ یعنی لوٹے کی مدد سے چور کا پکڑنا۔ اس عمل کی مشہور ترکیب اس طرح پر ہے کہ دو شخص مٹی کا ایک نیا لوٹا لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھیں اور لوٹے کو اپنے درمیان اپنی اپنی انگشت سبابہ سے زمین سے قدرے بلند کر کے اٹھائے رکھیں اور جن لوگوں پر چوری کی تہمت ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کر کے کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں اور طلسم شناختِ دُزد کے عمل کی عبارت کو تلاوت کرتے ہوئے ایک ایک کر کے لوٹے میں ڈالتے جائیں جس کے نام پر لوٹا خود بخود گھومنے لگے وہ شخص حقیقت میں

چور ہو گا۔

۵۔ چور معلوم کرنے اور اسے اس کے جرم کی سزا دینے کے لیے ایک مٹھی بھر چاول لے کر ان پر طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ چاول ان لوگوں کو کھلائیں جن پر چوری کا گمان ہو۔ ان میں سے جو چور ہو گا چاولوں کے اس کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے منہ سے فوراً ہی خون جاری ہو جائے گا اور جب تک وہ چوری کردہ مال اس کے حقیقی مالک کو واپس کر کے اس سے اپنے جرم پر معافی کا خواستگار نہیں ہو گا اس وقت تک اس کا خون بند نہیں ہو گا۔ اگر مال جلد واپس نہ کیا اور معافی نہ مانگی تو پھر اس قدر کثرت کے ساتھ خون اس کے منہ سے نکلے گا کہ کلیجہ کٹ کر منہ کے راستے باہر نکل جائے گا۔

۶۔ **برائے گرفتاری چور۔** ہرن کی دباغت شدہ کھال پر ایک مربع لوح بنائیں اس لوح کے درمیان متہمین کے نام تحریر کریں اور لوح کے اردگرد چاروں طرف طلسم شناختِ دُزد کو لکھیں پھر ایک کیل یا سوئی کھال پر نقش لوح کے عین وسط میں گاڑ دیں۔ اس کھال کو سُرخ سوت کے دھاگہ سے باندھ دیں اور پھر مکان میں اس جگہ پر جہاں سے یہ چوری ہوئی ہو کسی بلند ہوادار جگہ پر لٹکا دیں انشاءاللہ تعالیٰ چور پکڑا جائے گا۔

۷۔ اگر کوئی شخص چور کو دیکھنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو اکیس بار پڑھے پھر اس طلسم کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر سوتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے داہنی کروٹ پر لیٹے اور اپنے ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاءاللہ العزیز چور عالمِ خواب میں نظر آ جائے گا۔ میرا مجرب و معمول ہے۔

۸۔ **برائے چور۔** حاملہ عورت یا نابالغ عمر کے بارہ سے چودہ سال تک کے لڑکے یا لڑکی کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر سیاہی لگائیں۔ پھر طلسم شناختِ دُزد کے کلمات کو جَو یا ماش کے دانوں پر پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نَو دفعہ پڑھنے سے معمول کی ہتھیلی پر

چور کی صورت ظاہر ہو گی جسے بغور دیکھنے پر معمول بخوبی شناخت کر سکتا ہے کہ چور کون ہے اس کا نام کیا ہے اپنا ہے یا اجنبی۔ چوری شدہ مال و اسباب کہاں اور کس مقام پر ہے مال مل سکتا ہے یا نہیں اس کے علاوہ جو بھی سوالات دریافت کرنے ہوں وہ معمول کے ذریعے پوچھے جا سکتے ہیں جن کے بالکل درست اور تسلی بخش جواب معلوم ہوں گے۔

۹۔ کاغذ کے ٹکڑوں پر متہمین کے نام طلسم شناختِ دُزد کے ساتھ لکھیں اس کے بعد اس طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک ایک ٹکڑے پر دم کریں اور آگ پر جلاتے جائیں اس طرح جو راکھ تیار ہو اس کو باری باری کر کے متہم شخص کے کفِ دست پر احتیاط کے ساتھ ملیں چور کے ہاتھ کی ہتھیلی پر اس کا نام ظاہر ہو جائے گا۔

۱۰۔ سرقہ سے محفوظ رہنے کے لیے نیلے رنگ کا نصف میٹر لمبا سوتی کپڑا لے کر اس پر طلسم شناختِ دُزد کو سات دفعہ اس طریقہ پر پڑھیں کہ ہر ایک دفعہ سات مرتبہ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا فتیلہ کی طرح لپیٹتے جائیں۔ جب سات دفعہ تک مکمل کپڑا لپیٹا جائے تو اس کے دونوں اطراف میں گرہ لگا کر جہاں اور جس مکان میں کسی وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں گے وہاں کی ہر چیز چوری ہو جانے سے محفوظ ہو جائے گی۔

طلسم خاتمُ العیُون

نظر بندی کے عجیب و غریب حقائق کا حامل

ایک جامع الکمالات عمل

علمائے طلسمات و رُوحانیات نے طلسم خاتم العیُون کو نظر بندی کے سلسلہ کے عملیات کے باب میں ایک جامع الاعمال عمل کی حیثیت سے بیان کیا ہے اس طلسم سے مختلف تراکیب پر مشتمل بہت سے عملیات وابستہ ہیں اس اعتبار سے اس عمل کو نظر بندی کے تمام تر اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ علمائے فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص اس طلسم کے متعلقہ کسی ایک ہی عمل کا عامل بن جائے گا تو سارا جہان اس کا خدمت گزار اور تابعدار بن جائے گا اور وہ عامل ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہو جائے گا کہ کوئی حاجت اس کی باقی نہ رہے گی ذیل میں طلسم خاتم العیُون کی عبارتِ عمل اور اس عمل کی متعلقہ تراکیب کے حامل مختلف عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے

عبارتِ عمل ملاحظہ ہو۔

یَا قَمْھِیْثًا یَا عَقْمِیْثًا یَا ھَشْطِیْقًا یَا قَمْشِیْطًا ھَمْرَ قَوْ ثِیًا وَ یَا قَدْ صُوْرَ یَا وَ یَا قِیْلَنْھُوْرِ ثَاھَمْرَ قِیًا وَ یَا ھَھُوْ اقِیْطًا وَ یَا عَمْدِقِطًا وَ یَا خَالِقَ الْاَنْوَارِ یَرْقَطِعًا قَتْھِیًا بِالْحِجَابِ الظُّلْمَانِیَّۃِ یَا قَطْفًا وَ یَا سًا یَا قِیْکَغْیَاثًا اَرُوْنَاھِیْ یَا اَقِیَاوُثْ یَا خَھُوْقًا یَا قَھُوْیَۃً قَطُوْثِیًا عَلَی الْعُیُوْنِ وَالْقُلُوْنِ قَرْمُوْدًا اَدْھُوْرًا یَا قَھْرَ قَتْشًا یَا شَمْشُوْنِ وَ یَا خَاتِمُ الْعُیُوْنِ تَمْھِیْثًا شَھْقِیْثًا ھَیْثًا ھَیْثًا قِیْثًا قِیَاثًا وَالِمًا اَبَدًا اٰ ۝

عملِ اوّل

صاحب مدارج البروج حکیم جلدا کی طلسم خاتم العیُون سے وابستہ ذیل کے عمل کی

ترکیب کو بیان کرتے ہوئے مذکورہ طلسم اور اس کے متعلقہ ترکیب کی تفصیل کے سلسلہ میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم جامع الاعمال طلسم ہے۔ ایسا طلسم کہ نظر بندی کے عملیات کے تمام اسرار و عجائبات اس میں پوشیدہ ہیں۔ حکیم فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون کے متعلقہ عملیات کے باب میں نظر بندی کے حقائق کا جامع ذیل کی ترکیب کا طریقہ میرا ذاتی طور پر مجرّب و آزمودہ ہے جس کو کام میں لا کر صاحبانِ علم و تدبیر جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

مدارج البروج میں مندرجہ ترکیب کے مطابق اس عمل کے لیئے انسانی پتّے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں انسانی پتّے اور اپنے خونِ فصد دونوں کو مساوی الوزن حاصل کر کے پیس کر خشک کر لے۔ پھر اس سفوف کو روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائے اور انسانی کھوپڑی میں انسانی چربی یا گائے کا گھی ڈال کر مذکورہ فتیلہ کو چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھے۔ اس کاجل کا نام رَماد العیون ہے۔

جب اس رَماد کا عمل کرنا مطلوب ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس کاجل کو اپنی دونوں آنکھوں میں لگائے اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے حاضرینِ مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس بھی منظر کا تصور پیش کرے گا۔ اربابِ مجلس اس منظر کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر عامل یہ دکھانا چاہے کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس کے لیئے رَماد العیون کو آنکھوں میں لگا کر طلسم کے اسمائے متذکرۃ الصدر کو پڑھے اور ایک رسّی لے کر اسے آسمان کی طرف پھینکے اور بلند آواز کے ساتھ پکار کر کہے کہ حاضرینِ مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پہ پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پہ لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ عامل ان کے سامنے رسی کو پکڑ کر آسمان کی طرف جا رہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرینِ مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصورات کو حقیقت میں مشاہدہ کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطورِ نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ جیلانِ اطرس اپنی کتاب السحر و البیان میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لیئے انسانی پتّہ کا حصول ناممکن ہو تو اس کے

بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے اس کے پتّہ کو بھی کام میں لایا جا سکتا ہے۔ یہ پتّہ بھی اپنے افعال و خواص کے اعتبار سے انسانی پتّہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جیلانِ اطرس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لیئے میں نے بن مانس کے پتّہ سے رَماد العیون تیار کر کے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتّہ سے مرکب رَماد کے برابر پُر تاثیر پایا ہے۔ عشرۂ مقالات میں حکیم حنین بن اسحاق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ حلیداقی کے اس عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ تو بن مانس بندر کے پتّے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتّہ سے تیار کر کے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حلیداقی اور جیلانِ اطرس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں تراکیب کے متعلقہ اجزا اس عمل کے لیئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عملِ دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمۃ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ سنیچر کے دن عطارد کی ساعت میں جبکہ قمر مسعود الحال ہو۔ عامل سنگِ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کر کے اس کا خون حاصل کر لے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پہ ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرینِ مجلس کے سامنے کھڑے ہو کر اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر مجمع کے سامنے کر دے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی ہتھیلی پہ ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب و بے خطا اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ کر کے بیان کیئے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کے

کامیاب و بے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں کیا جاسکتا ہے تاہم ان میں سے نظر بندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فیصد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبانِ علم وفن کے لیئے دعوتِ عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات و رُوحانیات کا مشاہدہ کر کے ان علوم کی صداقت وحقانیت پر اطمینانِ قلب حاصل کریں

عملِ سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب ینابیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظر بندی کے عمل کا شوق ہو تو وہ ذیل کے عمل کو بجالائے۔ یہ عمل اسرارِ طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضارِ مجلس کے سامنے عجیب وغریب مناظر کو پیش کیا جاسکتا ہے قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علمائے متقدمین ومتاخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات ومجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بجالائے جب آفتاب بُرج حمل اسد یا قوس میں ہو یا شمس وقمر دونوں کواکب نحس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔ ترکیب کے مطابق خارپشت یعنی سیہہ جانور جس کے بدن پر نوکیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہو سکے بحفاظت نکال کر رکھیں یہ چربی نظر بندی کے لیئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی اُلسی کے کپڑے کو تر کر کے بتی بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اسی چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لیئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوگا اس کے متعلق حاضرینِ مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے رُوبرو پائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔

صاحبِ سرِ مکتوم وشاملین اور امام ہرمس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظر بندی کے سلسلے کے عملیات میں ممکن العمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عملِ چہارم

حکمائے فن کہتے ہیں کہ نظر بندی کے لیئے سیاہ بطخ کی کھال کھینچ کر نمک اور اصفہانی سُرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں اس عمل کے بعد جب چاند گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرینِ مجلس کے درمیان کھڑے ہو کر نظروں سے غائب ہو جانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں۔ اس کے بعد خود آنکھیں بند کر کے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کیئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہلِ مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر پر سے اتار کر علیحدہ کر دے اور آنکھیں کھول دے نظر آنے لگے گا۔

کتابِ دوالیس میں حکیم سُقراط اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ نظر بندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہو جانے کے منظر کے لیئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر بھی پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب وغریب عمل میرے علم وتجربہ میں خواص وفوائد کے اعتبار سے ایک لاجواب عمل ثابت ہوا ہے جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر پانی پر چلنے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کر سکتا ہے۔ عیون البحر اور کتاب ابنِ حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عملِ پنجم

حکیم قلینان بن انوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لیئے بالونہ، فرفیون، اذخر اور زبد البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائے پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمل کی جگہ پر مذکورہ سفوف کو بچھائے اور اسمائے

خاتم العیون کو پڑھتا جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ منظر کا تصور بھی پیش کرتا رہے ۔ اہلِ مجلس کو ایک دریائے عظیم طوفان خیز معلوم ہوگا جس سے ہر شخص خوف کرے گا ۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے ۔

عملِ ششم

حکیم عرسوس جن کی کنیت ابوالعمان ہے اپنی کتاب دوسم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات و روحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار و نکات اور حقائق و دقائق پر غور و فکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم دفن سونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے ۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت و تابعداری اور محنت و ریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحرِ ذخار سے مقدور بھر حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا ہوں اب جبکہ ان علوم کے متعلقہ حقائق مجھ پر منکشف ہوگئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوسم میں ان علوم کا کچھ حصہ خلقِ خدا کی بہتری کے لیئے بیان کردوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لیئے باقی رہے ۔

حکیم اس سلسلہ کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمۃ الکتاب کے آخری حصے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے حیلہ حقائق کا راز نظربندی کے عملیات میں پنہاں ہے چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوسم میں نظربندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کردیا ہے ۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل کا بھی ذکر ملتا ہے جس کی عجیب و غریب تراکیب کی تفصیل کے لیئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے اس حقیر راقم الحروف نے نظربندی کے عملیات سے اپنی خصوصی دلچسپی کے سبب جب اس کتاب کے اکثر عملیات کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عملدرآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر و حیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہوگیا ہے اس لیئے اس ضمن میں کتاب دوسم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیا گیا ہے جو ہمارے یہاں عمل پذیر ہو سکتے ہیں ان ممکن العمل عملیات کی تفصیل

کے لیئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جاسکتی ہے ۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک مجرب المجرب عمل کی ترکیب و تفصیل درج ہے جس کے متعلق حکیم رقمطراز ہے :۔

کہ نظربندی کے عملیات میں سے یہ عمل سب سے بڑھ کر مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا ہے اس عمل کے حصول کے لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ موسم گرما میں ایسے صحرائی بکرے کو جو گوشت خور بن چکا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے بعد درخت انجیر کی لکڑیوں کی آگ جلا کر اس ذبیحہ بکرے کو اس آگ میں ڈال دے ۔ عامل بڑی احتیاط کے ساتھ اس عمل کے دوران برابر آگ روشن رکھے اور جب معلوم کرے کہ اس بکرے کے جسم کا تمام گوشت و پوست اور ہڈیاں وغیرہ جل کر سب کچھ راکھ ہوچکا ہے تو آگ کا جلانا بند کردے ۔ اور انتظار کرے کہ آگ بالکل ٹھنڈی پڑجائے جب ایسا ہوجائے تو عامل اس جانور کی جلی سڑی ہوئی ہڈیوں کو ایک ایک کرکے اٹھاتا جائے اور دیکھتا جائے اس عمل کے دوران ان ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ایسی بھی عامل کے ہاتھ لگے گی جو بالکل صحیح و سالم حالت میں ہوگی اور اس پر آگ وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہوا ہوگا ۔ یہی ہڈی عامل کا مقصود ہوتی ہے ۔

چنانچہ عامل اس ہڈی کو قابو کرلے اور باقی جو کچھ مواد وغیرہ موجود ہو اسے پڑا رہنے دے ۔ حکیم کہتا ہے کہ عامل اس ہڈی کو پہلے پانی سے دھو کر خوب صاف کرلے پھر طلسم خاتم العیون کی عبارت کو اس پر تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے ۔ یہ ہڈی اپنی خاصیت کے اعتبار سے نظربندی کے اس عمل کی اصل ہے ۔ بوقتِ ضرورت جب بھی عامل اس ہڈی کو اہلِ مجلس کے سامنے کرکے جس بھی منظر کے لیئے کہے گا وہی منظر دیکھنے میں آئے گا ۔ نظربندی کا یہ سریع التاثیر عمل ایک ایسا عمل ہے جسے علمائے فن کی طرف سے مجرب المجرب ہونے کی سند حاصل ہے

عملِ ہفتم

حکیم لاون طرابلسی کتاب سرالاسرار میں طلسم خاتم العیون کے ضمن میں انسان کو حیوانات

کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ عروجِ ماہ قمری میں تثلیث زہرہ وعطارد کے وقت گربہ سیاہ نر و مادہ کو پکڑ کر ذبح کر کے خون کو کسی مٹی کے برتن میں احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے سرانجام دینے کے بعد دونوں جانوروں کو نئی مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر گلِ حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ پر رکھیں تا کہ برتن میں موجود ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو آگ پر سے اتار کر کھول کر اس میں موجود مواد کو باہر نکالیں اور اس میں خون مذکورہ بالا کو شامل کر کے خوب پیس کر سفوف بنا کر بحفاظت رکھ لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں مداد کا نام دیا جاتا ہے اور یہی مداد نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے

حکیم بیان کرتا ہے کہ جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل اس مداد میں سے ایک چٹکی بھر لے کر حاضرینِ مجلس میں سے جس کسی ایک شخص کے سر پر اس کو ڈال کر اسمائے طلسمات کو پڑھے اور اس شخص کو پکار کر کہے کہ فلاں حیوان بن جا۔ بقدرتِ الٰہی وہ شخص لوگوں کو وہی حیوان معلوم ہو گا جس کا عامل نے نام لیا ہو گا

عملِ ہشتم

ہرمس اپنے افادات میں لکھتا ہے کہ جب مشتری برج سرطان کے پندرہویں درجہ پر نزول کرے تو گرگٹ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ نہ تو اس کا سر زخمی ہونے پائے اور نہ ہی اس کی کوئی ہڈی ٹوٹے ورنہ عمل باطل ہو گا۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو عملِ حنوط کے طریقہ پر خشک کر کے کمال احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھ چھوڑیں پھر جب کبھی نظر بندی کے عمل کو بجا لانا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو حاضرینِ مجلس کے سامنے کسی چیز پر بلند کر کے رکھیں کہ تمام لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ عمل بجا لاتے وقت سب سے پہلے اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اور جس منظر کو پیش کرنا چاہیں اس کی تفصیل بیان کریں۔ حاضرینِ مجلس اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو موجود پائیں گے یہ منظر اس وقت تک

باقی رہے گا جب تک کہ جانور مذکور مجمع کے سامنے پڑا رہے گا اور عامل عبارتِ طلسم کے کلمات کو تلاوت کرتا رہے گا۔ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔

عملِ نہم

نظر بندی کے لیے استخوانِ آدم کہنہ جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک چوراہے میں دفن رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ عمل کے لیے اس سفوف کو کوئلوں پر سلگائیں اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے جس منظر کا تصور پیش کریں گے دیکھنے والوں کو وہی منظر دکھائی دے گا۔ صاحبِ شمائل السحر لکھتا ہے کہ اس عمل کا رات کے وقت بجا لانا بہت پُرلطف رہتا ہے۔

عملِ دہم

مُصحفِ بغدادی میں مسطور ہے کہ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب و غریب ہے حکمائے یونان اور اہلِ کالدو سریان نظر بندی کے اصل اعمال کو اسی عمل پر موقوف سمجھتے ہیں اس عمل کا عامل انسانی قلوب و خیالات پر غلبہ حاصل کر کے ان کے وہم پر تسلط کر لیتا ہے اور اس طرح اپنے ارادہ کی قوت سے حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے :۔

کہ موش دشتی کو ہلاک کر کے خشک کر لیں اور خشک کر کے پیس لیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اس میں شہد خالص کو شامل کر کے گولیاں بنائیں۔ ہر گولی ایک رطل کی ہو۔ ضرورتِ عمل کے وقت ان گولیوں کو درخت کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور اسمائے طلسم کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ یہ دخنہ جس محفل میں روشن کیا جائے گا اربابِ محفل عامل کی طرف سے بیان کردہ مناظر کے عجائبات کا مشاہدہ کریں گے واضح ابنِ عطا بغدادی رقمطراز ہے کہ یہ عمل مجرب المجرب ہے

طلسم حجابُ الابصار

علمائے متقدمین و متاخرین نے نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلہ کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے بابِ نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب و رسائل میں علومِ مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور درطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبارِ روحانیات اور رسائلِ ہالیہ میں نظروں سے اوجھل ہو جانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح و تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجابُ الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقۂ عمل پر عمل پیرا ہو کر مخلوقِ خدا کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے یاد رہے کہ اس حقیر عفرلہٗ القدیر نے اس عمل کے سلسلہ کی دو ایک تراکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا۔

متذکرۃ الصدر کتبِ سحر و طلسمات میں طلسم حجابُ الابصار کے متعلق جن چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عملِ اول۔ طلسم حجابُ الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیب عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم قنتیانس بن النوش کا ہے۔ ترکیب عمل یوں ہے۔

کہ عامل عمل کے لئے گربہ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوعِ آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے ورنہ عمل کے باطل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گربہ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ

تو ابابیل پرندوں کو بھی ذبح کر کے گربہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔ اس عمل کے انجام پا جانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کر کے گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گربہ اور ابابیل پرندوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر برتن کو اتار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والا سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہو جائے اور برتن ٹھنڈا پڑ جائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلا خوف وخطر چلا جائے اسے جن و انس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا

عملِ دوم

البوالقاسم مرذبی بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی و کوہستانی علاقوں میں ایسی عجیب و غریب قسم کی خودرَو کھُنبیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔ یہ کھُنبیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہو جاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہو جاتی ہیں۔

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دُور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دَوران جس قدر بھی کھُنبیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لیئے ان کو کتان کے پاکیزہ کپڑے میں رکھ کر کپڑے کو سی کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب کبھی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازوئے راست پر باندھے اور طلسم حجابُ الابصار کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ تلاوت کر کے اپنا حصار کرے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔ مرذبی کہتا ہے کہ یہ طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک مؤثر ثابت ہوتا ہے اس لیئے عامل کے

لیئے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔

عملِ سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سلار کوس کے نزدیک اعمالِ خفا کا دار و مدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے چنانچہ بدیع العجائب کا مصنّف مصحفِ سلار کوس کے حوالہ سے رقمطراز ہے کہ حکیم موصوف نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیئے ہیں ان سب میں گرگٹ کو مختلف طریقوں سے اس سلسلہ کی بنیاد کے طور پر پیش کیا گیا ہے

البوالقاسم مرذبی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سلار کوس کے اس نظریہ سے اتفاق ہو یا نہ ہو گرگٹ جیسے پُراسرار، ہیبت ناک اور کریہہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں عمل و دخل ضرور ثابت ہے چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحفِ سلار کوس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلہ کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا شوق رکھتا ہو وہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھے اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجابُ الابصار کو لکھ کر اپنے پاس بحفاظت رکھے۔ پھر بوقتِ ضرورت اس چمڑے کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجابُ الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کر دے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابنِ شمعون واقدی اپنی کتاب العجائب والغرائب کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظرِ خلائق سے

مخفی ہو جانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطاطیف جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظرِ تثلیث رکھتا ہو اس وقت طلسم حجابُ الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ (۳۰۳) تلاوت کرکے ان جانوروں کو ذبح کر ڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کرکے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جائیں ۔ اس راکھ میں بقدرِ ضرورت اصفہانی سُرمہ شامل کرکے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجابُ الابصار کے کلمات کو ہرن کی جھلّی پر لکھ کر اس کی سُرمہ دانی بنائے اور یہ سُرمہ اس کے اندر رکھے ۔ یہ سُرمۂ طلسمات میں کحل العجائب کے نام سے مشہور ہے پھر جس وقت ضرورت ہو اس سُرمہ کو آنکھوں میں لگائیں ۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے ۔ واقدی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظتِ خود اختیاری کے سلسلہ میں طلسم حجابُ الابصار کو مُشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں

عملِ پنجم

مشائخ طلسمات سے منقول اعمالِ اخفاء کے سلسلہ کا ایک مجرّب المجرّب عمل قاضی حبال المدین یزدان ابنِ شمعون واقدی کتاب العجائب والغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل یہ تحریر ہے :۔

کہ فصلِ خریف میں پانی کے سات مینڈک کلاں پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر زاج سفید اور اصفہانی سُرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر کھال پر طلسم حجابُ الابصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر طلسم حجابُ الابصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ ششم

مراۃ العالمین میں حضرت خواجہ ارفع شالیلی فرماتے ہیں کہ جب آفتاب

برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے خالی ہو اس وقت طلسم حجابُ الابصار کو چوبِ زیتون کی قلم کے ساتھ مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریر سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیں نظرِ خلائق سے مخفی رہیں گے۔

عملِ ہفتم

مراۃ العالمین کا نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے سلسلہ کا ایک مجرّب عمل ملاحظہ ہو تحریر ہے کہ سنگِ پشت آبی کا خون حاصل کرکے اپنے چہرے پر اس کا طلا کریں اور طلسم حجابُ الابصار کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے ۔

عملِ ہشتم

نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عملِ اخفاء ایک زبردست اور مؤثر عمل مانا جاتا ہے عمل یوں ہے :۔

کہ سفید بلّی کی آنول حاصل کرکے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجابُ الابصار کا جاپ کرنا شروع کر دے ۔ جب وہ آنول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے تو عامل عمل کو ختم کرکے اس آنول کو اٹھا لے اور بلّی کی ہی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کرکے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہو جانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آنول کو اپنے سر پر باندھ لے نظرِ مردم سے غائب ہو جائے گا ۔

عملِ نہم

سرِ دفتر فلاسفہ جہان علامہ ابنِ رشد کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علومِ مخفیات وطلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عاملِ طلسمات حام شوری سے نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا خود مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابنِ رشد کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علومِ مخفیہ کے حقائق کو جاننے کا شوق پیدا ہوا اور میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حام شوری کے پاس جا۔ ہم نے اسے

حکم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابنِ رشد ہو! میں نے رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علوم مخفیہ کے حقائق و دقائق سکھاؤں۔ علامہ ابنِ رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا۔ حمام شویری سے مخفی علوم و فنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم و فنون کے حقائق و اسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہو گئے تو پھر خراسان کی طرف واپس لوٹ آیا واپس پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ و امتحان کے بعد کامیاب پایا وہ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا عمل تھا جس کا میں حمام شویری سے بھی مظاہرہ دیکھ چکا تھا

ابنِ رشد لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق و اسرار کا منکر ہو اگر اس عمل کو اپنے تجربہ و عمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح قائل ہو جائے گا۔ ابنِ رشد کے بیان کردہ طریقۂ عمل کے مطابق نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے اس عمل کا دارومدار انسان کے پتّے اور چربی پر ہے ان دونوں چیزوں کو لے کر ہم وزن پیس کر نصف وزن ان کے اصفہانی سرمہ ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح سے کل اجزا آمیز ہو جائیں پیسنے کے بعد اس سرمہ کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ لیکن اعظم یہی ہے جس وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجاب الابصار کو تلاوت کریں گے۔ آنِ واحد میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے پھر جب ظاہر ہونا چاہیں تو عبارتِ عمل کی تلاوت ختم کر کے آنکھوں کو عرقِ بادیان یعنی سونف کے عرق سے دھو ڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عملِ دہم

کتابُ الاعمال میں مذکور ہے کہ ابابیل جانور کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں، ایک سرخ دوسرا سفید، سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلّی میں لپیٹ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ عامل اس پتھر کو جس کے بھی گلے میں باندھے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ

سکے گا۔ طلسم حجابُ الابصار کی عبارت درج ذیل ہے۔

هَدَ اهَا هَيُوْهَا هَلاَ لَهَا لُوْهَا هَلُوْ لِيَا يُوْشَا يَارِدْشَا
اَلْوَاشَا اَلِيُوْنَا اَلُوْنَا شَلْشَا شَا لِشَا اَلِيْشَا اَهْدَا نَا اَوْطَفَا
لَهَطَفَا لَوْطَالِفَا طَالِفَا اَجِيُوْا يَاخُدُ اَمْرِهٰذِهِ الْاَشْمَاءِ وَا
خْفُوْنِیْ عَنِ الْاَبْصَارِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارِ وَبِحَقِّ
صَاحِبُكُمْ وَصَاحِبْنَا صَاحِبُ الْعَرْشِ وَالزَّمَانِ سَيِّدُ
الْاَوْلِيَاءِ وَالْاَبْرَارِ ؕ ۝

نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات

نوامیس عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی عجیب و غریب کے ہیں۔ علمائے سحر و طلسمات نے طلسمات کے حقائق کی ترتیب کے ابواب میں نوامیس کے عملیات کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ نوامیس کا باب طلسمات کے ایسے اعمال پر مشتمل ہے جن میں عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوامیس کے عملیات کو سحر و طلسمات کے باب میں خاص الخاص اہمیت حاصل ہے۔ نوامیس کے ایسے عملیات جو علوم مخفیہ کے علماء و ماہرین حضرات نے صدیوں قبل اپنی تصنیفات میں مرقوم کیئے تھے ان میں سے ایسے سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا قسم کے عملیات جن میں کسی قسم کی چلہ کشی کے بغیر عناصر و حیوانات کے ذریعے مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ واقعات و مشکلات کا حل پیش کیا گیا ہے۔ قارئین کرام کے استفادہ کے لیئے درج ذیل کیئے جا رہے ہیں

۱۔ طلسمِ محبّت

پستان سگِ مادہ سیاہ چاند گرہن کے وقت کاٹ لائیں اور گوگل کی دھونی اس قدر دیں کہ سوختہ ہو جائیں۔ سوختہ ہو جائیں تو سنگ سماق کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں خوب پیس کر اس کا سفوف سا تیار کر لیں۔ اس سفوف کو اپنے خونِ فصد میں تر کر کے دوبارہ کھرل کریں یہاں تک کہ باریک مثلِ غبار کے پیس لیں۔ اس مواد کو بحفاظت رکھ لیں۔ عامل جس کسی کو بھی ایک رتی بھر اس سفوف میں سے کھلائے گا وہ تمام عمر اس کا مطیع رہے گا۔ صاحب العجائب والغرائب قاضی جلال الدین یزدانی ابنِ شمعون واقدی اس طلسم کو مجرب المجرب لکھتے ہیں کتاب ابنِ حلاج میں تحریر ہے کہ حب کا یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ طلسمِ محبت کے اس عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے جو شرط بیان کی گئی ہے اس کے مطابق اس عمل کا چاند گرہن کے اوقات کے دَوران ہی مکمل کر لینا ضروری ہے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

۲۔ طلسم برائے حُب وتسخیر

یہ طلسماتی عمل مجھے مشرقِ وسطیٰ کی سیاحت کے دوران ایک مصری عامل و عالمِ طلسمات سے تحفہ کے طور پر ملا تھا۔ تسخیرِ خواتین کے لیئے یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطاء مجرب المجرب عمل ہے۔ اس عمل کو ذاتی طور پر میں نے، میرے بہت سے تلامذہ ہم عصر اربابِ علم و فن اور لاتعداد محبت کے ستائے ہوئے بے قرار دل لوگوں نے آزمایا اور لاریب اثر آفرین پایا ہے۔

حُب وتسخیر کے اس عمل کا دارومدار گربہ سیاہ یعنی کالی بلّی پر ہے ترکیب عمل کے مطابق عمل کے لیئے کالی بلّی کی آنول لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد چاند گرہن کے اوقات میں آنول مذکورہ بالا کو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر چاندی کے چراغ میں گائے کا گھی یا روغن یاسمین ڈال کر اس کا کاجل تیار کرلیں۔ حُب وتسخیر کا طلسماتی کاجل تیار ہے۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگا کر اگر کسی غضبناک حاکم کے پاس جائے تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا اور جو مطلب ہوگا اسے فوراً پورا کرے گا۔ عامل اس کاجل کو استعمال کرکے اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے بھی رُو برو ہو تو اس کے دشمنوں کی جماعت اس کی تابع فرمان بن جائے۔ کسی محبوب کے سامنے جائے تو وہ عامل کی ایک ہی نظر سے مطیع و فرمانبردار ہوجائے گا۔ اگر عامل اس کاجل کو ہمیشہ استعمال کرتا رہے تو چشمِ خلائق میں عزت دار ہوگا۔ تمام لوگ اس سے محبت کریں گے وہ محبوبِ خواتین ہوگا کہ عورتیں اس کی دالہ و شیدا ہوں گی اور پیچھے پیچھے ماری ماری پھریں گی۔

۳۔ عملِ محبت وعطفِ قلوب

طالیوس مصری اپنی کتاب خواص الحیوانات میں لکھتا ہے کہ اکابر علمائے متقدمین میں سے اعوطب، فنیان بن النوش، ایلیو منیوس، متاخرین کی جماعت کے سیاحوس ثانی امام ہرمس اور حکیم فلاطیس جیسے مشاہیر علمائے فن نے

محبت وعطفِ قلوب کے ذیل کے عمل کو ایک جلیل القدر، عظیم المرتبت اور کثیر المنفعت عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔ علمائے سلف و خلف کے تجربات و اقوال کے مطابق حُب وتسخیر کے طلسماتی عملیات و عجائبات کے باب میں اس حیثیت کا کوئی دوسرا ایسا عمل موجود نہیں ہے جسے اس کا نعم البدل قرار دیا جاسکے

طالیوس مصری ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ اس طلسم کی تیاری کا عمل یُوں ہے کہ انسانی دماغ کا بھیجا ایک مثقال، انسان یعنی عامل کا خون دو مثقال، دونوں کو باہم جمع کر کے خوب باریک پیس کر خشک کرکے تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر سوختہ کریں۔ جب تمام مواد گرم ہو کر سوختہ ہوجائے تو اسے برتن سے نکال کر محفوظ کرلیں۔ محبت وعطفِ قلوب کا معجز نما عمل تیار ہے۔ جب کبھی جن اکابر و اصاغر امراؤ سلاطین کی تسخیر کرنا چاہیں تو اس مواد سے ایک رتی بھر لے کر جس کسی کو بھی کسی طعام شیریں کے ہمراہ کھلا پلا دیں گے تو کھاتے ہی وہ مطلوب اس طرح پر مطیع و فرمانبردار ہوجائے گا کہ اس کے لیئے طالب کی جدائی اس کی موت بن جائے گی۔

محبت وعطفِ قلوب کے اس عمل کی تفصیل کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ یہ عمل اس قدر عجیب الفعل اور سریع الاثر ہے کہ مطلوب کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے دل میں اس کے طالب کی محبت والفت کی ایک نہ بجھنے والی آگ جل اٹھتی ہے اور وہ اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ و بے قرار ہو کر اپنی حیثیت وحقیقت تک کو بھی فراموش کر بیٹھتا ہے یہاں تک کہ پالتو جانوروں کی طرح اپنے طالب کی چوکھٹ پر سر جھکائے پڑے رہنے کو اپنے لیئے عزت و افتخار سمجھنے لگتا ہے اور اگر کسی موقع پر طالب و مطلوب کے درمیان جدائی پیدا کردی جائے تو اس مطلوب پر اپنے طالب کی جدائی کا صدمہ اس قدر گراں گزرتا ہے کہ وہ فراقِ یار میں تڑپ تڑپ کر جان دے دیتا ہے۔

۴۔ حُب کا طلسماتی مسان

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری نے نوامیس کے باب میں افاداتِ ہرمس سے حُب وتسخیر کے سلسلے کے جن عملیات کو نقل کیا ہے ان میں سے ذیل کے عمل کو جسے

حُبّ کے طلسماتی مَسان کا نام دیا جاتا ہے نہایت معتبر و مجرّب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے طالیوس تحریر کرتا ہے کہ طلسماتی عملیات کے علمائے فن کے نزدیک حُبّ و تسخیر کے حکمیہ قسم کے عملیات میں سے طلسماتی مَسان کا یہ عمل ایک ایسا بے نظیر عمل ہے کہ ضرورت کے وقت اس مَسان کا ایک ذرّہ بھی حسبِ مطلوب کو کھانے میں ملا کر کھلا دیں گے یا مشروبات کے ہمراہ پلا دیں گے تو حلق سے اترتے ہی اس شخص کے دل و دماغ پر اپنے طالب کی محبّت ایک دَورہ کی طرح عود کر آئے گی اس مَسان کا خورندہ جوشِ محبّت میں اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے یہاں تک کہ تمام دنیاوی امور سے بالکل بے نیاز ہو کر اپنے طالب کی محبّت کا دائمی مریض بن جاتا ہے۔

حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی مَسان کے عمل کا دارومدار طیورِ خمسہ یعنی ہُدہُد و ابابیل ممولا و خفّاش اور اُلّو جانور پر ہے چنانچہ جب اس مَسان کا تیار کرنا مقصود ہو تو ترکیبِ عمل کے مطابق عروجِ ماہ میں متذکرۃ الصدر طیورِ خمسہ کو حاصل کر کے مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں پھر ان تمام پرندوں کے گوشت و پوست، ہڈیوں اور پر و بال سمیت تمام اعضاء کو بحفاظت تمام اسی برتن میں ڈال کر خوب گل حکمت کریں اور آگ پر جلائیں جب برتن میں موجود مواد جل کر خاک ہو جائے تو برتن کو اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں اور اس عمل کے بعد برتن سے جو کچھ حاصل ہوا ہے کسی شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ حُبّ و تسخیر کے طلسماتی عجائبات و کمالات کے حقائق کے حامل اس نادر و نایاب عملِ مَسان کے استعمال کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اس میں سے ایک چٹکی بھر خاک لے کر اس کو اپنے خونِ فصد یا جراحت سے تر کر کے خشک کر لے اور خوب باریک پیس کر جس کو بھی کھلا دے گا وہ عامل پر فریفتہ ہو جائے گا۔ طالیوس لکھتا ہے کہ حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی عملِ مَسان کا تعلق علمائے رُوحانیات و مخفیات کے ان مخفی و اسراری عملیات سے ہے جن کو طلسماتی حقائق کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ حُبّ و تسخیر کا یہ سریع التاثیر عملِ مَسان میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے اور میری طرف سے اربابِ علم و فن کی خدمت میں پُرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس طلسماتی مَسان کو خود تیار کر کے آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات و رُوحانیات کا مشاہدہ فرمائیں کہ اس لاثانی و لافانی طلسماتی مَسان میں تسخیر کی کس قدر قوّت موجود ہے۔

۵- برائے محبّت و اخلاص

گدھے کی چربی اور اس کے دماغ کا بھیجا سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد دونوں کو خوب پیس کر ملا لیں۔ اس سفوف میں اصفہانی سُرمہ شامل کر کے خالص شہد دو حصّہ کا اضافہ کریں پھر اس تمام مواد کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ تمام اشیاء جل کر راکھ ہو جائیں۔ ان کو پیس کر بحفاظت رکھ چھوڑیں جس وقت بھی جو شخص اس کو بطورِ سُرمہ استعمال کر کے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

۶- تسخیرِ قلوب (محبّت زن و شوہر کے لیئے)

حکیم سلاملوس دوالیس میں مُصحفِ ہرمس سے نقل کرتا ہے کہ مادہ سندریا کے دو ایسے نر و مادہ بچے جن کو اس نے ایک ہی حمل سے جنا ہو پیدا ہوتے ہی حاصل کر کے مٹی کے علیحدہ علیحدہ برتن میں ذبح کر کے ڈال دیں اور رات کے وقت ان میں سے ایک برتن کو شمال مشرق کے چوراہے میں اور دوسرے کو جنوب مغرب میں واقع کسی چوراہے میں دفن کر دیں اس طرح پر کہ عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے شخص کو اس بات کی خبر تک نہ ہو اس عمل کے تین ہفتے بعد دونوں برتن نکال لائیں۔ اس عرصہ کے دَوران دونوں جانوروں کا تمام گوشت و پوست جل کر ختم ہو چکا ہو گا اور صرف ہڈیاں ہی موجود ہوں گی جن کو بڑی احتیاط کے ساتھ نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے رکھیں مگر یہ خیال رہے کہ نہ تو کوئی ہڈی ٹوٹے اور نہ ہی ان میں سے کوئی ضائع ہونے پائے اس کے بعد ان جانوروں کی ہڈیوں کا اس طرح امتحان کریں کہ دونوں جانوروں کی ایک ایک ہڈی لے کر ایک کو دوسری کے ساتھ ملاتے جائیں اور دیکھتے جائیں، یکے بعد دیگرے ہر ایک ہڈی کے ساتھ یہی عمل کریں یہاں تک کہ دونوں جانوروں کی دو ایک جیسی ہڈیاں ایسی بھی آئیں گی کہ جب ان کو ایک دوسری کے ساتھ ملانے کے لیئے قریب کیا جائے گا تو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چمٹ جائیں گی۔ ان دونوں کو بحفاظت رکھ لیں کیونکہ یہی مطلوبہ ہڈیاں ہیں باقی سب کو پھینک دیں۔ ان ہڈیوں کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ عامل ان کو

کسی حلال جانور کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے گھر کے صحن میں دفن کر دے تو وہ گھر ہمیشہ کے لئے خوشیوں کا گہوارہ بن جائے گا۔ میاں و بیوی کے درمیان پیدا ہو جانے والی نفرت و عداوت فی الفور ختم ہو کر کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اس قدر والہانہ محبت کرنے لگیں گے کہ ایک دوسرے کو دیکھے بغیر پل بھر کے لئے بھی زندہ نہ رہ سکیں گے۔ محبت زوجین کا یہ طلسم اپنی نظیر آپ ہے۔

۷۔ اتحادِ قلوب (برائے مرد و زن)

حکیم قنلیاں بن انوش نقاد طلسمات میں محبتِ زوجین کے لئے ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ اگر کوئی عورت مادہ خرگوش کی عظم الترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈی حاصل کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا ظالم و جابر شوہر اس کا مطیع و فرمانبردار بن جائے اور اسی طرح اگر کوئی مرد نر خرگوش کی مذکورہ بالا ہڈی اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس کی بدزبان نافرمان گستاخ بیوی ہمیشہ کے لئے اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ اگر ایسے میاں و بیوی جو باہمی بغض و عداوت کے سبب ایک دوسرے کو خیال و خاطر میں بھی نہ لاتے ہوں اگر ان دونوں کے پاس یہ ہڈیاں موجود ہوں تو وہ اپنے تمام تر اختلاف کو فراموش کر کے ایک دوسرے کے عاشق صادق بن جائیں۔ حکیم موصوف کا یہ طلسماتی عمل میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

۸۔ طلسماتِ محبت بین الزوجین

و سیاطوسِ ثانی اپنے مکاشفات میں احوطب کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ اگر عورت سیاہ کتے کا دل خشک کر کے اپنے خونِ فصد یا جراحت میں شامل کر کے دونوں کو خوب باریک پیس کر جو سفوف تیار ہو اسے اپنے شوہر کو کھلا دے تو وہ اس کا مطیع ہو جائے۔

و شیخ شہاب الدین کندی صاحب ایماءۃ الروحانیون کہتے ہیں کہ جو

شخص ہدہد کے ناخن اور خود اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ کر سکے۔

و کتاب العجائب والغرائب میں قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی تحریر کرتے ہیں کہ جو عورت یہ چاہے کہ اس کا خاوند اس پر کبھی ناراض نہ ہو بلکہ ہر وقت اس کے حکم کے تابع رہے تو اس عورت کو چاہیئے کہ وہ چاند گرہن کے وقت اپنے اور اپنے خاوند کے بالوں کو لے کر گدھے کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اپنے گھر میں دفن کر دے۔ جب تک یہ ہڈی دفن رہے گی وہ مرد اپنی بیوی کا تابعدار و فرمانبردار رہے گا۔

و فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع و منقاد ہو جائے۔

و امامِ طلسمات قاضی صاعد سماوی وصیل میں محبتِ زوجین کا ایک مجرب طلسم بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں و بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

۹۔ جناتّ و روحانیات کے مشاہدہ کیلئے

البو القاسم مروزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص جناتّ و روحانیات کی مخفی مخلوقات کو دیکھنا چاہے تو اس کے لئے سیاہ بلی کا پتہ اور اس کی چربی اور ہم وزن اس کے سیاہ مرغی کا پتہ اور چربی دونوں کو سرمہ میں ملا کر خوب پیسے یہاں تک کہ پیسنے ہی میں خشک ہو جائیں۔ اس سفوف کو بطورِ سرمہ آنکھوں میں لگانے سے جناتّ و روحانیات کی پوشیدہ مخلوقات کا مشاہدہ ہوگا۔

۱۰۔ تسخیرِ جناتّ و روحانیات کے لئے

بدیع العجائب میں بروایت حسن بن موسیٰ الحضرمی عمر ابن عثمان کوفی مصنف معانی البیان کے مجربات و معمولات سے تسخیرِ جناتّ و روحانیات کے سلسلے کا

ایک دخنہ نقل کیا گیا ہے جو ذیل کے چند ایک اجزاء و ادویات کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ دخنہ ملاحظہ ہو۔

قصب الزیرہ، زرنبی، دم الحمام، شحم الذئب

متذکرۃ الصدر دخنہ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ قصب الزیرہ یعنی چرائتہ اور اور زرنبی یعنی جدوار دونوں کو ہم وزن جمع کر کے جدا جدا کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ملالیں دم الحمام یعنی خونِ کبوتر اور شحم الذئب یعنی بھیڑیئے کی چربی لے کر سایہ میں خشک کرلیں اس مواد کو اوّل الذکر ادویات کے سفوف میں شامل کر کے دوبارہ اس قدر کھرل کریں کہ تمام اجزاء یکجان ہو جائیں تسخیر جنات و رُوحانیات کا دخنہ تیار ہے۔ ترکیبِ عمل اس طرح پر ہے کہ بوقت شب اس دخنہ کو آبادی سے دُور کسی ویران مقام میں روشن کریں تو اس دخنہ کے اجزاء کی تاثیر سے اس جگہ کے جنات و رُوحانیات عامل کے سامنے جمع ہو جائیں گے اور عامل جو حکم کرے گا اسے بجالائیں گے لیکن لازم ہے کہ عامل دل میں کسی خوف یا خطرہ کو جگہ نہ دے بلکہ دل قوی رکھے کیونکہ وہ کچھ اذیت نہ پہنچائیں گے بلکہ عامل کی تابعداری اور اس کی حاجات کی بجا آوری کے پابند ہوں گے۔

۱۰۔ مشاہدۂ جنات و رُوحانیات کا عملِ عجیب

مشاہدۂ جنات و رُوحانیات کے اس عمل کو علمائے طلسمات و مخفیات کی اصطلاح میں کحلِ جنات و رُوحانیات بھی کہتے ہیں۔ صاحب بدیع العجائب فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت مجرب المجرب ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ جنات و رُوحانیات کا مشاہدہ کرے تو اس کے لیئے بطِ سیاہ کو حاصل کر کے سیسے کے برتن میں ذبح کرے پھر اس کے خون اور چربی کو نکال کر علیحدہ کر کے محفوظ کرلے اس عمل کے بعد اس ذبیحہ جانور کو بحفاظت تمام چینی یا تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر جلائے اور اس طرح جو راکھ تیار ہو اس میں جانور مذکور کا خون اور چربی باہم آمیز کر کے خوب پیس کر خشک کر کے مسِ احمر کی سُرمہ دانی میں رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت اس سُرمہ کو آنکھ میں لگانے سے جنات و رُوحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

۱۱۔ عملِ مشاہدۂ جنات و رُوحانیات

حکیم طالیوس مصری اپنی شہرۂ آفاق کتاب خواص الحیوانات میں مشاہدۂ جنات و رُوحانیات کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ سُرخ رنگ صحرائی بکری کو اس کے حمل کے دَوران ذبح کر کے اس کا بھیجا نکال کر سایہ میں خشک کرلیں اور کھال کھینچ کر اس کو دباغت دے دیں پھر اس خشک شدہ بھیجا کو اسی بکری کی دباغت شدہ کھال میں سی کر محفوظ کرلیں۔ بوقتِ ضرورت اس کھال کو جو شخص بھی اپنے سر پر باندھے جنات و رُوحانیات اور اپنے ہمزاد کو ملاحظہ کرے آزمودہ ہے۔

۱۲۔ جنات و رُوحانیات کا مشاہدہ

ذیل کے دخنہ کا عمل ایک نادرِ روزگار طلسم ہے جو متعدد بار میزانِ تجربہ پر پورا اتر چکا ہے۔ کتاب خواص الاشیاء میں تحریر ہے کہ اس عمل کو کسوف و خسوف کے اوقات میں بجالایا جاتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ بیان کیا گیا ہے کہ کُتے اور سیاہ بلّی کا خون ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر آپس میں ملالیں اور جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے مقررہ اوقات کے مطابق کسی خلوت کے مکان میں درختِ سدرہ و کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر اس مواد کو سلگائیں۔ عامل کے سامنے جنات و رُوحانیات کی پُراسرار مخفی مخلوقات حاضر ہو جائیں گی۔

۱۳۔ مرضِ صرع کا کامیاب علاج

سیاطوس ثانی کتاب مکاشفات میں لکھتا ہے کہ ایسے درخت کو تلاش کیا جائے کہ جس پر بوم یعنی اُلّو جانور کا بسیرا ہو۔ جب ایسا درخت نظر میں آجائے تو پھر جس وقت اس درخت پر جانور مذکور بیٹھا ہوا ہو اس وقت مرگی کا مریض اس درخت کی چھال کو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دانتوں سے کاٹ لے اور چبا کر اسی وقت ہی کھا جائے تو اس کا عارضہ اُسی وقت ہی جاتا رہے گا اور زندگی بھر دوبارہ اُس پاس مرض کا دَورہ عود کر نہیں آئے گا۔ یہ طلسماتی علاج میں نے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں مرگی کے جن

مریضوں کو بتایا ہے وہ خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

۱۴۔ سِل و دِق کا طلسماتی علاج

صاحبِ خواص الحیوانات لکھتا ہے کہ مادہ خچر کے پیشاب کو مقطر کر کے سِل و دِق کے مریض کو دُو رصاص یعنی دو چائے کے چمچوں کے برابر صبح اور اسی طرح شام کو ایک ایک چھٹانک سخت گرم پانی میں ملا کر دونوں وقت بعد از طعام پلائیں۔ چند ہی دنوں میں مرض دُور ہو کر مریض مکمل طور پر صحت مند انسان بن جائے گا اور اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ اس خبیث و خطرناک مرض کا حملہ نہیں ہوگا۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ عمل و علاج، سِل و دِق کے علاوہ ہر قسم کے پرانے سے پرانے بخاروں کو دُور کرنے کے لیئے لاثانی چیز ہے جو اس مرض کے شکار ہر مریض کے لیئے ہر حالت، ہر موسم، ہر عمر میں مفید ہی مفید ہے۔

۱۵۔ دردِ شقیقہ کا شافی علاج

دردِ شقیقہ کے ازالہ کے لیئے افاداتِ جالینوس میں حکیم کا ایک مجرب المجرب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیقہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقۂ علاج کے مطابق طلوعِ آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار اُسترے سے پچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کافور ہو جائے گا۔ یہ بات قارئینِ کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہوگی کہ حکیم موصوف کا یہ عمل و علاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے جس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بعرصہ چار سال سے دردِ شقیقہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس العلاج مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افاداتِ جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے دردِ شقیقہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا بے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیقہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہو جایا کرتا تھا اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی بیس سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے جیسے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

۱۶۔ وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لیئے ایک عجیب و غریب علاج تحریر کرتے ہوئے اُسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور پُرتاثیر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یُوں ہے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کے مریض کو شہد کی مکھیوں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کٹوایا جائے تو درد کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ طالیوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہو گئے ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیوں سے ایک ایک جوڑ پر کٹوایا جائے اور اس کے بعد مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھو دیا جائے تاکہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہو سکے گی اس علاج کا فائدہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دردِ ریح، گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لیئے یہ علاج بلاشک و شبہ ایسا اکسیر بے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دردوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔

۱۷۔ طلسم دفع جنون

امام ابو الطیب صالح کالدی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ ذہنی امراض کا ایسا مریض کہ جس کا حافظہ بالکل جاتا رہا ہو۔ عقل و شعور میں فتور واقع ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی حس و فطانت کی قوت کے سلب ہو جانے کی وجہ سے خیر و شر اور مدح و ذم میں تمیز بھی نہ کر سکتا ہو جب کسی ایسے پاگل و مجنوں کا علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیئے انسانی کھوپری کو حاصل کر کے مغز سر میں تخم خربزہ ڈال کر زمین میں دفن کریں اور آدابِ زراعت کے مطابق اس کی حفاظت کرتے رہیں پھر جب پودے اُگ آئیں اور پرورش پانے کے بعد ان میں پھل آ جائیں تو تمام پھل اتار کر سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں جس وقت ضرورت ہو اس سفوف میں سے ایک رتی بھی جس پاگل و مجنون کو کھلا دیں گے تو اس کے پاگل پن کا عارضہ جاتا رہے گا۔

۱۸- بچوں کے سُوکھے پن کا علاج

سُوکھا پن یعنی دِق الاطفال جسے مسان کا نام بھی دیا جاتا ہے بچوں کا ایک مخصوص قسم کا مرض ہے جس کے علاج کی جانب فوری توجہ نہ دینے کے سبب اس کا شکار بچے عموماً مر جاتے ہیں۔ کتاب خواص الاشیاء میں سُوکھے پن کے تحریر شدہ علاج کے مطابق مریض بچے کو سات روز تک روزانہ صبح و شام دُودھ پلانے کے بعد گائے بکری یا بھینس کی جگالی کے پانی کے سات سات قطرے کر کے پلاتے رہیں۔ اس علاج کی بدولت اس مہلک مرض کے آخری درجہ میں بھی جبکہ بچہ کے بچنے کی امید بہت ہی کم ہو جاتی ہے۔ سوکھتا ہوا بچہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ سُوکھے پن کے مریض بچوں کے لیئے یہ طلسماتی علاج اس خاکسار کا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔

۱۹- طلسمِ امساک

امساک کے اس طلسم کا ذکر قصائدِ قنیان بن انوش میں کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق خفاش یعنی چمگادڑ کا خون روغن زیت میں ملا کر خوب حل کریں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جائے۔ اس مرہم کو عورت سے شب باش ہوتے وقت دونوں پیروں کے تلوؤں پر طلاء کریں جس وقت خلاص ہونا منظور ہو مرہم کو آبِ گرم سے دھو کر صاف کر لیں فوراً منزل ہو جائیں گے۔ مختار الحکم میں حکیم جالینوس بھی اپنے مجرّبات میں اس طلسم کی بڑی تعریف لکھتے ہیں۔

۲۰- برائے امساک

گربہ سیاہ نرجو کہ بالکل یک رنگ ہو اس کے بال لے کر انہیں گوگل کی دھونی دے اور جماع کرتے وقت کپڑے میں باندھ کر کمر میں اس طرح باندھے کہ عین ناف کے اوپر رہے ہرگز انزال نہ ہوگا جس وقت اس کو ناف سے ہٹا کر جانبِ پشت کر لے گا فارغ ہو جائے گا۔

۲۱- اِمساک کا عملِ عجیب

پانی کا سانپ جو تقریباً ایک یا دو میٹر تک لمبا ہو حاصل کر کے اسے اس احتیاط کے ساتھ مار ڈالیں کہ اس کے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اس کے بعد اس سانپ کو کسی چینی کے برتن میں بند کر کے چالیس روز تک گدھے کی لید میں جسے ہمہ وقت پانی میں نمناک رکھا جائے دفن کریں اور پھر نکال کر دیکھیں گے تو سانپ کے جسم کا تمام گوشت پوست جل کر خاکستر ہو چکا ہوگا اور برتن میں صرف اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ موجود ہوگا۔ ان تمام ہڈیوں کو احتیاط کے ساتھ ایک جگہ جمع کر کے ان کا امتحان کریں اس طرح پر کہ تمام ہڈیوں کو ایک ایک ہڈی کر کے کسی گائے یا بھینس کی پُشت پر اس کا دُودھ نکالتے وقت رکھتے جائیں۔ جس ہڈی کے رکھنے پر اس کا دُودھ نکلنا بند ہو جائے اس ہڈی کو باقی تمام ہڈیوں سے علیحدہ کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں کیونکہ یہی مطلوبہ ہڈی ہے۔ مجامعت کے وقت اس ہڈی کو گوگل کی دھونی دیں اور کپڑے میں بطورِ تعویذ پوٹلی بنا کر کمر پر جہاں گردوں کا مقام ہے باندھیں اور مباشرت کریں۔ جب تک اس ہڈی کو کمر سے ہٹا کر پیٹ کی جانب نہ کر لیا جائے گا انزال نہ ہوگا۔ اگرچہ شام سے صبح تک جماع کرتے رہیں یہ طلسم امساک کے لیئے جہاں لاجواب ہے وہاں سُرعت انزال جیسی بدترین مرض کو دُور کرنے کے لیئے بھی عجیب و غریب لاثانی چیز ہے۔

۲۲- طلسمِ مانع حمل

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ جو عورت فراغت حیض کے بعد متواتر تین روز تک روزانہ صبح و شام گائے کے پِتّے کے پانی کے تین تین قطرے اپنے دونوں کانوں میں ڈالے تو وہ کبھی حاملہ نہ ہو۔ اولاد بندی کے سلسلے کا یہ طلسم جمہور علمائے مخفیات و طلسمات کے مخفی و اسراری مجرّبات سے ہے جو بعرصہ پچاس سال سے میرے ذاتی معمولات میں ایک ایسا بے ضرر قسم کا علاج ثابت ہوا ہے جس میں ایام ماہواری باقاعدہ جاری رہتے ہیں اور کسی قسم کی کوئی ایسی تکلیف نہیں ہوتی کہ جس سے مستورات کی عام جسمانی صحت پر کوئی نقصان دہ اثرات مرتب ہو سکتے ہوں۔ تاہم اس عمل کے متعلق یہ احتیاط رہے

کہ اس کا ناجائز استعمال نہ کیا جائے ورنہ کسی سے ظلم کرنے کی صورت میں خود عذابِ الٰہی کے سزاوار ہوں گے کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے استعمال کے بعد عورت ہمیشہ کے لیئے بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے۔

۲۳۔ طلسم برائے اولاد بندی

کثرت کے ساتھ اولاد جننے والی عورت اگر حاملہ نہ ہونا چاہے تو زاج سفید یعنی پھٹکڑی سفید کا بریان کیا ہوا سفوف تین ماشہ کی مقدار میں غسل حیض کے دوسرے روز سے شروع کر کے مسلسل اکیس روز تک بلاناغہ نہار پیٹ پانی کے ساتھ استعمال کرے تو وہ ایسی عقیمہ یعنی بانجھ ہو جائے گی کہ کبھی عمر بھر بچہ نہ جنے۔ یہ نسخہ میں نے کتاب سرّالاسرار سے نقل کیا تھا استعمال کرنے پر بے حد مفید پایا۔ سینکڑوں مستورات پر اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بے شک بلا خوف تجربہ کریں کبھی خطا نہیں کرتا۔

۲۴۔ اسقاطِ حمل کے لیئے

حکیم تعنیان بن انوش قصائدِ طلسمات میں لکھتا ہے کہ جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں تو جب اس کے حمل کے آثار ظاہر ہوں تو ایسی عورت خرگوش جانور کے گوشت کو نمک کے ساتھ تین یوم تک استعمال کرے تو آئندہ چل کر ہمیشہ کے لیئے اسقاط سے محفوظ رہے گی راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اسقاطِ حمل جیسے پریشان کن خبیث مرض کے لیئے یہ علاج بارہا تجربہ میں آچکا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اسقاط کو روکنے کے لیئے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے اسقاط خواہ کسی قسم کا ہو اس علاج سے رفع ہو جاتا ہے اسقاط کا شکار ایسی عورتیں جو کسی بھی علاج سے صحت یاب نہیں ہوئیں ان کو اس علاج نے صحت بخشی ہے۔

۲۵۔ برائے اولادِ نرینہ

حکیم ابوعبداللہ طبیب محمد بن علی عباس قمی اخبارِ رُوحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولادِ نرینہ یعنی لڑکا

نہ پیدا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطور علاج بجا لائے تو خدا کے فضل و کرم سے آئندہ چل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو گا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروجِ ماہ میں بروز اتوار یا جمعۃ المبارک مرغ سفید حاصل کر کے اسے ذبح کریں اور اس کی مری یعنی غذا کی نالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس نالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سُرمہ سیاہ بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس نالی میں جس قدر بھی ممکن ہو سکے بھر دیں۔ جو عورت اس نالی کو حمل کے استقرار کرنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

۲۶۔ عقر یعنی بانجھ پَن کے لیئے

طلسمات و رُوحانیات کے علمائے متقدمین کے امام اور قرنِ اوّل کے ایک زبردست عالم و عاملِ طلسمات تعنیان بن انوش اپنی مشہور کتاب قصائدِ طلسمات میں عقر یعنی بانجھ پن کے علاج کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ اگرچہ عقر کو لاعلاج قسم کا مرض خیال کیا جاتا ہے لیکن ذیل کے علاج پر علمائے فن کا اجماع ثابت ہے کہ عقر کے لیئے یہ ایک کامیاب علاج ہے۔ ترکیب علاج میں تحریر ہے کہ عاقرہ عورت گربہ سیاہ کا جگر بریان کر کے غسل حیض کے بعد تین روز تک متواتر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو خدا کے فضل و کرم سے مرض عقر سے نجات پائے گی اور صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

۲۷۔ طلسم برائے اولاد

بے اولاد حضرات اگر اولاد جیسی نعمت کے حصول کے لیئے ہر قسم کا جسمانی و رُوحانی علاج کر کرا کر تھک ہار چکے ہوں اور دربدر کی ٹھوکریں کھا کر بالکل مایوس، پریشان اور اپنے آپ کو بے اولاد و نامراد سمجھ کر بالکل خاموش زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو چکے ہوں تو ایسے لاعلاج اور پریشان بے اولاد حضرات کے لیئے ذیل کا طلسم بلاشک و شبہ کامیاب و بے خطا ثابت

ہوتا ہے اور ان کی خالی گود اولادِ نرینہ سے مالا مال ہو جاتی ہے

حکیم لاون طرابلسی کتاب سر الاسرار میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم صرف ان بے اولاد میاں و بیوی کے لیئے مفید ثابت ہو سکتا ہے جن کی عمر چالیس سے زیادہ نہ ہو چکی ہو اس سے کم عمر کی عورت خواہ وہ کسی جسمانی و روحانی عارضہ کا شکار کیوں نہ ہو اور وہ عقیمہ یعنی بانجھ کیوں نہ ہو اس علاج کی بدولت اولاد جننے کے قابل ہو جائے گی۔ علاج ملاحظہ ہو۔

بے اولاد عورت ایسی عورت کی آنول لے جو پہلی مرتبہ بچہ جنے آنول کو سایہ میں خشک کرے اور غسل حیض کے بعد نہار پیٹ اس خشک شدہ آنول کو پانی کے ساتھ ہی سالم نگل جائے اس کے تین روز بعد اس کا خاوند اس سے مجامعت کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی صحیح و مجرب ہے۔

۲۸۔ نظروں سے غائب ہو جانا

نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے عملیات کا تعلق تو ابلیس کے اعظم ترین اعمال سے ہوتا ہے ابو بکر بن وحشید یمانی اس سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل کتاب بلنیاس میں بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ معمولا جانور جو خاکستری رنگ کا ہر جگہ پایا جانے والا عام ابابیل کی شکل و صورت کے مشابہ پرندہ ہے۔ آخر فصلِ خریف میں پکڑ کر مضبوط فولادی پنجرے میں بند کریں اور بڑی احتیاط کے ساتھ اسے صبح و شام دانہ و پانی کھلاتے پلاتے رہیں پچیسویں روز کے بعد اس جانور کے سر پہ تاج نما ہالہ کی طرح کے بال اُگنے لگیں گے۔ ان بالوں کے اُگنے اور سر پہ تاج کی صورت کے مکمل بننے تک اس کی خوب احتیاط کے ساتھ پرورش کرتے رہیں۔ جب اس جانور کے سر پر پیدا ہونے والے بالوں کی مقدار پوری ہو جائے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ جانور عامل کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ جس وقت عامل معلوم کرے کہ وہ جانور نظروں سے غائب ہو گیا ہے تو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی دل میں نہ لائے کیونکہ جانور پنجرہ میں ہی موجود ہوتا ہے جس کا ثبوت پنجرے میں جانور کی آواز اور اس کی پوشیدہ حرکات و سکنات سے ہو سکتا ہے۔ جانور کا عامل کی نظروں سے مخفی ہو جانا دراصل اس کے سر پر اُگنے والے بالوں کے باعث ہوتا ہے چنانچہ عامل کامل احتیاط کے ساتھ قفس سے اس جانور کو نکالے اور نہایت مضبوطی کے ساتھ پکڑے۔ یہ جانور باوجودیکہ عامل کے ہاتھ میں

پکڑا ہوا ہوتا ہے لیکن ظاہری طور پر نظر نہیں آتا۔ اس وقت عامل خدا کا نام لے کر جھولا کے سر پر اُگنے والے بالوں کے تاج کو قینچی سے کتر کر حفاظت کے ساتھ رکھے اور جانور کو دوبارہ قفس میں بند کر دے۔ اس وقت وہ پرندہ جو اپنے سر پر موجود بالوں کی موجودگی کی وجہ سے نظروں سے پوشیدہ ہو گیا تھا۔ بالوں کے اس کے سر سے کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نظر آنے لگتا ہے اس عمل کے بعد یہ بات عامل کے اپنے اختیار میں ہوتی ہے کہ وہ اس پرندے کو چھوڑ دے یا دوبارہ عمل کے لیئے اسے قفس میں بند کر رکھے۔ بہتر ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے بعد جانور کو آزاد کر دیا جائے پھر جب وقت ضرورت ہو ان تاج نما بالوں کو کتان یعنی السی کے پاک کپڑے میں باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظرِ خلائق سے غائب ہو جائیں گے۔

۲۹۔ نظروں سے اوجھل ہونا

دو الیس کا اعمالِ خفاء کے سلسلے کا ایک عمل جس کے متعلق مندرج ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح و مجرب ہے۔ اس طرح پر ہے کہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر سورج گرہن میں ذبح کر کے اس کی کھال اتار کر اسے دباغت دے دیں اور باقی جسم کے ڈھانچے سے اس کا تمام گوشت و پوست کاٹ کر پھینک دیں کہ ہڈیاں بالکل صاف ہو جائیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام ہڈیوں کو ایک صاف برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور خیال کریں تو ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی اور ایک پانی کے درمیان میں رہے گی جبکہ دوسری ہڈیاں پانی کی تہہ میں بیٹھ جائیں گی۔ ان دونوں ہڈیوں کو نکال کر نشان کر کے علیحدہ علیحدہ رکھ لیں۔ خفاء کے اس عمل کا دارومدار انہی دو ہڈیوں پر ہے۔ چنانچہ وہ پہلی ہڈی جو پانی کی سطح پر تیر کر آئی تھی اسے گرگٹ کی دباغت کردہ کھال کے خشک ہو جانے کے بعد اس کھال میں لپیٹ کر رکھیں اور دوسری ہڈی کو ویسے ہی رہنے دیں پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے وقت پہلی ہڈی کو سر پر رکھیں اور دوسری ہڈی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر رکھیں نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔

۳۰- سلیمانی کاجل

ذیل کا عمل اخفاء طلسمات کے اکابر علماء کا بیان کردہ آزمودہ و مجرب عمل بیان کیا گیا ہے۔ حکیم حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے کہ جس کو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے عمل کا شوق ہو وہ دو بلیاں جو سیاہ رنگ کی ہوں تو بہتر ہے ورنہ جس بھی رنگ کی مل جائیں پکڑے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل تلاش اور انتظار میں رہے۔

چنانچہ جب موقع آئے اور بلیاں رات کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے جھگڑنے میں مصروف ہوں تو اسی حالت میں انہیں پکڑ لیا جائے۔ دونوں کو پکڑنے کے بعد دیکھیں کہ اگر وہ دونوں نر ہوں تو چھوڑ دیں اسی طرح اگر دونوں ہی مادہ ہوں تب بھی چھوڑ دیں۔ اگر ایک مادہ اور دوسری نر ہو تو عمل کے لیے مفید ہیں چنانچہ جب بھی نر و مادہ بلیاں ہاتھ لگیں پکڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دیگ میں خوب آنچ دیں یہاں تک کہ دونوں گل کر ہرا ہو جائیں پھر دیگ اتار کر پانی کو ٹھنڈا کریں اور دیکھیں کہ چربی کی طرح کی جو چکنائی پانی کے اوپر جمی ہوئی ہو اسے اتار کر رکھ لیں۔ اس چربی کو تانبے کے چراغ میں ڈال کر کتان کی روئی کی بتی جلا کر اس کا کاجل تیار کر لیں۔ پھر بوقتِ ضرورت یہ کاجل آنکھ میں لگائیں جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اس کے بعد جب اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو آنکھوں کو عرقِ بادیان یعنی سونف سے دھوئیں نظر آنے لگیں گے۔

۳۱- انسان کو غیر صورت میں بدل دینا

انسان کو حیوانات کی نوع کی صورت میں تبدیل کر دینے کے اس عمل کے حصول کا طریقہ اس طرح ہے کہ مادہ بندریا کو اس کے ایام وضع حمل کے دوران حاصل کر کے لوہے کے مضبوط پنجرے میں بند کریں اور جب وہ مادہ بندر بچہ جنے تو اسے پکڑ کر اسی وقت ہی ذبح کر ڈالیں اس کے بعد فوراً اس کی کھال کھینچ کر اسے دباغت دے کر علیحدہ کر کے محفوظ رکھیں اور نومولود بندریا کے بچے کے باقی تمام جسم کے گوشت و پوست اور ہڈیوں کو کاٹ کر اس کے خون میں ملا کر تانبے یا چاندی کے کسی برتن میں ڈال دیں پھر اس

برتن کے منہ کو بند کر کے گدھے کی لید میں دفن کر دیں۔ چند دن کے بعد اس برتن کو نکال لائیں تو اس میں نہایت عجیب و غریب صورت کے جانور پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان سب کو اس برتن سے احتیاط کے ساتھ نکال کر شیشے کے برتن میں ڈال کر دوبارہ بند کر دیں سات روز کے دوران وہ جانور (کیڑے) آپس میں ایک دوسرے کو کھا جائیں گے اور آخر میں ایک سب سے بڑا جانور رہ جائے گا اس جانور کا منہ بندر کے منہ سے مشابہ اور بدن انسان کی مثل ہو گا۔ یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔ جب یہ مر جائے تو اسے کمال احتیاط کے ساتھ شیشے کے برتن میں سے نکال کر بندر کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال کر رکھیں پھر جس وقت انسان کو بندر کی شکل و صورت میں بدلنے کے عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیں تو اس ملفوف جانور کو اپنے عمامہ یا ٹوپی میں رکھ کر جس کے سر پر رکھ دیں گے وہ شخص دوسرے لوگوں کو بندر کی صورت میں نظر آئے گا۔ جب اس کو اصلی حالت میں لانا مقصود ہو تو اپنے عمامہ یا ٹوپی کو اس کے سر سے اتار دیں تو وہ شخص پہلے کی طرح کا انسان ہو گا

یہ حقیر پُرتقصیر اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے اور یہ جانور آج تک میرے بہت سے دوسرے طلسماتی نوادرات کے ساتھ میرے پاس محفوظ و موجود ہے اور بعض مواقع پر حقیقتِ طلسمات کے مشاہدہ کے لیئے اس کا مظاہرہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳۲- انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا عملِ عجیب

انسان کو حیوانات کی صورت میں بدلنے کا ایک عجیب الاثر عمل مصری ساحر احوطب نے فلاطیس میں ابو ادر نے کتاب الاعمال السحر میں صاحبِ اسیامۃ الرّوحانیون نے بحوالہ مند پولارس حکیم ارسطاطالیس سے نقل کیا ہے کہ اگر چاند گرہن کے وقت پستان مادہ سگ کے کاٹ کر آئینہ کی پشت پر چسپاں کیئے جائیں جو کوئی اس آئینہ میں دیکھے گا تو اُسے اپنی شکل و صورت کُتّے جیسی دکھائی دے گی۔

۳۳- انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کرنے کے لیئے

مکاشفات کے باب تدخفات میں رساطیس ثانی انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا

ایک مجرّب دخنہ بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ گدھے اور بندر کی چربی اور دونوں کا خونِ فصد ہم وزن لے کر ان تمام اجزاء کو خوب پیس کر باہم آمیز کرلیں اور کتان کے کپڑے کو اس محلول سے آلودہ کرکے اس کی بتی بنائیں اور تانبے یا کانسی کے نئے چراغدان میں روغنِ تلخ کے ساتھ روشن کریں اہلِ محفل ایک دوسرے کو گدھے اور بندر کی صورت دیکھیں گے۔

۳۴۔ دفائن و خزائن کا مشاہدہ

مرأۃ العاملین میں حضرت خواجہ ارفع شائیلی لکھتے ہیں کہ زمین کے ہر قسم کے پوشیدہ دفائن و خزائن کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا عمل جسے دخنۃ الدفائن کا نام دیا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات کا مجرّب المجرّب عمل ہے۔ قصائد میں اس دخنہ کو حکیم افلاطون کی طرف منسوب کرکے بیان کیا گیا ہے۔ اجزاء اس کے یہ ہیں:-

گدھے کا خون۔ میعۂ سائلہ۔ زہرہ گاؤ۔ بھیڑیئے کی چربی

ترکیب کے مطابق ان سب اجزاء کو ہم وزن لے کر خوب پیس کر خشک کرلیں پھر جس جگہ پر دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں رات کے وقت اس دخنہ کو آگ پر سلگا کر سو رہیں۔ خواب میں دفینہ کے اسرار کو عیاں پائیں گے راقم الحروف اس عمل کے ذریعہ متعدد بار دفینوں کا پتہ چلا چکا ہے۔

۳۵۔ عملِ مَطران

عمل مطران یعنی حسبِ ضرورت و حالات مینہ کا برسانا حکیم ناصر جمال طہرانی اخبارِ رُوحانیات میں اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت عجیب و غریب عمل ہے جسے علمائے مخفیات و طلسمات نے اسرار میں شمار کیا ہے حکیم فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو جَو یا آردِ گندم کی نو روٹیاں پکائے اور طلوعِ فجر سے قبل آبادی سے دُور نکل کر یہ روٹیاں نو کتّے تلاش کرکے ان کو ایک ایک روٹی کھلائے اور خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے۔ بحکمِ خدا پہلے ہی روز بادل چھا جائیں گے اور خوب بارش ہوگی اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے روز بھی یہ عمل بجالایا جائے اگر دوسرے روز بھی بارش نہ ہو تو پھر تیسرے روز نہ

اس عمل کے نتیجہ میں یقینی طور پر رحمتِ خدا جوش میں آجائے گی اور اس قدر بارش ہوگی کہ زمین خدا سیراب ہوجائے گی۔ یہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ آج جبکہ اس عمل کو حاصل ہوئے کوئی ربع صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میں متعدد مواقع پر اس عمل کو آزما کر خدائے بزرگ و برتر کی حکمتِ کاملہ کا عملی مشاہدہ کرچکا ہوں۔

۳۶۔ طلسمِ طلب باراں

عبداللہ بن عبدان العقدی عوارف الحروف میں طلب باراں کے بڑے اکابر علمائے طلسمات کا ایک مجرّب المجرّب عمل نقل کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ موسمِ گرما کے دنوں میں بارش کے پانی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی زمین پر گرتی ہیں انہیں جمع کرکے سایہ میں خشک کریں اور سفوف کی طرح پیس کر سنبھال رکھیں پھر جب بارش کی حاجت ہو تو درختِ سدرہ کی لکڑی کی آگ روشن کرکے اس پر اس سفوف کا دخنہ جلائیں جب یہ دھواں آسمان کی طرف بلند ہوگا تو خدا کی قدرت سے مطلع ابر آلود ہوجائے گا اور بارش برسنے لگے گی جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا بارش برستی رہے گی۔ جب بارش کا موقوف کرنا مقصود ہو تو دخنہ کو بند کردیں بارش بند ہوجائے گی۔

۳۷۔ طلسماتِ عجیب

فوراً درخت اُگانے کے لیئے طلسماتِ فلاطیس کا عمل ہے کہ مختلف قسم کے پھل دار درختوں کے بیج لے کر ان کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پہلے ایک ہفتہ تک روزانہ انسان کے خونِ فصد سے تر کرکے سورج کی دھوپ میں خشک کریں۔ دوسرے ہفتے میں بھی متواتر روزانہ بقدرِ ضرورت خون ڈالتے رہیں اور برتن کو سایہ میں رکھ کر خشک کرتے رہیں اس عمل کے بعد یہ تمام بیج اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو کھیت کی تازہ مٹی میں ان میں سے چند ایک بیج لے کر لگا دیں۔ پانی کو گرم کرکے اس مٹی پر چھڑکیں اور قدرے انتظار کریں۔ کچھ ہی دیر بعد سرسبز درخت پیدا ہوجائیں گے جن میں پل بھر کے اندر پھول اور پھل بھی آجائیں گے۔

۳۸۔ درخت کو فوراً بارآور کرنے کے لیئے مادہ گائے کے پہلے حمل کے بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ذبح کرکے اس کا کلیجہ نکال کر سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر محفوظ کر لیں پھر جب مطلوب ہو کسی درخت میں فوراً پھل آجائیں تو اس سفوف میں سے حسبِ ضرورت لے کر اس کو پانی میں حل کرکے اس درخت کی جڑوں میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ درخت پھل پھول لے آئے گا۔

۳۹۔ طلسم حصولِ زر و مال

قنیان بن انوش اپنے قصائد میں حکیم حمورابی سے نقل کرتا ہے کہ جب چاند کو گرہن لگتا ہے تو اس وقت خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے گرگٹ جانور کے جسم میں یاقوت کی طرح کا سرخ رنگ کا ایک چمکدار پتھر پیدا ہوتا ہے جو سات روز میں پختہ ہو کر مکمل ہو جاتا ہے چنانچہ چاند گرہن کے ایک ہفتہ بعد اس جانور کو پکڑ کر ہلاک کیا جائے تو یہ پتھر اس کے پوٹہ یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہوگا۔ اس پتھر کو جو کوئی انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوائے اور کسی سعید ساعت میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو دولت، شہرت عزت خوش اقبالی اور حسن و صحت کی لازوال دولت سے مالا مال ہوگا۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں اسے بطورِ احسن کامیابی حاصل ہوگی۔ تجارت اور کاروباری امور میں سو فیصدی نفع ہوگا غرضیکہ ایسا شخص جہاں کہیں بھی جائے مال و دولت کی کمی نہ ہوگی۔ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

شائع کردہ:۔ ادارۂ مقیاس الجفر
ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ
نزد علی مسجد شالامار ٹاؤن لاہور

بیاضِ مخفی کے عجائبات و مجرّبات کا خزینہ

طلسماتی کرشمہ

(۱) اپنے جسم سے چاقو، چھُری اور تلوار کا گزارنا

عامل اس طلسم کا اپنے جسم کے سر سے پاؤں تک جس بھی حصّہ سے چاہے تیز دھار چاقو، چھُری، تلوار اور فولادی کانٹا (سُوا) کو گزار سکتا ہے۔ اس طلسم کا ذکر حکیم ناصر جمال طہرانی نے السّحر والبیان میں بڑی تفصیل سے کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ طلسم ساحرانِ کالدسریان کا قدیم سحری عمل ہے جسے عموماً تفنّنِ طبع کے لیئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ ذیل کے کلماتِ طلسمات کو سات مرتبہ تلاوت کر کے کسی نوکدار ہتھیار یا آہنی سُوئے پر دم کریں اور اسے جسم کے کسی پُرگوشت حصّہ پر رکھ کر ایک طرف سے چبھوتے ہوئے زور سے دبائیں اور فوراً دوسری طرف سے نکال دیں۔ اس عمل میں حیرت انگیز طور پر نہ تو کسی قسم کا زخم پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی خون نکلتا ہے اور نہ ہی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں:

صَامِتاً هَرُوشْ مَرْقَدْقاً سُوهَرْقَامَرْ مَداً ۝ دَهُوشاً عُوعَتاً
طَلُوشْ ۝ عَاشاً خَاشاً يَاشاً قَلُوشْ ۝ هَيَا مَرْطَادِقاً صِبَاناً بُونَ
مَدْكَانُونَ فَرْقَاداً ظَلُوشْ ۝ اَنُوخاً اَطْرُ دَاخَايَا الْحَمَا الْجِلْدِ وَالدَّمِ
طَرْقُوشاً خَلُوشْ ۝ اَهَا مَا مَلَاهَا مَلَاماً فَرْفَداً ۝

حکیم موصوف اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ عامل اس عمل کا کسی بھی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائے۔ عمل کی حقانیت و صداقت پر اعتقادِ کامل رکھے اور چاقو، چھُری، تلوار یا کسی بھی ہتھیار کو جسم کے مطلوبہ حصّہ سے گزارتے ہوئے اس بات کی احتیاط رکھے کہ ہڈی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ یہ عمل نہایت عجیب و غریب صحیح و مجرّب ہے۔ عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے کسی قسم کے چلّہ یا وظیفہ کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص جو مضبوط قوّتِ

ارادی اور بلند حوصلے کا مالک ہو جب اور جہاں چاہے اس عمل کو بجا لا سکتا ہے۔

(۲) طلسماتی معجزہ

ذیل کا طلسماتی عمل اپنے عجیب و غریب خواص و فوائد کے اعتبار سے علمائے مخفیات و رُوحانیات کے نزدیک طلسماتی معجزہ کے نام سے مقبول و معروف ہے۔ اس حیرت انگیز عمل کی رُوحانی قوّت و تاثیر کی وجہ سے اس کے عامل پر چاقو، چھُری، تلوار اور کوئی بھی دوسرا کسی قسم کا ہتھیار کارگر نہیں ہوتا۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اپنی کتاب السحر والبیان میں خواجہ جمال الدین محمد ابن یزدان کوفی صاحبِ لطائف النجوم کا یہ قول بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ خواجہ صاحب اس عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ میں اس عمل کا برسوں سے متلاشی تھا۔ آخر شہر قزوین کے قاضی اور طلسمات کے نامور عالم و عامل قاضی ابوالفرج علی ابن حسین اصیہانی سے یہ عمل مجھے ملا۔ طلسماتی معجزہ کے اسمائے عمل کی عبادت درجِ ذیل ہے:

يَا هُوْطَهْمِيَالِ يَا عَوْطَعْكِيَالِ يَا صَوْتَطْيَالِ يَا فَرْطَفْهِيَالِ يَا قُوْ
طَقْقِيَالِ طَرْكَهُوْ شَاجَسْتَهُوْ شَاجُطَنْهُوْ شَاصَرُوهُوْ شَا
ذَهَاهُوْشَا مَارَيُوْشَا اَلَاقَرُوْشَا اَيَاهَنُوشَا اَصْبَاؤُشَا اَهْيَاشَا
يَاكُفْتَا لُوْشَا يَا مُتَعَلْمُوْشَا يَا طَهَا لَمُوْشَا يَا عَمْلَيُوْشَا يَا كَافِياً
قَوِيّاً اَحَاشَا اَلُوَامَاشَا اَحَاشَا قَدِيْراً ۝

مذکورہ طلسم کی تسخیر کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جب آفتاب بُرج شرف میں ہو تو اس وقت سونے، چاندی اور تانبے کی ہموزن دھاتوں کی ایک مخلوط لوح تیار کریں۔ اس لوح کو سوہن سے خوب صاف کر کے عبارتِ طلسم کو اس کے دونوں طرف احتیاط کے ساتھ کندہ کر لیں۔ پھر جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اس کو کوکبِ شمس کے سامنے چالیس روز تک متواتر تبخیم کریں۔ جس کا طریقۂ عمل یوں ہے کہ شرائط و آدابِ عمل کے مطابق ترکِ حیواناتِ جلالی و جمالی کے پابند ہو کر اس عمل کے چلّہ کے دوران روزے رکھیں اور روزانہ طلوعِ آفتاب سے قبل کسی ایسے تنہا اور محفوظ مقام پر چلے جایا کریں۔ جہاں طلوعِ شمس کا نظارہ ہو سکتا ہو۔ جب قرصِ آفتاب مشرق سے نکلتا ہوا نظر آئے تو اس لوح کو سورج کے سامنے رکھ کر عبارتِ عمل کو

پڑھنا شروع کر دیں اور جب سورج مکمل طور پر نکل آیا کرے تو اس وقت عمل کو ترک کر دیا کریں۔ عملِ تسخیر کے اس چلّہ کی تکمیل کے بعد لوح کو سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیں گلے میں ڈال لیں یا بازو بند بنا لیں۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اس عمل کی ترکیب کی مندرجہ بالا تفصیل کو تحریر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب اس طلسم کی تاثیر کا امتحان کرنا مقصود ہو تو اس لوح کو بکری کے گلے میں باندھ کر اس پر تلوار کی ضرب لگائیں تو بحکم خدا تلوار کی دھار کند ہو جائے گی لیکن اس جانور پر مطلق کوئی اثر نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ایک بال بھی نہ کٹ سکے گا۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کے چلّہ کے بعد بھی عمل پر مداومت جاری رکھے تو متذکرۃ الصدر خصوصی فائدے کے علاوہ اس عمل کے عامل اور اس لوح کے حامل کی دنیاوی عزت اور وقار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ جملہ ارضی و سماوی آفات و بلیات سے مامون رہتا ہے۔ رزق کے دروازے اس کے لئے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ صوری اور معنوی فتوحات ہونے لگتی ہیں۔ رزق میں فراخی کے ساتھ دستِ غیب ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ اس کا عامل کسی کا محتاج نہیں رہتا بلکہ تمام مخلوق اس کی تابعدار اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ علمائے فن کے نزدیک اس طلسم کے کچھ ایسے خواص و فوائد ہیں جو بیان کیئے جا سکتے ہیں اور کچھ ہیں جو بیان نہیں کیئے جا سکتے۔ حکیم کا بیان ہے کہ جو شخص اس طلسماتی لوح اور اس کے عمل کے فضائل سے واقف ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کے اسرار کو نااہل سے پوشیدہ رکھے۔

حکیم کا قول ہے کہ جو عامل اس لوح کو اپنے پاس رکھے اور آدابِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کے ساتھ عمل کا ذاکر بن جائے تو خدائے بزرگ و برتر اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست فرما دے گا اور اس عامل کو اپنی اطاعت کی توفیق بخشے گا۔ عامل اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا جو ظالم اس کو دیکھے گا اس کے رعب میں آجائے گا۔ ہر سرکش اس کے آگے ذلیل ہو جائے گا۔ اس طلسم میں تالیفِ قلوب اور محبت کا اس قدر عظیم اثر پایا جاتا ہے کہ عوام و خواص اس کے عامل کی اطاعت بجا لانے کو اپنے لیئے عزت و افتخار سمجھتے ہیں۔

(۳) حُب کا بے نظیر طلسم

واصل ابنِ عطا البغدادی اپنے مُصحف میں حُب و تسخیر کے عملیات کے باب میں حُب کا ایک عجیب و غریب عمل جسے وہ حُب کے بے نظیر طلسم کا نام دے کر تحریر کرتے ہیں۔ ذیل میں سُریانی

زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے ماہرین حضرات کے لیئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے اس طلسماتی عملِ حُب کے خواص و فوائد میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا بے نظیر طلسم ہے جس کی نظیر فی الحقیقت طلسماتی عملیات میں موجود نہیں ہے۔ ایک ایسا اکسیر الاثر عمل ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں خالی نہیں جاتا۔

اس عمل کا عامل جس بھی مطلوب و محبوب کی طرف ایک ہی نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اسی وقت ہی عامل کی محبت میں گرفتار ہو کر اس کے قدموں میں آپڑے گا۔ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے ترکِ فواحشات کرے پھر اس عمل کی ریاضت و تسخیر کا آغاز کرے۔ جب عمل کا عامل بن جائے تو آئندہ تمام زندگی بھر کے لیئے فسق و فجور، حرام کاری و بدکاری کے کاموں سے تائب ہو جائے۔ اگر عامل کے لیئے ایسا کرنا اس کی قدرت میں نہ ہو تو پھر ہرگز ہرگز اس عمل کی تسخیر و ریاضت کا ارادہ نہ کرے کیونکہ یہ ایک زبردست قسم کا جلالی عمل ہے جس کے لیئے حیوانی خواہشات کے مکمل طور پر ترک کر دینے کی شرط کے علاوہ کوئی دوسری شرط نہیں رکھی گئی ہے اور اس شرط کے سلسلہ میں یہ سخت قسم کا انتباہ کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کی ریاضت کے دوران یا عمل کی تسخیر کر لینے کے بعد کسی بھی وقت فسق و فجور میں مبتلا ہو گیا تو فوراً ہی رجعت کا شکار ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ مصحفِ بغدادی کے مطابق جب عامل اس عمل کی متعلقہ اس متذکرۃ الصدر شرط کی پابندی کا پابند ہونے کا پختہ عزم و ارادہ کرے تو ترکیبِ عمل کے مطابق یہ عمل بجا لائے۔

جب سورج گرہن لگے تو کسی خلوت کے پُرسکون مکان میں تانبے کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس کو اپنے سامنے رکھے اور اس برتن کے پانی میں گرہن زدہ سورج کے عکس کو بغور دیکھتے ہوئے ذیل کے اسمائے طلسمات کو گرہن کے مکمل طور پر ختم ہونے تک مسلسل تلاوت کرتا رہے تو اس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ عمل کے بعد عمل پر مداومت کرنے سے عمل کی قوتِ تاثیر میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ حُب کے اس طلسماتی عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ عامل جس بھی عورت یا مرد کی تسخیر کرنا چاہتا ہو تو عمل کے اسماء کا وِرد کرتا ہوا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ملا کر واپس پلٹ آئے تو عامل کا وہ مطلوب اس کے قدموں کے نشانات پر اپنے قدم رکھتا ہوا عامل کے قدموں میں آکر اپنا سَر رکھ دے گا اور جب تک عامل خود اپنی مرضی سے اس کو اپنے پاس سے چلے جانے کا حکم نہیں دے گا اس وقت تک وہ مطلوب عامل کے پاس

سے حرکت تک بھی نہ کرے گا۔ عمل کی عبارت حسبِ ذیل ہے۔

هَدْیَهُوقَاهَیُوقَبَا مَسْطَا یَاخَشِبْتَا خَلِیْشَا جَلِیْشَا عَشْهَطَا
هَمْلُوْهَا سَلِیْمُوخَا یَرَ آخَا مَهِیْطَا طَلْشَمَا طَلْی حَنْطَا طَهِیْمَا
شَمْطَهَا طَشْهَا حَوْحَکُهْفَا قَنْطَا طَمْشَا مَلُومَهَا حَمْطَمَا حَطِیْمَا
هَفِیْطَا سَعُوْرَا هَمِیْشَا هَیُوْمَا اَهْمُوْشَا اَشُوْهَمَا اَهْیُوْزَا ذَاخَلْقَاهُ

(۴) طلسماتی عملِ حُبّ

ذیل کا عمل حُبّ کے طلسماتی حقائق کے حامل مخفی و اسراری قسم کے عملیات میں سے حاضری مطلوب کے سلسلہ کا ایک سریع التاثیر عمل ہے۔ مصحفِ بغدادی کا مصنّف اس عمل کی ترکیب و تفصیل کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کی تیاری کے لیئے سب سے پہلے مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے برابر کاغذ کے پرزے کر کے علیحدہ علیحدہ ہر پرزے پر ترتیب کے مطابق ایک ایک حرف لکھ کر ان کی بتیاں بنالیں پھر عروج ماہ سے عمل کا آغاز کریں۔ طریقہ عمل کے مطابق مطلوب کے نام کے پہلے حرف کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر مٹی کے چراغ میں روغن گاؤ یا چنبیلی کا خوشبو دار تیل ڈال کر جلائیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت ذیل کو مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے برابر پڑھیں۔ دوسرے روز مطلوب کے نام کے دوسرے حرف کی بتی کو جلائیں اور عزیمت عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھیں۔ ہر روز ایک ایک کر کے تمام بتیاں جلا کر عمل کو مکمل کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے مؤکلات مطلوب کے دل میں اس کے طالب کی محبت کو پیدا کر دیں گے اس کا قلب رجوع ہو جائے گا اور خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو اور کتنے ہی قید و بند میں ہو فوراً طالب کے پاس حاضر ہو گا۔ واصل ابن عطاء بغدادی فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کی تسخیر کی مدت کے دوران ہی مطلوب کی حاضری عمل میں آجائے تو پھر عمل کو موقوف کر دیں۔ عزیمت عمل یہ ہے:۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَعْشَرَ الرُّوحَانِیُونَ الطَّالِعِیْنَ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ وَالْجِدَاءِ وَبِهٰذِهِ الْحُرُوفِ الْجَلِیْلَةِ کَشْقِیَا
فَتُوْشَامِیَا هَشْقِیَا قَاشُوْهَشَاکِرَوْنَا یَا وَلِیَّ الْاُمُوْرِ

الْقَوِیّ قَاقُودَاطَا قَشْمَا قِیْقُورَطَا قَشْکُو قِیْهَا قَطْطَق
بِهَا جَجْمَشْقَلَةِ هَقْلَخَا سَفُوسَا قَدْطَکَةِ الْبِهَا
لُوجَا لِسَهِیْبَتِهِ وَبِاَسْمَاءِ الْکَرِیْمَةِ الْبَاهِرَةِ قِیُوهَا
اَقُوْهَا بِحَقّ هٰذَا الْقَسَمِ الَّذِیْ تَجِبُ طَاعَتُهٗ عَلٰی
کُلِّ رُوحَانِیٍّ وَجِسْمٍ وَجِسْمَانِیٍّ وَسَخِّرُوْالِیْ فُلَانِ
بْنِ فُلَانٍ اَسْرِعُوْا وَانْفُذُوْا وَاَجِیْبُوْا اِسْتَسْخِیْرِ
فُلَانْ بِنْ فُلَانَةٍ فِیْ هٰذَا الْمَکَانِ سَرِیْعًا بَارَکَ اللّٰهُ
فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(۵) سحر و جادو کی حاضری و علاج کا حیرت انگیز طلسماتی عمل

سحر و جادو کی حاضری بلانے کے سلسلہ کا یہ ایک ایسا عظیم النفع عمل ہے جس کا ذکر علمائے مخفیات و رُوحانیات نے کتبِ طلسمات و سحر میں بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے اس حیرت انگیز عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سے کام لینے کے لیئے کسی قسم کا چلّہ یا وظیفہ وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر شخص بلا تمیز مذہب و ملت اس عمل کے عجائبات سے استفادہ کر سکتا ہے جادو و سحر کی حاضری کے اس عمل کی ترکیب و تفصیل کو بیان کرنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ حقیقت واضح کر دی جائے کہ اس عمل میں سحر زدہ مریض کا جادو و سحر اس کے جسم پر عمل کی قوت و تاثیر سے اس طرح حاضر و ظاہر ہوتا ہے کہ عامل عمل کا جاپ کرنا شروع کرتا ہے اور جادو اپنے تباہ کن و خطرناک اثرات کے ساتھ جل سڑ کر بھسم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی خاک یعنی نشان کی شکل میں مریض کے جسم سے نکل کر خود بخود زمین پر گرنے لگتا ہے جس کو دیکھ کر ہر شخص ورطۂ حیرت میں گم ہو جاتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ عمل ایک کراماتی طلسم ہے۔

سحر و جادو کی حاضری اور اس کے رُوحانی علاج کے حامل اس زبردست قسم کے

نادرِ روزگار کا عامل، عمل کو بجالاتے وقت سب سے پہلے مریض پر خواب کی حالت طاری کر کے اُس سے اُس پر اثرانداز ہونے والے جادو وسحر کی تفصیل معلوم کرتا ہے چنانچہ عامل ترکیبِ عمل کے مطابق سحر زدہ مریض کو اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کے عمل حصار کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے اس کا حصار کر لیتا ہے پھر ذیل کی دوسری عبارتِ عمل کو ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مریض کے سر سے پاؤں تک اس کے تمام جسم پر پھونکتا ہے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کا جسم بخار کے مریض کی طرح بخار کی تپش وحرارت سے کانپنے لگتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض بے ہوش ہو کر گرنے کے قریب ہو جاتا ہے تو عامل عمل کا جاپ کرنا بند کر دیتا ہے اور مریض کو سہارا دے کر زمین پر پہلے سے آراستہ کردہ فرش پر ڈال دیتا ہے اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس کا نام لے کر پکارتا ہے جس پر عمل کی قوت سے بے ہوش ہو جانے کے باوجود وہ مریض عامل کے بلانے پر حیرت انگیز طور پر اس کی ہر بات کا جواب دیتا ہے چنانچہ عامل اس سے اس کے مرض کے بارے میں دریافت کرتا ہے کہ اس پر اثرانداز ہونے والا جادو و سحر کس قسم کا ہے۔ جادو وسحر کروانے والے لوگ کون ہیں کتنی مدت کے لیئے جادو کروایا گیا ہے جادو وسحر کروانے کا سبب کیا ہے کس قسم کا علاج کیا جائے کہ جادو کا عمل باطل ہو جائے۔ عامل سوال کرتا جاتا ہے اور مریض اس کے دریافت کردہ ہر سوال کا مکمل اور تسلی بخش جواب دیتا جاتا ہے۔ چنانچہ جب عامل سحر زدہ مریض سے خود اس کی زبانی اس کے مرض کی حقیقت اور اس سلسلہ کی تمام تر معلومات کو جان لیتا ہے تو اس کے بعد اس عمل کی متعلقہ ذیل کی تیسری عبارت کو بلند آواز کے ساتھ چند ایک بار تلاوت کر کے مریض پر دم کرتا ہے اور اسے نیند اور بے ہوشی کی حالت سے فوراً بیدار ہونے کا حکم دیتا ہے جس پر وہ مریض اسی وقت ہی اُٹھ کھڑا ہوتا ہے لیکن اس کو اپنے طور پر عمل کے دوران پیش آنے والے حالات و واقعات کی کوئی خبر تک بھی نہیں ہوتی۔

عملِ حصار کی عبارت:۔

هَوْ يَا يَا قِدَاً يُوْقَاقَاهِدَاً هُوْقِيْهَا يَا قَا يُوْ
طَشَمَا قَايَا هَا سَا خَشَبَاً سَاهَا جَبْسَاً يَاهَا يَجَاً

يَا مَا لِيْقَا يَا هَا مَا هِمَا يَيْجَا طَهَا عَمْسَا هَطَا سَمْعَا
اَهَا اَجَمَا طَلِمَا هَا مَجَا مَنْطَا هَمِيْطَا طَيْشَهَا هَمْطَشَا
مَشْهِطَا دَا سُوعَا شَا هَيْمَا عَاسُوْ دَشَا مَيْهَا شَا
هُوْمَا ذَا لُوْهَا ذَا مُوْهَا هُوْمِيْدَا رَا كِيْدَا اَا ○

سحر و جادو کی حاضری کی عبارتِ عمل:۔

كَشْعَا كَشْكَعُوْشَا كَشْطَا كَشْكَعُوْطَا كَشْطَا هَشْكُوْ
شَا كَنْشُوْطَا شَا كَنْشُوْعَا طَا كَهَيَا عَصَا يَا هَيَا كَعْصَا
سَيْتُوْ حَاهَيْطُوْ حَاجَهَا كَاسِ كَسْطَشْطَا اَهْطَاطِ
هَيْفَطَا حَطَيْنَا حَمَيْنَا فَطُوْشِ نِيُوْسِ ذَنْبِيْدُ وَحَا
بَيْدُوْ حَايُوْ صَاسَا طَالُوْ مَا سَادِ نَهُوْمَا سَا فِيْتُوْ مَاسَا ○

سحر زدہ کو خواب سے بیدار کرنے کا عمل

هَقَا هَلْقَلْهَا تَا هَلْهَا يَا بَرْيَا يَاكُوصَلْ صَا يَا صُوْطَا
بِهَا طَيْفِ طِيْعَا اَسْمَا طُوْنَا اَطُوَانَا هَلَشْ يُوْكَشْ
فَاهِيَا رَدْشِ دَوْشِ شَفُوْمِ مَشْهَيُوْمِ فَقُوْسِ
عَلْشَا تَشْ فَاهَيُوْشِ عَلَا فَوْنِ كَنُوْ نَا قَا
فَرِ يُعَا سَرِ يُعَا ○

متذکرہ بالا عمل کے بعد عامل مریض کو دوبارہ پہلے کی طرح اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کی عبارتِ عمل کو بلا تعینِ تعداد تلاوت کرتے ہوئے فولادی چھڑی سے اس کے جسم کا جھاڑا کرنا شروع کر دے گا۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد مریض کے بدن سے سیاہ رنگ کی جلی سڑی ہوئی خاک نکلنے لگتی ہے پھر جب اس خاک کا نکلنا موقوف ہو جاتا ہے تو عامل اپنے عمل کو ترک کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ عمل کے دوران سحر زدہ مریض کے جسم سے برآمد ہونے والی یہ خاک آگ کی طرح سخت قسم کی گرم ہوتی ہے اور فوراً ہی چھونے پر ہاتھ کو جلا کر رکھ دیتی ہے اس لیئے اس خاک کو عمل کے ختم کر لینے کے بعد ہی جب وہ خود بخود ٹھنڈی پڑ جائے تو ہاتھ لگانا چاہیئے ورنہ بے احتیاطی اور جلد بازی کے نتیجہ میں نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

یَاخِیَا نَمشَارَاھُوْدَا ثِیَافَنْشَا لَوْمَا گَاخِیَا عَلشَا ثِیَا
طَثِیَا لَوْوَانَاھَا یَالَا فَاحِظَا خِیَا فَلَا فَنْطَا ثِیَا خَفَا
کَفَا یَوْثَا یَرَوْثَا مَدْخَا مَدْشَا کَافِیَا o

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں اس عمل کو طلسماتِ فلاطلیس سے نقل کرتے ہوئے امام فلاطلیس کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان فرماتے ہیں کہ اگرچہ اس عمل کے عامل کے لیئے کسی چلّہ وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوّتِ ارادی کا مالک ہو، نیک سیرت اور عمدہ خصائل وعادات کا حامل ہو۔

اس عمل کے سلسلہ میں جن چند ایک دوسری شرائط وآداب کو پیشِ نظر رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عامل اس عمل کو بجالانے کے لیئے کسی پرسکون خلوت کے پاک وصاف مقام کا انتخاب کرے۔ عمل کے دوران خوشبویات وبخورات کو روشن رکھے۔ عمل کو ہمیشہ غروبِ آفتاب کے بعد بجالایا کرے۔ عمل کے لیئے طہارتِ ظاہری و باطنی کی پابندیوں کا پابند رہے۔ عمل سے پہلے اور عمل کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ و خیرات کرے۔ عمل کے نتیجہ میں مریض کے جسم سے جو کچھ خاک وغیرہ برآمد ہو اسے فوراً کسی دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں بہادینا ضروری ہوتا ہے تاکہ عامل سحر وجادو کے خطرناک اثرات سے خود محفوظ رہ سکے۔ سحر وجادو کے اخراج کے بعد عامل سحر زدہ کا یا تو خود اس کے اپنے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ایسا علاج کرے کہ جس کے بعد آئندہ چل کر اس پر دوبارہ سحر وجادو کا کوئی اثر نہ ہو سکے یا پھر ذیل کے کلمات کو ہرن کے پوست پر لکھ کر مریض کے بازوئے راست پر باندھے تو خدا کے فضل وکرم سے اس شخص کو زندگی میں کبھی بھی سحر وجادو سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

کلمات یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی
مَاجِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ

وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ o فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ o

(۶) آسیب وجنّ دُور کرنے کا طلسماتی عمل

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں لکھتے ہیں کہ ذیل کا طلسماتی عمل آسیب زدہ مریض کے آسیب وجنّ کو دور کرنے کے لیئے نہایت معتبر اور مجرب المجرب علاج کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ عامل مریض کو پاک وصاف فرش پر اپنے سامنے بٹھائے اور ذیل کے کلماتِ عمل کو چند ایک بار پڑھ کر مریض پر دَم کرے عمل کی قوت وتاثیر سے مریض پر مسلّط اس کا آسیب وجنّ فوراً اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔ عامل آسیب وجنّ کو حکم دے کہ وہ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جائے۔ اگر آسیب وجنّ عامل کا حکم بجالانے سے انکار کر دے تو اس صورت میں عامل مریض کا حصار باندھے اور عبارتِ عمل کو سات فولادی کیل لے کر ایک ایک کیل پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ان کیلوں کو حصار کے چاروں طرف گاڑ دے۔ اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس کی جگہ پر سے اُٹھ کھڑے ہونے کا حکم دے۔ مریض عامل کے حکم کرنے پر اپنی نشست سے اُٹھنے کی کوشش تو کرے گا لیکن وہ کسی صورت بھی کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا

ینابیع الطلسمات میں قاضی صاعد لکھتے ہیں کہ جونہی عامل ان کیلوں کو مریض کے حصار کے دائرہ کے چاروں طرف گاڑ دے گا مریض پر مسلّط اس کا آسیب وجنّ زبردست چیخ وپکار کرنے لگے گا اور عامل کو خدا اور رسول کا واسطہ دے کر اسے آزاد کر دینے کی فریاد کرنے لگے گا۔ کیونکہ اس عمل کی زبردست قوّت کے سبب زمین میں گاڑی جانے والی کیلیں درحقیقت مریض کے جسم پر حاضر ہو جانے والے آسیب وجنّ کے جسم میں لگتی ہیں جس کی وجہ سے وہ خوفزدہ ہو کر درد سے بلبلا اٹھتا ہے اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ آسیب وجنّ کے واویلا وفریاد کی طرف ہرگز کوئی توجہ نہ دے بلکہ نہایت اطمینان کے ساتھ عبارتِ عمل کو تلاوت کرتا اور مریض پر پھونکنا شروع کر دے اور اس کے ساتھ ہی انتظار بھی کرتا رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھے کہ اب مریض کا آسیب وجنّ تکلیف کی

شدّت سے زمین پر گر گر کر تڑپنے لگا ہے اور اس میں شور و غل مچانے اور فریاد و واویلا کرنے کی بھی طاقت نہیں رہی تو اس وقت عامل عمل کو تلاوت کرنا بند کر دے اور اس آسیب و جن سے یہ عہد و پیمان لینے کے بعد کہ وہ کبھی بھی اب دوبارہ اس مریض کی طرف واپس پلٹ کر نہیں آئے گا حصار کے دائرہ میں گاڑی ہوئی کیلیں اکھاڑ دے۔ عامل کے ایسا کرنے پر آسیب و جن مریض کا جسم چھوڑ کر بھاگ اٹھے گا۔ آسیب و جن کے مریض کا جسم چھوڑتے ہی مریض کی قوت و طاقت دوبارہ بحال ہو جائے گی اور وہ اس عمل کے بعد پہلے کی طرح آسانی کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

یَا عَیُوْ قَافاً یَا طَوْ مَوْقِفاً مَا قَیُوْسَا طَاً سَا هَیُوْ قَیَا سَفاً یَا مَتَا
هَهْمَعُوْ شَاَ تَاَ تَیهُوْ هَتَاَ دَ قَوْاً فَوْاً طَاقِفاً یَا قَلْعَیاً سَاً قَیُوْ طَاً
قَوْ شَاً عُوْ شَاً قَلْسُ دُ شَقاً یَا جَنُوْ دَ الشَّیَاطِیْنِ قَاَ رَطَاً دَ تَوْ رَاً
قَاهِرَاً قَاطُوْ رَاً اَقَیُوْ تَنَاً فَتَرْ طَوْ تَسَاً فَوْ اَهَاً سَوْ اَقَاً قَیُوْ تَاً
قَیُوْ شَاً ٥

قاضی صاحب ینابیع الطلسمات میں اس عمل کی تسخیر و ریاضت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر کرنے کی کل مدت ایک چلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) یوم ہے۔ عامل عمل کی ریاضت کرنا چاہے تو شرائطِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کی پابندی سے عمل مذکورہ بالا کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ کی مقررہ و معیّنہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مکمل کرے چلّہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔

ینابیع الطلسمات میں ہے کہ مذکورہ بالا عمل کو بجا لانے کے بعد ذیل کی حرزِ مقدس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا جنّات و شیاطین کے شر سے حفاظت کا باعث ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءَ لَمْ یَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

(۷) طلسم نافعُ الامراض

ابوالحسن اعمالی عوارف الحروف میں قصائدِ حمورآبی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم نافع الامراض جسمِ انسانی میں اندرونی اور بیرونی طور پر پیدا ہو جانے والی ہر قسم کی بیماریوں کے لیئے تیر بہدف قسم کا کبھی نہ خطا کرنے والا عمل و علاج ہے۔ وہ امراض جن میں یہ اکسیر صفت طلسم خصوصیت کے ساتھ بے حد مفید اور زُود الاثر ثابت ہوتا ہے ان میں ذات الجنب، ذات الریہ، دردِ سر بلغمی، دردِ شقیقہ، ریحی دردیں، گنٹھیا، فالج مزمن، لقوہ، جوڑوں کی ہر قسم کی دردیں، شکم میں پیدا ہونے والے اورام و بثورات اور سرطان معدہ کی وجہ سے ہونے والی جلن دار دردوں، ورمِ طحال، ورمِ جگر، سوزشِ گردہ و مثانہ، اندرونی رسولیاں، قروحِ خبیثہ جیسے بھگندر، خنازیر، ناسُور، غدُود کا غیر طبعی طور پر بڑھ جانا۔ سنگِ گردہ و مثانہ اور پتّہ کی پتھری جیسے عسیر العلاج امراض شامل ہیں۔ ابوالحسن اعمالی عوارف الحروف میں حکیم حمورابی کے اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عروجِ ماہ کے کسی نوچندے دن سے شروع کر کے اس عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے بلاناغہ پڑھنے سے چالیس (۴۰) دن میں اس عمل کی مقررہ تعداد سوا لاکھ پوری ہو جائے گی۔ یہ اس عمل کی زکوٰۃ ہے۔

اس کے بعد بھی عامل کے لیئے اس عمل کو مداومت کے طور پر ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ روزانہ پڑھتے رہنا ضروری ہوتا ہے تاکہ عمل قابو میں رہے اور اس کی تاثیر اور قوت میں کوئی کمی واقع نہ ہونے پائے۔

طلسم نافع الامراض کی عبارت ملاحظہ ہو۔

سَانَاذَرْھُوَاَشْھُوْرَاَقْسَوْتَابِرُوْمَاہ ۝ دَرْ لِیُوْدَاَسْیَاعُوْ
قَالُوْمَاتَارَاَذُرْ اَتَفْنَسَااَلَوُّ قَاسَاہ ۝ صَالِبَاحَبَاعِزَاَشْرَاَ
ھَطَالَوْقَرْ بِنَاحَرُوْثَنَاہ ۝ سَنْطَارَ لِیُوْصَاخَالِبَمَاجَعَالَاَ
نُوَاَیَاہ ۝ عِزْاَشْرُوْفَاطَارِدَاَفَنُوْحَنَادُوْاَمَاہ ۝

ترکیبِ عمل و علاج کے مطابق عامل جس مریض کا علاج کرنا چاہے اسے اپنے سامنے زمین پر چت لٹائے اور اس سے اس کے مرض اور جسم میں اس مرض کی جگہ کے متعلق دریافت کرے اس کے بعد عامل مریض کو تو آنکھیں بند کیئے اطمینان کے ساتھ لیٹے رہنے کا حکم دے اور خود مریض کے مرض اور مقامِ مرض کا پختہ تصوّر کر کے مرض کو ختم کر دینے کے کامل ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر دم کرے اور پھر عمل کو ختم کر دے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کو اس کے جسم میں مرض کی جگہ پر ہلکی سی خارش کا احساس ہوگا اور اس کے ساتھ ہی اندرونِ جسم اس کے مرض کا حیرت انگیز طور پر عملِ جراحی سے علاج مکمل ہو جائے گا۔ چنانچہ اگر مریض سنگِ گردہ و مثانہ اور پتّے کی پتھری کے عارضہ میں مبتلا ہوگا تو اس کی پتھری جس بھی مقام پر پیدا ہو چکی ہوگی خود بخود ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی اور مریض کے پیشاب کے ہمراہ ریت کی طرح خارج ہونے لگے گی۔

غدود کے مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی غدود خود بخود کٹ جائیں گی اسی طرح رسولیاں، عظمِ طحال، ورمِ جگر اورام و ثبورات اور قروحِ خبیثہ بھی اس عمل کی رُوحانی قوّتِ جراحت سے ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اندرونی و بیرونی طور پر پائی جانے والی ہر قسم کی دردیں بھی فوراً جاتی رہیں گی۔

محرّر السطور اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہے کہ آج کے ایٹمی دَور میں اس دَورِ جدید کی خطرناک اور مہلک قسم کی امراض کے علاج کے لیئے جہاں بےشمار طریقے دریافت ہو چکے ہیں وہاں اس حقیقت کو بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا کہ جدید ترین ریسرچ پر مبنی ادویات اور سریع الاثر مجرّبات جہاں کام نہ کرتے ہوں وہاں رُوحانی عمل و علاج ہی مسیحائی کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ طلسم نافع الامراض کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے جسے میں اب تک سینکڑوں پریشان حال لاعلاج قسم کے مریضوں پر عملی طور پر آزما چکا ہوں۔ اس لیئے میری طرف سے رُوحانی قوتوں کے مُنکران کے لیئے چیلنج ہے کہ وہ اس عمل کے عامل بن کر ذاتی طور پر اس عمل کو آزمائیں اور اس کی زُودِ اثری کا امتحان کر کے دیکھیں کہ اس جیسے اعمال و اَوراد میں کس قدر صداقت کی قوتیں موجود ہیں۔

(۸) دردِ شقیقہ کا سریع الاثر علاج

ابوالحسن اعمالی صاحبِ عوارف الحروف لکھتے ہیں کہ دردِ شقیقہ کے علاج کے لیئے ذیل کا عمل علمائے طلسمات سے منقول ہے جو اس مقصد کے لیئے نہایت مجرّب اور اسرار میں سے ہے۔ اعمالی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص آدھا سیسی یعنی دردِ نیم سر کا مریض ہو تو اس کو چاہیئے کہ ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کر کے کسی حرام جانور کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اس ہڈی کو زمین میں دفن کر دے اور تین روز تک طلوع و غروبِ آفتاب کے اوقات میں صبح و شام اس ہڈی کی جائے مدفن پر پیشاب کرتا رہے یہ طریقۂ عمل اس قدر موثر ہے کہ مریض کے ایک دفعہ کے ہی پیشاب کرنے پر اس کا مدتوں سے لاحق ہو جانے والا درد فوراً دُور ہو جاتا ہے لیکن مریض کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شرائطِ عمل کے مطابق شفایاب ہو جانے کے باوجود اس عمل کو تین یوم تک مسلسل بجا لاتا رہے۔

طلسمات یہ ہیں:-

مَانَاهَا دَوْمَرنَاً نَوْرَفعَاً لَنَوْ عَلْمَاً رَوْنَا قَاً دَاشَادَ اخُوْسَوْ اً
نَنَوْ عَلْمَاً يَوْ عَاهِمَاً فَارِيَا قَاً طَا شِيَا نَاً نَنَوْ عَلْمَاً ○

راقم الحروف تحریر کرتا ہے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو عملیات و وظائف کو غلط اور لغو قرار دیتے ہیں۔ وہ میدانِ عمل میں اتریں اور خود آزمائش کر کے رُوحانی و طلسماتی حقائق کا مشاہدہ کریں جس کے بعد وہ یقینی طور پر ان علوم کی صداقت پر ایمان لے آئیں گے۔ اس متذکرۃ الصدر عمل کو ایک مدت تک آزمانے کے بعد اب میں اسے اپنے خصوصی قسم کے مجرّبات و معمُولات میں شامل کر چکا ہوں۔ میرے نزدیک تو یہ عمل و علاج شقیقہ جیسے مرض کے رفع کرنے کے لیئے کسی معجزہ سے کم نہیں ہے۔ کیا یہ بات معجزہ نہیں ہے کہ درد کی شدت سے تڑپتا ہوا مریض ترکیبِ عمل کے مطابق پیشاب کر کے اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہیں پاتا کہ اس کا درد کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۰) طلسم محبت بین الزوجین

کتاب سر الاسرار میں مسطور ہے کہ میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی ناچاقی ونا اتفاقی ختم کرنے کے لیئے جمعہ کے روز غسل کر کے نمازِ فجر ادا کریں اس کے بعد رُو بقبلہ بیٹھ کر نہایت اخلاص کے ساتھ ذیل کی عبارتِ عمل کو زعفران و عرقِ گلاب سے لکھیں اور تعویذ کو لپیٹ کر جس تکیہ پر میاں وبیوی سوتے ہوں اس کے نیچے چھپا کر رکھ دیں۔ حکیم لاون طرابلسی لکھتے ہیں کہ یہ رُوحانی عمل محبتِ زوجین کے مقصد کے لیئے نہایت مجرّب ہے خدا کے فضل وکرم سے دونوں کے درمیان پائی جانے والی نفرت وعداوت دُور ہو کر محبت پیدا ہو جائے گی۔

عبارتِ عمل یہ ہے:

سَوْطَا مَا سَوْعِیَا مَا لَوْعَا مَا لَوْ کَا مَا یَوْحَا مَا یَوْقِیَا مَا سُبْحَانَ مَنْ بِذِکْرِہٖ تَطْمَئِنَّ الْقُلُوْبَ اِطْمَئِنَّ قَلْبَ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ کَمَا اَصْلَحْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَالْاَنْصَارِہٖ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَدْخَلَ مُحَبَّۃَ یُوْسُفَؑ فِیْ قَلْبِ زُلَیْخَا وَیَا مَنْ اَدْخَلَ مُحَبَّۃَ مُوْسٰیؑ فِیْ قَلْبِ اٰسِیَۃَ بِنْتَ مُزَاحِمَ اَدْخِلْ مُحَبَّۃَ کَذَا وَکَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَدْخَلَ مُحَبَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ قَلْبِ خَدِیْجَۃَ بِنْتِ خُوَیْلِدٍ اَدْخِلْ مُحَبَّۃَ

کَذَا وَکَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا کَمَا اَدْخَلْتَ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَالنَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَالذَّکَرَ فِی الْاُنْثٰی لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

(۱۱) محبّتِ زوجین کے لیئے

حکیم لاون طرابلسی سے منقول ہے کہ اگر زوجین میں موافقت نہ ہو تو ذیل کے طلسمات کو بلا کسی شرط اور قید کے لکھ کر کسی درخت پر لٹکا یا جائے تو تھوڑے ہی عرصہ میں ان دونوں کے درمیان ایسی محبت ہو گی کہ طالب ومطلوب کی طرح ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے

طلسمات یوں ہیں:۔

طَقْطَا طَمْطَا طَھَمْ طَشَسْطَا ھَشْطَمَا طَشَسْھَا طَشَمْھَا طَکْھَا طَمْشَسْ اَطْیَصَمْ طَشْھُوْطَا قَلَّبَ لِفُلَانِ قَلْبَ فُلَانْ بِنْ فُلَانَۃَ بِالْخَیْرِ لِاِدَاءِ الْحُقُوْقِ یَا طَاھُوْ رَاطُوْرَا طَاطَشَا طَوْھَا طَا ھَوْطَا ۝

(۱۲) دفائن وخزائن کے مشاہدہ کے لیئے

صاحب ابنِ عباد ابو القاسم طالقانی کتاب النوات والاغان میں دفائن وخزائن کے مشاہدہ کے حقائق پر مشتمل ایک عجیب وغریب عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے مخفیات وطلسمات کے معمولات ومجرّبات سے ہے کہ جس جگہ پر دفینہ کی موجودگی کا شک ہو اس جگہ کو پاک وصاف کر کے ذیل کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر اس جگہ کا حصار باندھیں اور رات کے وقت حب السوس، فرفیون، زبد البحر چوبِ آبنوس اور سداب کے اجزاء پر مشتمل دخنہ کو روشن کر کے خود کسی دوسری جگہ پر رات بسر کریں اور دوسرے روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر اکیلے ہی بڑی خاموشی کے ساتھ

اس جگہ پر جائیں۔ اگر وہاں کسی قسم کا دفینہ موجود ہوگا تو اس صورت میں عامل کو اس جگہ پر حصار کے اندر سیاہ رنگ کا ایک خوفناک سانپ کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا دکھائی دے گا۔ سانپ عامل کو دیکھتے ہی اس جگہ سے غائب ہو جائے گا۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو تین شب متواتر بجا لائے تو تین روز تک ہی عمل کی جگہ پر اس سانپ کو موجود پائے گا۔ طالقانی کہتا ہے کہ اس عمل کے نتیجہ میں سانپ کا نظر آنا علمائے طلسمات کے نزدیک مطلوبہ جگہ پر دفینہ کی موجودگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

عبارت عمل یہ ہے:-

ھَیاھَرْ ھَیاقَرْ ھَتُوقَرحَشْ ھَیاھَرمَشْ بَرْ شَھاقیراً
قَرْ مَھاعیشر آبَرْ ھَشاھَوْ شاقَرْ ھَماقوشا مَشارِ قاً
وَمَغاربا جنوبا وَشِھالادمارِشْ طَھارِشْ اَراھَوشْ ماردشاً
طَھارِوَشاھَوھارِدَشاً ھارِشْ ھَرَمشْ ھَرمشْ مَرْ وَشْ۵

طالقانی اس عمل کے سلسلہ میں رقمطراز ہے کہ جب عامل کو مذکورہ بالا عمل کی ترکیب کی مدد سے دفینہ کے موجود ہونے کا پختہ یقین ہو جائے تو اس کے بعد عامل اس جگہ کو خدا کا نام لے کر کھود ڈالے اور جو کچھ دولت وغیرہ وہاں سے برآمد ہو اس کے تین برابر حصے کر کے ایک حصہ کو تو راہِ خدا میں تقسیم کرے اور باقی دو حصے اپنے استعمال کے لیئے رکھے۔

(۱۳) چور شناخت کرنے کا عجیب و غریب عمل

چور کی دریافت و شناخت کرنے کا یہ عمل بلاشبہ ایک کثیر النفع عمل ہے جو تجربہ کرنے پر نہایت مفید اور سو فیصد کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ کتاب النوات والاغان میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو بجا لاتے وقت تمام مشکوک افراد کو ایک جگہ پر جمع کرلے اور ذیل کی عبارتِ طلسمات کو کاغذ پر فولادی قلم کے ساتھ روغن سرس سے لکھے پھر اس کاغذ کو فتیلہ کی طرح کپاس کی نئی روئی میں لپیٹے اور تانبے یا کانسی کے نئے چراغ میں رائی کا تیل ڈال کر جلائے۔

عبارتِ طلسمات یہ ہے:-

عاجیش۔ ھوکادش۔ مھافتش۔ علقش۔ سارقتش۔

سمشھاھش۔ مھافتش۔

عامل اس روشن چراغ کے سامنے بیٹھے اور فتیلہ کے درمیان غور سے دیکھتا اور اس عمل کے ساتھ ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی تلاوت کرنا شروع کردے۔ چند ہی لمحے بعد عامل کو خدا کی قدرت اور اس عمل کی قوت و برکت سے چراغ کی بتی میں چور کی شکل و صورت نظر آجائے گی جونہی عامل کے سامنے یہ منظر رونما ہو تو وہ فوراً چراغ کو بجھا دے اور دیکھے کہ اس وقت موجود ان مشکوک افراد میں سے کس شخص کی تصویر اس نے دیکھی ہے جو شخص بھی ان میں سے عامل کو چراغ کی لو میں نظر آیا ہوگا وہ یقینی طور پر مجرم ہوتا ہے۔ چنانچہ چور کی شناخت و دریافت کے بعد عامل اپنی صوابدید کے مطابق جس طرح مناسب خیال کرے اس طرح سے اس شخص کو اقبالِ جرم اور چوری کردہ مال و اسباب کے واپس کردینے پر مجبور کردے۔ اگر وہ مجرم شخص کسی بھی طریقہ سے کوئی بات ماننے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیئے عامل اسے دوبارہ دوسرے لوگوں کی جماعت میں جاکر بیٹھ جانے کا حکم دے اور خود کسی سیاہ یا بالکل سفید رنگ کے کتے کو تلاش کرکے لائے اور ان تمام لوگوں کو مخاطب کرکے یہ کہے کہ تم میں سے جو بھی مجرم ہے وہ ابھی اور اسی وقت میرے اور باقی سب کے سامنے اپنے جرم کا اقرار کرکے معافی مانگ لے تو اُسے خدا اور رسولؐ کے نام پر معاف کردیا جائے گا اور اگر وہ شخص اس رعایت سے فائدہ نہیں حاصل کرنا چاہتا تو پھر وہ ذلت و رسوائی کو برداشت کرنے کے لیئے تیار ہو جائے۔

عامل اس اعلان کو تین مرتبہ دہرائے اور انتظار کرے کہ جو بھی شخص خود بخود اس کے سامنے اٹھ کر اپنے جرم کا اقرار کرلے تو اسے حسبِ وعدہ معاف کردیا جائے اگر عامل کے اس اعلان کے باوجود کوئی بھی شخص اپنے آپ کو مجرم تسلیم کرنے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیئے عامل عمل کے کلمات کو کاغذ پر تحریر کرکے اس کاغذ کو تعویذ کی طرح لپیٹ کر اس کتے کے گلے میں ڈال دے۔ اس کے بعد اس جانور کو ان لوگوں کی جماعت کے سامنے کھڑا کرکے خود اسمائے عمل کو بلند آواز کے ساتھ مسلسل تلاوت کرنا شروع کردے تو وہ جانور کچھ دیر تک بالکل خاموشی کے ساتھ کھڑا رہنے کے بعد اچانک ان تمام مشکوک افراد کی طرف بغور دیکھنے اور ایک ایک کے جسم و لباس کو سونگھنے لگے گا اور پھر اس کے ساتھ ہی اُن میں سے جو شخص چور ہوگا اس کے دامن کو اپنے دانتوں سے پکڑلے گا اور نہایت غیظ و غضب کا اظہار کرے گا۔

چنانچہ جب وہ حیوان مجرم کو تلاش کر کے قابو کر لے تو عامل عمل کو ترک کر کے جس قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے وہ تعویذ اس جانور کے گلے سے اتار ڈالے ورنہ وہ کتا اس شخص کو کاٹ کاٹ کر کھا جائے گا۔

عمل کی عبارت ملاحظہ ہو:۔

یَاھَلْیُوْشُ سَاھَبَائِیْلُ یَاطَلْیُوْشُ سَاطَبَائِیْلُ یَاقَلْیُوْشُ سَاقَبَائِیْلُ یَادَلْیُوْشُ سَا
دَسَائِیْلُ یَاعَلْیُوْشُ سَاعَسَائِیْلُ یَامَغْلِیُوْشُ سَامَبَائِیْلُ یَانَغْلِیُوْشُ سَانَسَائِیْلُ
اَقْمَادِرًا سَارِتَاغَادِرًا اَحْیُوْشُ تَاحَیُوْشُ نَاھَلُوْشُ اَدَلُوْشُ تَاھَیُوَاہُ

صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ اگر ایسے حالات ہوں جن میں عامل کے لیئے مشکوک لوگوں کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق عمل کا بجالانا ناممکن نظر آتا ہو تو اس صورت میں اس عمل کی ایک دوسری ترکیب سے کام لیا جا سکتا ہے جو اس طرح پر ہے۔

کہ عامل کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو رات کے وقت خوشبویات و بخورات کو جلائے اور چور معلوم کرنے کے پختہ ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ تلاوت کر کے سو جائے تو عالمِ خواب میں چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے متعلق کی تمام تر باتوں کا انکشاف ہو جائے گا۔ طالقانی رقمطراز ہے کہ چور اور چوری شدہ مال و اسباب کا پتہ چلانے کے سلسلہ کا یہ عمل علمائے فن کے نزدیک حاضرات السارق کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عامل عمل کی تسخیر کے لیئے عمل کی عبارتِ مذکورہ بالا کو عروج ماہ کے نوچندے اتوار سے ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔ ایک چلہ میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ جس کے بعد حسبِ ضرورت اس عمل سے کام لیا جا سکتا ہے۔

(۱۴) تسخیر ہمزاد کا مجرب المجرب طلسماتی عمل

یَاھَمْزَادَ اَھَشُوَاقَا یَاھَمْزَادَ اَھَمْشُوْفَا یَاھَمْزَادَ اَفْقَھُوْقَا
یَاھَمْزَادَ اَھَقْھُوْقَا یَاھَمْزَادَ اَھَشْقُوْقَا یَاھَمْزَادَ اَقْفَھُوْقَا
یَاھَمْزَادَ اَقْتَھُوْقَا سَرِیْعًا سَرِیْعًا سَرِیْعًا ○

اس عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل عمل کی تسخیر سے قبل ہمزاد

کی تسخیر کے متعلقہ عملیات کی پابندیوں کا پابند ہو کر سات یوم تک روزے رکھے اور عروج ماہ میں نوچندی جمعرات یا اتوار کے دن سے اس عمل کا آغاز کرے چنانچہ عامل کسی تنہائی کے پرسکون مکان میں عمل کے لیئے پاکیزہ نشست بچھائے۔ خوشبویات و بخورات کا اہتمام کرے اور عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا اور عمل کے مکان کا حصار کرے پھر جب ایک پہر رات گزر جائے تو عامل سیاہ رنگ کا لباس پہنے اور خدا کا نام لے کر عمل کی نشست گاہ پر تشہد کی طرح دو زانوں ہو کر بیٹھے اور عمل کی محولہ بالا عبارت کو بلند آواز کے ساتھ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دیا جائے۔ عمل کی کل مدت گیارہ یوم ہے۔ آخری دن عامل کا ہمزاد اپنے حواریوں کے ساتھ سات گھوڑ سواروں کی جماعت کی شکل میں حاضر ہوتا ہے۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ حسبِ معمول عمل کو پڑھ کر تمام کرے اور اختتامِ عمل کے بعد حصار میں ہی اپنی نشست پر بیٹھا جائے۔ نہ تو کسی قسم کا کوئی خوف و خطر ہی دل میں لائے اور نہ ہی ان گھوڑ سواروں کی طرف کوئی توجہ دے۔ بلکہ بالکل اطمینان و سکون کے ساتھ خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب ایک گھوڑ سوار خود بخود آگے بڑھ کر عامل کو سلام و آداب بجا لا کر دریافت کرے کہ اسے اس کے مددگاروں کے ساتھ کیوں طلب کیا گیا ہے۔

اس وقت عامل نہایت وقار و متانت کے ساتھ ہمزاد کو اپنے بلانے کا مقصد بتائے اور شرائط کے مطابق باقاعدہ معاہدہ جات طے کرے۔ تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے عامل کے لیئے جن ضروری امور کی رعایت کرنا اشد ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عمل کے دوران عامل کے لیئے ہر قسم کی میل ملاقات کو ختم کر دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اگر عامل اس پابندی کی رعایت نہیں کرتا تو یقینی طور پر اس کا ہمزاد خود ہی اس کے شناسا لوگوں کی شکل و صورت میں حاضر ہو کر ہر صورت میں ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے عامل ترکِ عمل پر مجبور ہو جاتا ہے اس لیئے انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ جو شخص اس عمل کا گیارہ روز کی مدت کے دوران میل جول کی پابندی کا پابند نہیں ہو سکتا وہ ہرگز ہرگز اس عمل کے بجا لانے کا قصد نہ کرے ورنہ فائدہ کی بجائے الٹا سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔

اس عمل کے سلسلہ کی ایک دوسری شرط یہ بھی ہے کہ عامل یا تو غیر شادی شدہ ہو اگر شادی شدہ ہو تو اسے اپنی حیوانی و شہوانی خواہشات پر مکمل طور پر قابو ہو۔ اگر عامل عمل کے دوران شہواتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کوئی غلط حرکت کر بیٹھے گا تو نتیجہ کے طور پر اپنی جان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے گا اس لیئے عامل اس عمل کی تسخیر کے لیئے اس وقت ہی کوئی قدم اٹھائے جب اسے اپنی خواہشات پر پوری طرح قدرت حاصل ہو جائے۔ کیونکہ یہ ہمزاد عمل کے بعد بھی صرف اس وقت تک ہی عامل کے زیر اثر رہتا ہے جب تک کہ عامل ترکِ حیوانات جلالی وجمالی قسم کی پابندیوں کے ساتھ اپنی شہوانی قوتوں پر بھی قابو رکھ سکتا ہے۔ یہ طلسماتی عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ہے۔

(۱۵) تسخیرِ ہمزاد

امام ابوطیب صالح کالسدی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جس کو ہمزاد کی تسخیر کرنا منظور ہو تو وہ جلالی وجمالی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عروج ماہ سے اس عمل کو شروع کرے چنانچہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات روز کے اندر تین نشستوں میں بیٹھ کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد بلا توقف حاضر ہو جائے گا۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں:۔

یَا ھَمزَادًا ھَشقَارِ قَاً یَا ھَمزَادًا ھَمشَادِ طَاً یَا ھَمزَادًا
ھَشطَا قاً یَا ھَمزَادًا ھَشقَا طاً یَا ھَمزَادًا ھَمشَاً
اَھَیاً اَشرَاھَیاً ٥

(۱۶) حاضراتِ جنات کے لیئے

اگر خواہد کہ بادشاہِ لشکر جنیان حاضر کند جامۂ معصفری دخترائے نابالغ را از سر تا پا بپوشاند و خوشبو معطر کند و گل حنبہ در گلو اندازد و در دست و پا در لیماں معصفری بہ بندد و دستِ راست سیاہ کند و برآن روغن گنجد بمالد و منڈلہ از گل کند و غلولہ خالص سازد و دانہ جو گرفتہ بخواند آن مشغول شود و خترئے را بگوید در کفِ دستِ راست سیاہ شد.

آنجا حاضر آئند و ہر چہ پرسد جواب آن بگوئند این عزیمت بخواند سہ بار

اَجِیبُوا فِی وَاطِیعُوا فِی یَا صَلاَحُ الوَاحِدُ یَا ھَیُوشَا یَاسِیمِ المَکَارِمِ
یَا ھَلنشُو مًا یَا صَلاَحُ الصَّمَدُ اَرَادَ اَترَمُوثَ یَا مَرقُوشَا بِحَقِّ کَلِیشُومَا
شُوشَا اَحِیدًا وَاحِدًا وَمَا سَمعًا سَو سَمعًا سَوکَش حَانوا لَوحاً
سَوحَا سَلاَھَا ٥

(۱۷) حاضراتِ پریان کے لیئے

برائے تسخیر حاضرات پریان، روز یک شنبہ دختر نابالغ را دستِ راست سیاہ کند و در دست و پا دگو رلیماں معصفری بہ بندد و جامہ لعل بپوشاند و باخوشبو معطر کند و گل در گلو اندازد و منڈلہ از گل کشد و عود خالص بسوزد و چند دانہ جو بگیرد و این عزیمت خواندہ یک یک دانہ جو بر اندازد خوردن حیوانات ترک کردہ صائم باشد در حال بادشاہ پریان حاضر آید۔ ہر چہ پرسد پرسیدنی باشد پرسد انشاء اللہ جواب گوئند

یَا سَرِ بِی سَرَاھُوتَا سُوتَا اَخشُو تَاسَندُ وسَا بِیَا اشُوشَا حَسَاناً
نَدَ اُقسِمُ یَا سَرِ بِی اَوْ رَاسِ لَوَاسِ تَوَاسِ مَشتَا یَوسَیَا یُونسَا
یَونَا یَاقِیَا یَاقِیَا مِن حَنُوقِیَا قِیکُم یَا قَو قَلاَن ھَرقَلاَن بِحَقِّ
اَھَیاً اَشرَاھَیاً اَھلَد اَنحوانَا اَخوتَا مَیمُونَا وَاحضرُوا دَا
دعَیُو نَاسَرِ بِی سَرَا قُوقًا قُوتِیفیَا مُو لِیقِیَا وَاِن قُومًا یَھلِیقَاہ ٥

(۱۸) برائے زبان بندی

۱۔ جہت زبان بندی روز یک شنبہ آرد و شکر تری آمیختہ خمیر نمودہ و زبان ہا درست نمودہ بر آن این اسما خواندہ در روغن بریان کند و بخورد زبان جملہ دشمنان بستہ گردد

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از آسمان تا زمین لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از زمین تا آسمان
لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از کرسی تا عرش لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از عرش تا کرسی
لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از لوح تا قلم لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از قلم تا لوح
لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از بہشت تا دوزخ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ از دوزخ تا بہشت

بستم زبان فلاں بن فلاں بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۝

۲۔ زبان بندی حیلہ دشمنان نوشتہ برخود دار زبان حیلہ دشمنان بستہ گردد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ برجانِ دشمنان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ برزبانِ دشمنان ذوالفقار شاہِ علیؑ برجگرِ دشمنان مہرِ امام محمد مہدی بردہن وزبانِ دشمنان صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بستم زبان فلاں ابن فلاں بحرمتِ ایں اسماء ۝

۳۔ زبان بندی حیلہ بنی آدم وخلائق ایں دعا بخواند بردستِ خود دم نمودہ برروئے بمالد۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ھَنَ اَرَمْ ھَنَ اَرَمْ یَادِیْ کَرْدَہ مَاہ کَرْدَہ بَاہ حصاری قفل کردی بدست توحیدِ جَبَّارِیْ خَلِیْلْ جَبَّارِیْ خَلِیْلْ ۝

۱۹- امساک کے لیئے

جو شخص سرعتِ انزال جیسے پریشان کن مرض کا شکار ہو اور کسی بھی علاج سے اس کا مرض دُور نہ ہو رہا ہو تو اس خبیث عارضہ کے دفع کرنے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب علاج ثابت ہوتا ہے۔

طریقۂ عمل کے مطابق عامل سب سے پہلے یہ معلوم کرے کہ چاند گرہن کب ہوگا۔ جب گرہن کے لگنے کے اوقات کا پتہ چل جائے تو عامل گرہن کے شروع ہونے سے قبل سرخ رنگ کی مٹی کے کسی برتن میں دریا ندی یا کسی چشمے کا پانی بھر کر لائے پھر جب گرہن لگے تو اس برتن کے پیندے میں ایک باریک سوراخ کرے کہ جس سے قطرہ قطرہ پانی گرتا رہے۔ عامل اس برتن کو مغرب کی طرف بلند کر کے کسی دیوار یا لکڑی کی مدد سے لٹکائے اور خود جسمانی طہارت کے ساتھ برتن کے بالمقابل سامنے کھڑے ہو کر ذیل کے اسمائے طلسمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کردے۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں :۔

یَاھَمَدَاھَامَاتَرْسَوْمَاھَامَوْلَوْنَاھَاسَامَاعَقْدَاً لَوْدَعَااَلَاھَمْشَاً یَاصَحَامِدًا اَقْطَامَامَاسَا وَطَاخَاً نَافِذً اَلْکَلِمَۃِ لَوْعَاجَا اَلَاھَتْھَوْمَاً یَاصَوَامِدًا اَاَبُوْدَاً وَھَوْمَاصَوْلَیْوْنَاً ذِیْ نُوْرَاً قَائِمًا صَوَابَاً اِلَاً صَنْعَصَوْقَاً سَارَ قِمَامَارَ وْسَا وَسَامَارًا قَوِیًّاً ۝

عامل اس عمل کے دوران تمام تر وقت برتن کے سوراخ سے گرتے ہوئے پانی کی طرف برابر نظر رکھے اور جب معلوم کرے کہ پانی کے قطروں کا گرنا بند ہو گیا ہے تو فوراً عمل کی تلاوت کو ختم کردے اور برتن میں جس قدر پانی موجود ہو اسے عمل کے مقام پر ہی کھڑے ہو کر پی جائے اس کے بعد انہی اسمائے طلسمات کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے اس طلسم کی خاصیت یہ ہے کہ سرعت کا لاعلاج مریض اگر اس کھال کو بطور تعویذ بوقت مباشرت اپنی کمر سے باندھ لے تو جب تک اس کو دُور نہ کیا جائے گا امساک قائم رہے گا۔

(۲۰) استخارہ کا مجرب المجرب طلسماتی عمل

استخارہ کے ذریعے نیک و بد حالات کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا طلسماتی عمل اپنی مثال آپ ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بھی کوئی مشکل درپیش ہو اور اس مشکل کا کوئی حل نکلتا ہوا نظر نہ آئے چوری ہو جائے اور چور کا پتہ نہ چلتا ہو۔ مقدمہ کی فتح و شکست کے متعلق قبل از وقت معلومات حاصل کرنا ہو۔ گمشدہ انسان یا حیوان کا پتہ چلانا مقصود ہو۔ امراض کی تشخیص مطلوب ہو یا پھر کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو اس کے لیئے عامل بدھ، جمعرات اور جمعہ تین رات تک یہ عمل کرے۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور تنہائی کے کسی پاک و پاکیزہ کمرہ میں اس عمل کو بجالائے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد اپنے بستر پر لیٹ کر ذیل کے کلماتِ عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب نیند آجائے تو مطلب کا دھیان رکھتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات ہی عامل کو اس کے مقصود کے متعلق تمام تر باتوں کا علم ہو جائے گا خدا نہ کرے اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو سکے تو اس عمل کو دوسری رات پہلی رات کی طرح بجالائے۔ مقصد میں کامیابی ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر تیسری رات کو بھی حسبِ معمول اس عمل کو سرانجام دے تو خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے

کلماتِ عمل یہ ہیں:-

مِیَاکَرْ اَکَاسَرْ مَدَدْ هَتْمَهَا اَقْ نَطْعَمَا هَجَا اَلْمَنَا عِیَاحَقْبَا
شَقْ قَدْغَیَا شَرْعَا عِطَا هَقْ مَجْیَا شَادَاش بِشَمَوْ مَتَا رَجْهَتَا
حَرْ بَرْ هَکْتَا مَدْ رَا قَا کُوْ طِیَا نَوْ لِیْعَا جَوْ سَلْعَا شَینَفَا طَا
هَهْیَا هَجَا سَا یَا خَبِیْرًا عَلِیْمًا ٥

امام ابوالحسن نورالدین علی ابنِ جریر لحمی شطنوفی المتوفی ۱۲۷ھ جن کا شمار اکابر علمائے طلسمات و اولیائے عصر سے تھا۔ اپنی کتاب مستطاب نقطۃ المحیط فی حل دائرۃ الوسیط میں متذکرۃ الصدر طلسماتی عملِ استخارہ کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ عالمِ خواب میں اپنے

حل طلب مسائل کے بارے ہر سوال کے صحیح اور تسلی بخش جواب اور معلومات کے لیئے یہ عمل سب سے بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر الفوائد خصوصیات کا حامل ہے۔

امام محمد بن ادریس خوارزمی نافع الاعمال میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل علمائے فن کے صدری و اسراری عملیات میں سے ایک ایسا عجیب و غریب اور حیرت انگیز کمالات کا جامع عمل ہے جس کے ذریعے اس عمل کا عامل مستقبل میں پیش آنے والی ہر قسم کی مشکلات کا قبل از وقت علم بھی حاصل کر سکتا ہے اور ان مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیئے مفید قسم کی معلومات اور عقدہ کشائی کے آسان طریقے بھی جان سکتا ہے۔

کاتبِ حروف حکیم محمد رفیق زاہد عرض کرتا ہے کہ میں نے بھی اکثر معلومات طلب امور اور حل طلب مسائل کے لیئے اس استخارہ سے کام لیا ہے اور بہت سی عجیب و غریب باتیں شاہد کی ہیں۔ میرے نزدیک تو استخارے کا یہ عمل عملیاتی دنیا کا ایک معجزہ ہے کیونکہ میری نظر میں آج تک ایسا کوئی عمل نہیں گزرا جس کے اندر چلہ کشی کی کسی پابندی کے بغیر اس عمل جیسی عظیم الشان خصوصیات پائی جاتی ہوں۔

عاملین حضرات اپنے مطلوبہ امور کے لیئے اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو یقینی طور پر مقصد میں کامیاب ہو سکیں گے

(۲۱) کشائشِ رزق کا سریع الاثر طلسم

حکیم طاؤس ابن طرحاح نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وحشیہ سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مالِ تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکاندار ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہو رہا ہو تو اس کے لیئے اس عمل کا بجالانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے اس عمل کے عامل کی محتاجی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لیئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لیئے بھی فرصت و فراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔ حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت و تاثیر سے تجارت میں خیر و برکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر دوکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دکاندار کا آرام و سکون ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی

یہ ہے:-

کہ روزانہ نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کے ٹکڑے کا فتیلہ بنا کر صاف روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغنِ یاسمین ڈال کر جلا دیا کریں۔ اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو شروع کرلے تو پھر کسی بھی صورت ناغہ نہ ہونے دے روزانہ ایک ہی وقت پر فتیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہو گیا تو فی الفور اس عمل کا اثر باطل ہو جائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اس عامل کے لیئے کبھی بھی مؤثر و مفید ثابت نہیں ہو سکے گا کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

اَمْتَعْنَا طَاعِنْیَا مَا لَنَمَا قَبَا صَرَا لَوَ اطَاعَوْ قَاحَبَا مَیَا ذَاهِیَا تَا
فَصَا وَلْثُوفْ حَوْ فَاهَاغَیَا هَلَا طَوْهَرَ قَتَا نَا هِیَا اهَوَنَیْدَا
سَرَ اذْمَمَاخْ آکَاشْ جَامِعَارَ جَامَوْعَادَا سَرِیْعًا صَعُوْدًا
عَادَ ابِقَدْرِ مَکْنُوْنُ ط ٥

واضح رہے کہ کشائشِ رزق و ترقیٔ دولت کے عملیات میں یہ ایک پُر تاثیر عمل ہے عاملین حضرات اس عمل کو باشرائط انجام دیں گے تو تا زیست سلاطین و امراء سے زیادہ اطمینان و سکون سے زندگی بسر کریں گے۔ بلاشبہ یہ عمل کبریتِ احمر ہے۔ خود اس خطاکار نے بھی اس عمل کو ذاتی طور پر آزما کر اس کے اکسیر صفت فوائد کا ایک مدت تک مشاہدہ کیا ہے اور آج اس عمل کو سپردِ قلم کرتے ہوئے اس بات کو اپنی بدقسمتی خیال کر رہا ہوں کہ میں اپنی مصروفیات کے سبب اس عمل کو ضائع کر چکا ہوں خدا کرے کہ قارئینِ قانونِ طلسمات اس عمل کے فیوض و برکات سے ہمیشہ فیض یاب ہوتے رہیں۔

۲۲۔ ترقیٔ جاہ و منصب کے لیئے

جاہ و منزلت کے لیئے ذیل کا عمل حکیم طاؤس ابن طرماح صاحبِ کتاب آثار الاعداد کا وضع کردہ ہے۔ میں نے ذاتی طور پر بہت سے لوگوں کے لیئے جن کو کسی بنا پر ملازمت سے جبری طور پر علیحدہ کر دیا گیا تھا اور وہ اپنی ملازمت پر دوبارہ بحالی چاہتے تھے۔ ایسے سائلین جو نئی ملازمت کی خواہش رکھتے یا ایک ہی عہدہ و منصب میں ترقی حاصل کرنے کے لیئے

بہت سے مدِ مقابل ہوتے اور ان میں سے ایک شخص کو تمام پر ترجیح دلوا کر اس مقام یا منزلت تک پہنچانے کے لیئے اس عمل کو تیار کر کے دیا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:-

لِمَا یَمُوْ وَا عَاهِدَا اَشَاهِلَ احَوْمَا هَتَا اَهْلَا تَاهَتْ تَاعَشْ قَا
طَهِمَا لُوْهَا اَقْ تَاهَیَا هَا سَوْعَلقیَا قَا یَزَحسَا غَلقنَا مَا هِمِیْهَا
یُطَاحِیْمَا یُطَا قَا سُهَا طِیقَاهَرَا قَا فِرَلِیہَا سَرلِعَا ٥

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل متذکرۃ الصدر عبارتِ عمل کو سرخ تانبے کی تختی پہ عروجِ ماہ میں جمعرات کو عطارد کی ساعت میں نقش کرے اور عمل کے ساتھ ضرورت مند شخص کا اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے اس تختی کو وہ شخص اپنے پاس رکھے اس کے علاوہ عامل خود اپنے اس سائل کی طرف سے یا وہ شخص خود ذاتی طور پر چالیس (۴۰) دن تک اس عمل کو طلوعِ آفتاب کے بعد روزانہ ایک ہزار بار پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اس کے مقصد میں کامیابی بخشے گا۔

(۲۳) محبت و مواصلتِ زوجین کا روحانی عمل

کتاب آثار الاعداد میں محبت و مواصلت کے اس عمل کا موضوع میاں بیوی کے درمیان پیدا ہونے والی رنجش و نفرت کو ختم کر کے دونوں میں ابدی محبت کا قائم کرنا بتایا گیا ہے۔ حکیم طاؤس لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی بیوی گھریلو ناچاقی یا اتفاقی یا کسی بھی دوسری وجہ سے تنگ آ کر اپنے گھر سے ناراض ہو کر اپنے میکے جا بیٹھی ہو اس کا شوہر اسے واپس لانا چاہتا ہو اور وہ عورت کسی بھی صورت واپس نہ آنا چاہتی ہو تو اس کے لیئے ذیل کا عمل نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

اس عمل کو قمر زائد النور کی کسی سعید ساعت میں لکھ کر عود و مصطگی اور گوگل د چرائتہ کی دھونی دیں اور سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں اس شخص کی روٹھی ہوئی بیوی بہت جلد خود بخود واپس چلی آئے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّا اَمْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ

بَيْنَ فُلَانْ اِبْنِ فُلَانَةْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ يَا
مُؤَلِّفُ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَيْنَ قَلْبِ فُلَانْ بِنْ فُلَانَةْ وَبَيْنَ
قَلْبِ فُلَانْ بِنْ فُلَانَةْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ
مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ تَوَكَّلْ يَاعَنْقُوْدْ بِاِلْقَاءِ
الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنَ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِيْنَ عَلٰى سُرُرٍ
مُّتَقَابِلِيْنَ تَوَكَّلْ يَاخَادِمْ هٰذَا الْيَوْمِ وَهٰذِهِ السَّاعَةِ
بِجَذْبِ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِيْنَ اِلَى الْمَحَبَّةِ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ اَيُوْشْ اَيُوْشْ بُدُّوْحْ وَدُوْدْ حُبْ
يَا بُدُّوْحْ اَلْقِ الْمَحَبَّةَ بَعْدَ الْبُغْضَةِ وَالْاُلْفَةَ
بَعْدَ الْفُرْقَةِ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاءُوْتْ اٰلْ
شَدَّاىْ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ هَيَا الْوَحَا
الْعَجَلْ السَّاعَةَ ○

(۲۴) عمل تسخیرِ ہمزاد

تسخیرِ ہمزاد کا یہ عمل ہمارا خاندانی صدری واسراری قسم کا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ومجرب عمل ہے جسے میرے والد مرشد مرزا محمد عبداللہ قدس سرہٗ العزیز نے مجھے اپنے مرض الموت کے آخری ایام میں خود اپنے طور پر تحریر کر کے عطا فرمایا تھا۔ عزیمت یا دعوت اس عمل کی یہ ہے:۔

عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا هَمْزَادَ الْاَرْوَاحِ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ بَشُوْتَالِيْمِ
يَاتَشُوْنَاهِيْلَ يَاشَهْشَهِيْ بِنْ اَنْسَلُكَ يَا هَمْزَادَ الْاَرْوَاحِ
بِحُرْمَةِ كَمْشَبِيْلَ بُرْدِيْشِ لَهْرَاسِيْلَ عَجَاجِيْلَ عَزَاسِيْلَ وَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحُرْمَةِ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
وَعِزْرَائِيْلَ اَنْ تَسْتَخِرْ لِيْ دَائِمًا اَبَدًا ○

ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ عامل جلالی وجمالی شرائط کی پابندیوں کے

ساتھ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کردے۔ عمل کے لیئے بالکل علیحدگی کے کسی مکان کی ضرورت ہے۔ عمل کے وقت عامل سبز رنگ کا لباس زیبِ بدن کرکے خوشبویات و بخورات کو روشن کرے اور ہر نماز فرض کے بعد جائے نشست پر بیٹھ کر عزیمت مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے۔ اس عمل کی مدت کل چودہ روز ہے۔

عمل کے آخری روز عامل کا ہمزاد خود اس کی شکل وصورت میں سامنے آکر اس سے ہمکلام ہوگا۔ اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرے اور ہمزاد سے معاہدہ کرنے میں اس کی کوئی ایسی شرط نہ مان لے جس کا پورا کرنا اس کے بس کی بات نہ ہو۔ البتہ عامل اسے اپنی شرائط کا پابند کرنے میں کسی کوتاہی سے کام نہ لے معاہدہ کی تکمیل کے بعد عامل اس لطیف ترین شخصیت سے جو اس کا اپنا روحانی جسم ہے عظیم ترین کام لے سکتا ہے اور اس طرح نیک جذبات کے تحت دین اور دنیا دونوں کمائے جاسکتے ہیں

اس عمل کے لیئے مکمل رازداری کی شرط ہے۔ اگر عامل نے کسی شخص کو اپنے ہمزاد کی حقیقت سے مطلع کردیا تو اس کا عمل باطل ہوجائے گا اور اسی دن سے ہمزاد بھی خود بخود تمام پابندیوں سے آزاد ہوجائے گا۔

(۲۵) دستِ غیب کا طلسماتی عمل

ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کتاب معانی الاعداد میں طلسمات کے ایک نامور عالم و عامل منصور ابنِ حلاج سے منقول دستِ غیب کے ایک عمل کی تفصیل فرماتے ہیں کہ جو شخص دستِ غیب سے رزق حاصل کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل سے قبل حرام کی روزی سے اپنے پیٹ کو پاک کرے۔ ترکِ حیوانات کا پابند رہے۔ عمل کے لیئے آبادی سے دور کسی ایسے خلوت کے مکان کا انتظام کرے جہاں کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران روزے رکھے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں نوچندے اتوار سے شروع کرے۔

چنانچہ ترکیب عمل کے مطابق عامل نماز عشاء کے بعد قبلہ رو ہوکر بیٹھے اور ذیل کے اسمائے عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے۔ عمل کے پڑھنے کے دوران احتیاط رکھے کہ نیند نہ آنے پائے ورنہ عمل بیکار ہوجائے گا۔ عمل کے بعد جب نیند آجائے تو عمل کے مکان ہی میں سوجایا کرے۔

اسمائے عمل یوں ہیں:۔

اَشُوْعَزْ مَنْیطاً مَوْ شَوْعَنیطاً هَمُوْ یَوْ عَنیشاً مَاعَوْ عَمَیْشاً یَوْجَنیاً هَوْیَزْ هَیاشاً یَزْشَیاً قَاحَمُوْخَیشاً یَا بَاسِطُ لَوْ مَا هَنیطاً دَلیشلاً اَشُوْهَرْ هَنیشاً لَیَنیراً عَوْصَیراً کَفِنیلاً ٥

شرائطِ عمل کے مطابق عمل کے چلّے کے مکمل ہو جانے کے بعد بھی عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے ہر روز پنجگانہ نماز کے بعد اسمائے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھتا رہے۔

اصبہانی لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے پاس نمازِ فجر کے وقت ایک مؤکل حاضر ہو کر عامل کو اس کی ضرورت کے مطابق رقم دے جایا کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ دستِ غیب جیسے کنزِ عظیم کو حاصل کرنے کے بعد کسی کو بھی اس راز سے آگاہ نہ کرے ورنہ اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔

(۲۶) طلسم تسخیرِ حکّام و امرائے عظّام

آثار العاددیں واصل ابن عطا بغدادی سے مروی ہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے حروف کی مختلف اشکال کی بنیاد پر اسمائے سبعہ کا ایک عمل ترتیب دیا ہے جو اپنے عجیب و غریب اور پُر تاثیر خواص و فوائد کے اعتبار سے حکّام و سلاطین کی تسخیر، وزراء امراء سے کام نکالنے، غضبِ حاکم سے محفوظ رہنے اور خلقت میں معزز و محترم ہونے کے لیئے اکسیرِ بے نظیر کا حکم رکھتا ہے۔

اسمائے سبعہ یہ ہیں:۔

یَا اَسُوْمَا هَیَائِیْلُ یَا کَیقَ تَا مَهَائِیْلُ یَا ضَغْخَیاً قَهَائِیْلُ یَا کَهکَزْ لاً قَیَائِیْلُ یَا دَفَشطاً صَهَائِیْلُ یَا صَدْ ظَشاً عَهَائِیْلُ یَا جَهْنِعاً هَمَائِیْلُ ٥

بغدادی کے تحریر کردہ طریقۂ ترکیب کے مطابق عامل قمر زائد النور کے دنوں میں شرفِ قمر کے وقت سونے یا چاندی کی لوح پر عبارتِ عمل کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ یاد رہے کہ یہ لوحِ مقدّس ہر وقت اپنے پاس رکھنے کی چیز نہیں بلکہ اسے احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھ کر چھوڑ دیا

جائے اور صرف ضرورت کے وقت اسے اپنے پاس رکھیں۔

بغدادی فرماتے ہیں کہ جب عامل اپنے کسی کام کے سلسلے میں کسی حاکم یا افسر سے ملاقات کرنے کے لیئے جانا چاہے تو اس لوح کو اپنے بازوئے راست پر باندھے اور عمل کے کلماتِ مبارکہ کو پڑھتے ہوئے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ عامل کے ساتھ عزت سے پیش آئے گا عامل جو حکم بھی کرے گا حاکم اس کے حکم سے سرتابی نہیں کر سکے گا۔

راوی کہتا ہے کہ اگر عامل عمل کے کلمات کو طلوعِ آفتاب کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے اور اس عمل پر مداومت کرے یعنی عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنا لے تو ایسا شخص خلقت میں مقبول اور سر بلند ہو گا۔ لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ وہ امراء، حکّام، افسرانِ بالا اور مقتدر لوگوں میں قدر و منزلت پائے گا۔ اس سے بڑے اور چھوٹے واقف اور ناواقف سب لوگ محبت کریں گے۔ اور انتہائی عزت سے پیش آئیں گے۔

(۲۷) قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیئے

جمال الدین محمد ابن یزدان کوفی صاحبِ لطائف النجوم قیدی کی رہائی کے ذیل کے عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے استاد شیخ کعب ابن العمید کی خدمت میں حاضر تھا اس وقت علومِ مخفیہ کے حقائق و دقائق کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص جو نہایت پریشان حال، اداس اور غمگین نظر آتا تھا شیخ کے پاس آیا اور ان کے قدموں میں گر کر زار و قطار رونے لگا۔ شیخ نے دریافت فرمایا کہ اے اجنبی تو کیوں روتا ہے اس نے عرض کیا کہ یا شیخ میں سامرہ سے چل کر آپ کی خدمت میں پہنچا ہوں۔ میرا بھائی کوئی دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے دشمنوں کے مکر و فریب کا شکار ہو کر قید و بند میں پڑا ہوا ہے نہ تو مجھے اس کی رہائی کی کوئی امید نظر آتی ہے اور نہ ہی حاکمانِ وقت تک میری رسائی کا کوئی ذریعہ موجود ہے خدا کے لیئے آپ میری مدد فرمائیں اور اس پریشانی سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس کا کوئی آسان ترین حل تجویز کر دیں

شیخ نے یہ سن کر فرمایا کہ کچھ فکر نہ کر خدا کے فضل و کرم سے تیرا بھائی بہت جلد قیدِ ناحق سے خلاصی پائے گا۔ پھر شیخ نے ایک کاغذ پر ذیل کی عبارتِ عمل کو لکھا اور کاغذ کو اس شخص کو دے کر کہا کہ بھائی کی قید سے رہائی کی نیت کے ساتھ سات روزے رکھ کر ہر روز افطار

کے وقت اس کاغذ پر تحریر کردہ عبارتِ عمل کو دو سو پچیس (۲۲۵) مرتبہ پڑھ کر خدائے تعالیٰ غیب سے ایسے اسباب پیدا کرے گا کہ تیرا بھائی قید سے چھوٹ جائے گا۔

عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:۔

كٓهٰيٰعٓصٓ جَهْدَسٍ وَاحَصِيلٍ وَلِجَشْمًا كَشْطَشْطِيْ اَهَطْ
مَطْهِيْطًا اَهْطًا هِيْفًا هِيْفْ اَجِبْ نَارُثْ فَاسْتَنَارُثْ طَوُثْ
طُوْبًا سُبُّوْحٌ سُبُّحًا هَيْطُوْطْ هَيْطُوْطًا تَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى
لَادَافِعَ لِمَا قَضٰى وَلَامَانِعَ لِمَا اَعْطٰى يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ وَ
يَحْكُمُ فِيْ خَلْقِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

صاحبِ لطائف النجوم لکھتے ہیں کہ اس عمل کے خواص بے حد و حساب ہیں خصوصیت کے ساتھ قیدی کی رہائی کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ ایک عظیم ترین عمل ہے جو شخص بھی اس عمل کا وِرد کرے گا وہ ہمیشہ غضبِ سلطانی سے بچا رہے گا اس کو کسی بھی قسم کا کوئی شر نہیں پہنچے گا اور اس کا ذاکر قید و بند کی صعوبتوں سے زندگی بھر کے لیئے محفوظ رہے گا۔

(۲۸) ✓ برائے حُبّ

عروجِ ماہ میں عامل جمعہ کے روز پہلی ساعت میں بادام کے دو ایسے مغز حاصل کرے جو ایک ہی بادام سے نکلے ہوں ان دونوں پر ذیل کے کلمات کا ایک سو تین (۱۰۳) دفعہ جاپ کر کے دم کرے۔ ایک مغز کو تو خود کھا جائے اور دوسرے کو اپنے مطلوب کو کھلا دے کھاتے ہی وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

کلمات یہ ہیں:۔

هَشْطًا طَشَا هَا مَشْهَشًا هَشَا مِشًا قَطُوْشًا طُوْقَا شًا
هَيُوْشًا يُوْهَا شًا لَيُوْشًا لُوْ لَاشًا تَيُوْهَشًا يَوْقَا هَشًا
هَقْطَشًا قَطَاهِشًا ○

(۲۹) حالاتِ حمل کی دریافت کے لیئے

صاحب المخزن نے لکھا ہے کہ اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عامل

ایسی عورت کو اپنے سامنے کھڑا کر کے اس کے سر پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے اور ذیل کی عبارتِ عمل کو تلاوت کر کے اس کے سر سے پاؤں تک پھونکے۔ حاملہ ہونے کی صورت میں اس عورت کو فوراً پیشاب آ جائے گا ورنہ نہیں۔ شناختِ حمل کے بعد اگر یہ بھی معلوم کرنا مطلوب ہو کہ حمل نر ہے یا مادہ تو اس عبارتِ عمل کو تلاوت کر کے حاملہ کے دائیں اور بائیں دونوں کانوں میں پھونکے۔ اگر عورت کے ہر دو ٹخنوں میں درد پیدا ہو تو حمل نر ہے اور اگر اس عمل کے نتیجہ میں عورت کے سر میں درد ہو تو مادہ حمل کے ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔

عبارتِ عمل یہ ہے:۔

اَكَادِيَا مَسَاهَا حَطَانٍ نَوْخَا خَيُوْمَا سَيَا مَاشَرَاهَا يَرَاهِيًّا ○

(۳۰) فراخیٔ رزق کے لیئے

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ جو شخص غربت و افلاس کا ایسا شکار ہو کہ طلبِ معاش کے تمام راستے اس کے لیئے مسدود ہو چکے ہوں اور وہ حصولِ رزق کے لیئے چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو کر فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہو تو اس قسم کے مایوس و پریشان کُن حالات سے دوچار ہو جانے والے بدقسمت شخص کے لیئے ذیل کا عمل فراخیٔ معاش اور وسعتِ رزق کے لیئے اس سلسلے کے مجرب عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی حالت میں تخلّف نہیں کرتا۔

چنانچہ منقول ہے کہ اگر گردشِ روزگار کا ستایا ہوا انسان اس عمل کو ترتیل اور قواعدِ قرأت کی پابندی کے ساتھ پڑھے گا اور عمل کے اسرار سے کسی کو مطلع نہ کرے گا۔ عمل کے دوران حضورِ قلب اور تقویٰ و پرہیزگاری کا بھی خیال رکھے گا۔ ہر قسم کی ناجائز اور خلافِ شریعت باتوں سے اجتناب برتے گا تو خدا کے فضل و کرم سے روزی اس کی فراخ ہو جائے گی کاروبار کے بند دروازے اس کے لیئے کشادہ ہو جائیں گے۔ دنیا کے اسباب اور فتوحات کی نوبت اس درجہ کو جا پہنچے گی کہ اس کے رکھنے اور سنبھالنے کے لیئے اس کے پاس کوئی جگہ تک باقی نہیں رہے گی۔ فقر و فاقہ اور غربت و افلاس کی زنجیروں میں جکڑا شخص چند ہی روز میں بے سروسامانی سے خلاصی پا کر امیر و کبیر بن جائے گا۔

عمل کی عبارت یوں ہے:۔

تَلعَسَا تَلهَکا اَهیُوذ اَشوَ اَهمَا اَهمُو شتا
طَشهَد عَقشِ صَا مَعلهَا طَلهسَا هَسَطا
نعیثما گرثیا ○

ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ اس عمل کو عروجِ ماہ کے تو چندے اتوار یا بدھ کے روز سے شروع کیا جائے۔ عامل ہر روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر غسل کیا کرے پھر عمدہ پاک وصاف لباس پہنے اور نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد مصلّٰے عبادت پر ہی بیٹھے ہوئے ذکرِ خدا اور درودِ پاک پڑھنے میں مشغول رہا کرے پھر جب معلوم کرے کہ اب سورج نکلنے کے قریب ہے تو اس وقت کسی بلند جگہ یا مکان وغیرہ کی چھت پر چلا جایا کرے اور طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو (۳۰۰) مرتبہ عمل کی عبارت مذکورہ بالا کو پڑھا کرے عامل اس عمل پر اپنی مداومت رکھے گا تو اس پر ایک چلّہ بھی نہ گذرنے پائے گا کہ کشائشِ کار کے بہت سے دروازے اس کے لیئے کھل جائیں گے۔

یہ خاکسار اربابِ علم وفن کی خدمت میں عرض کر دینا چاہتا ہے کہ فردوس الاعمال کے علاوہ اس فن کی بہت سی دوسری مستند کتب میں بھی یہ عمل اسی ترکیب و تفصیل کے ساتھ میری نظر سے گزرا ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کے ضمن میں تحریر ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ اس عمل کا عروجِ ماہ کے پہلے جمعہ کے دن سے افتتاح کرے اور عمل کو اکتالیس دن تک ہر روز چار سو اکتالیس (۴۴۱) مرتبہ سورج کے بالمقابل سامنے کھڑے ہو کر بلاناغہ پڑھے۔ اگر کسی روز ناغہ ہو جائے تو پھر از سرِ نو شروع کرے اور ہر روز عمل کو ختم کرنے کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ کیا کرے۔

فراخیٔ رزق کے اس عمل کی اس دوسری ترکیب سے استفادہ کرنے اور اس سے منسوب طریقہ کے مطابق عمل کی مداومت کرنے میں کوئی نقصان نہیں ہے کیونکہ مدارج البروج کے علاوہ بھی بعض دوسری معتمد علیہ کتب معتبرہ میں اس طریقہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق صاحبِ فردوس الاعمال کا بیان کردہ طریقۂ عمل اس عمل کے لیئے صحیح ترین ہے۔ اس طریقہ میں عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ دنوں کی کسی قسم کی پابندی کے بغیر ہمیشہ کے لیئے اس عمل پر مداومت کرتا رہے جبکہ مدارج البروج وغیرہ میں اس عمل کا محض ایک چلّہ تک بجا لانا ہی حصولِ مطلب

کے لیئے کافی قرار دیا گیا ہے۔

تونگری وآسودگی کے حیرت انگیز اور سریع الاثر اثرات کا حامل یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرّب ہے۔ میرے نزدیک کثرتِ رزق اور افزونیٔ مال ومتاع کے لیئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے اپنے تجربہ وعمل کے علاوہ میں اس عمل کو اب تک بہت سے مالی ومعاشی طور پر پریشان حال لوگوں کو بھی تعلیم کر چکا ہوں میرے دیکھنے میں یہ بات آئی ہے کہ ایسے لوگ جن کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانے کو روٹی بھی میسّر نہ آتی تھی اس عمل کی خیر وبرکت سے دنوں میں ہی آسودہ حال ہو گئے۔

بلاشبہ اس عمل کی بابت عمل وتجربہ کی روشنی میں یہ بات دعویٰ کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ غناء وثروت کے لیئے یہ ایک عجیب الاثر عمل ہے کہ جس کا عامل خدا کے سوا کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ اس عمل کے سلسلہ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ جو شخص حرام وحلال کی تمیز نہ رکھتا ہو۔ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا خیال نہ کرتا ہو۔ ظاہری وباطنی طہارت کا پابند نہ بن سکتا ہو وہ کبھی بھی اس عمل کے فوائد سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا اس لیئے ایسے شخص کے لیئے یہ عمل رحمت بننے کی بجائے زحمت ثابت ہوگا۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کے ہاتھ کچھ بھی نہ آ سکے گا۔

(۳۱) بُغض وعداوت کے طلسماتی عملیات

بُغض وعداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال کو طلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بُغض وعداوت کے متعلقہ عملیات تین قسم کے ہیں۔ امامِ طلسمات حکیم قنیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگرچہ بُغض وعداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے، ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بُغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بُغض وعداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لیئے

ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اوران کا بجا لانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے مکروفریب، ظلم وشر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جاسکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم وجور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے بچنے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہوجانے اور مظلوم کے تباہ وبرباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

چنانچہ حکیم قنیان بن انوش رسائل طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم وجابر دشمن جو اپنے کمزور مدِمقابل پر اپنی طاقت وقوت کے بل بوتے پر ظلم وزیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آرہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لیئے بُغض وعداوت کے عملیات سے امداد لینے کی اجازت ہوجاتی ہے۔ ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرّب المجرّب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد محض اپنے دشمن کے ظلم وستم کا مقابلہ ہی کرتے رہنا ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلماتِ طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حروف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصوّر کرکے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیروبرکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہوجائے گا۔

کلماتِ طلسمات اس طرح ہیں:-

یُظَامِ مَظَا یَاظِیَامِ یرُامِ مَرَا بَاہِ یَامِ مَلْظَامِ ظَشْمَاتَاً
اَشْحَا مِلاً حَقْ مَافِیاً حَوْرَزْ عَاً خَاصِنعَاً خَا یَا تَیَا بَاً
خِیْبْرَاً ۝

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ عمل کفایتہ البلاء کے نام سے موسُوم ومقبول ہے جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے مکروفریب اور ظلم وشر سے امن وامان

میں رہنے کا باعث ہوتا ہے حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر ناقص النور کے مقررہ دنوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر ناقص النور سے مراد چاند کی پندرہ تاریخ سے لے کر تیس تاریخ تک کے سولہ دن ہیں

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لیئے

صاحبِ رسائلِ طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم وشر سے باز رکھنے کے لیئے ذیل کا عمل عجیب وغریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت وتاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہوجاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم وستم کے کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے

کہ عامل ذیل کے کلماتِ عمل کو متواتر سولہ (۱۶) روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلّہ کے دوران ترکِ حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پر ارضی وسماوی آفات وبلیّات کو مسلّط کردے گا کہ اس ظالم کے لیئے سانس تک لینا مشکل ہوجائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوقِ خدا پر ظلم وستم کرنے سے تائب نہ ہوجائے گا

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

آیَاشَشْ مُعَاطَاَرَ فَصَاَرَ خْطَاَرَ گَیْشَا مَعَیْظَاً شَوَحَمَا
مَعَاشَطَوْ اشَوَا شَوْدَرْ وَاَشْطَا هَوْطَاَ جَبَاَرِ شَاَ قَهَارِ شَاَ
فَصَاَ اخَطَاَ شَوْحَمَا مَشَاطِوَیَاً طَلْدُ وشَاً ۝

ظالم کے ظلم کے لیئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر وطلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفات حمورابی نامی پتھر کے ٹکڑوں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا متبحر عالم علوم مخفیات وطلسمات بھی بُغض وعداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیر بہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق

اس عمل کو پڑھے گا وہ کیدِ اعداء سے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر کوئی سحر و جادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ جائے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب و آلام میں گرفتار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ یہ عمل بلاشبہ نہایت مجرّب ہے مگر عمل پر مداومت شرط ہے

ظالم کو سزا دینے کے لیئے

مکاشفاتِ حورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لیئے حکیم کا ایک مجرّب عمل اس طرح پر لکھا ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قمر در عقرب یا سورج گرہن کے وقت جراحت یا فصد کے عمل سے خود اپنا ایک مثقال کے برابر خون حاصل کرے۔ اس خون کے ساتھ ذیل کی عبارتِ عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لیئے رکھ دے پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہو جائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھو کر اس پانی کو کسی شیشے یا چینی کے برتن میں سنبھال کر رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت عامل اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کر کے کھلا پلا دے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک و خوفناک امراض میں مبتلا ہو کر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

اَکَوٗ اَرَاۡلُ نَاوَشْ لَوٗسَاشْ دَکَوٗرَاتِیَارَشْ اَکَوٗ کَاشْ سَوٗنَاطَشْ
قَنَااَفَ نْ اَرْ سَوٗ نْ اَرَا لَیٗوٗنْ مَرسَاشْ سَالَوٗ دَاشْ اَدَ مْ اَدَمْ
طَاشْ اَکَوٗ سَاحَوٗ شْ سَوٗ سَاشْ ٥

حکیم قنفیان بن انوش رسائلِ طلسمات میں مکاشفاتِ حورابی سے اس عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم و جابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لیئے اس عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل سحر و طلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیز تاثیر کے سبب دشمن ایسے ناقابلِ بیان و برداشت قسم کے حالات، مرض و مصائب کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم و جابر دشمن خوفناک قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہو کر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی و سحری عمل ہے اس لیئے اس عمل کو مظلوم و مجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی و عداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی بجا لائے گا وہ یقینی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہو جائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز طور پر مصائب و آلام میں مبتلا کر دینے سے قبل خود ہی عذابِ الٰہی کا نشانہ بن جائے گا

دشمن کو ہلاک کرنے کے لیئے

صاحبِ رسائلِ طلسمات حکیم قنفیان بن انوش لکھتے ہیں کہ جب مریخ و آفتاب ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے نخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلماتِ عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تمام کو ایک جگہ پر جمع کر کے کفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب کے وقت اس پوٹلی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر جب تک اس پر ایک چلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی کسی سے اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود لقمۂ اَجل بن جائے گا۔ اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے رُوبرُو نہ ہو سکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجہ میں عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہو جاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹلی کو پانی میں پھینک آتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اس طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ و پیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ چالیس (۴۰) دنوں کے عرصہ کے دوران ہی اس ظالم و جابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لیئے بجھ جاتا ہے۔

کلماتِ عمل یہ ہیں

عَطَاطَوٗ عَصَا صَوٗ هَا طَوٗ هَتَا صَوٗ عَطَا عَا عَصَا صَا

هَاطِيْنَا هَتَا مِينَطًا حَطَا حَفْطًا حَطَا مَفْطًا حَنْهَطًا مَنْهَطًا
عَلَى الْاَعْدَاءِ دَائِمًا اَعُوْذَا يَا اَهُنُوذَا يَا بَطْشَتَا عَلَى
فُلَانٍ هَاجُوْجًا مَاجُوْجًا ۝

برائے مفارقت وعداوت

رسائلِ طلسمات میں امام ہرمس سے نقل ہے کہ زہرہ خروس وزاغ حاصل کرکے دونوں کو باہم ملاکر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغنِ تلخ کا اضافہ کرکے اس کی سیاہی بناکر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت وعداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مریخ وشمس یا عطارد وزحل کے مقابلہ کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر متذکرۃ الصدر سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کرکے آگ کے نیچے دفن کردیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ بارہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض وعداوت کی آگ بھڑک اُٹھے گی

عبارتِ عمل یہ ہے:-
بَدَرْشَلَطُوْسٍ بَدَرْشَلَطُوْسٍ يَا ذَا الْفَهْمِ وَالْحِكْمَةِ وَ
الْعُلُوْمِ يَا مَنْ اَحْصٰى عَدَدَ النُّجُوْمِ وَالرَّمْلِ النُّجُوْمِ
يَا عَالِمًا بِعَدَدِ الْحَصٰى وَمَا فَوْقَ الْبَيِّنَةِ الْعَالِيَةِ وَمَا
تَحْتَ الْبَيِّنَةِ السُّفْلٰى يَا مُفِيْدَ الْعَطِيَّةِ عَلٰى ذَوِي
الْاَلْبَابِ وَالْاٰدَابِ يَا ذَا الْمَكْرِ وَالْخَدِيْعَةِ يَا ذَا الْخَبَلِ
وَالْخَيْلِ يَا بَدَرْ لَطُوْسٍ يَا حَوْلَاقَيْشٍ يَا مَحْجَرَ الْبَيْشِ
يَا كَيْكُوالْبَيْشِ بِحَقِّ مَهْلَكُكَ مِنْ فَلَكِ التَّدْوِيْرِ وَمَحَلِّ
الْفَلَكِ الْمُدِيْرِ وَاَبْيَكُ كَيْوَانِ الَّذِيْ اَفَادَكَ الْحُنْكَةَ
وَالتَّجَارِبَ وَالْمَعْوَدَةَ فِي الْمَذَاهِبِ اَسْئَلُكَ وَشَدِيْدُ عَمَلِيْ
هٰذَا وَانْزِعْ بِرُوْحَانِيَّةِ الْاِتِّفَاقِ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَهَيِّجْ بَيْنَهُمَا بِحَقِّ رُوْحَانِيَّتِكَ

الْغَدَّارَةِ الْمُكَارَةِ وَرُوْحَانِيَّةِ اَبْيَكَ بَدِّلْ اُنْسَهُمَا
بِالْوَحْشَةِ وَحُبَّهُمَا بِالْبَغْضَةِ وَلَا تَزَالُ رُوْيَتُهُمَا مُتَبَا
يِنَةً غَيْرَ مُنْتَفِعَةٍ مُتَقَادِيَةً غَيْرَ مُتَجَانِسَةٍ مُتَضَادَّةً
غَيْرَ مُتَشَاكِلَةٍ مَادُمْتَ فِيْ فَلَكِ التَّدْوِيْرِ وَدَوَامِ
فَلَكِ الْمُدِيْرِ ۝

محرّر السطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا کردینے کے نقائق کا حامل یہ عمل اعمالِ جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عاملانِ علومِ مخفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحبِ رسائلِ طلسمات امام ہرمس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت وعداوت کے لیئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض ونفرت کے لیئے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعے جن دو شخصوں کے مابین نفرت وجدائی پیدا کردی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا

عملِ انتشار در اعداء

صاحبِ رسائلِ طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کرکے خود ان کے ظلم وشر سے محفوظ ہو جائے گا تو اس مقصد کے لیئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سرِ دفتر ہے جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے۔
کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارتِ عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصے کرے ان میں سے ایک حصہ کتے اور دوسرا حصہ کتیا کو کھلا دے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا ہو جائے گی

عمل کی عبارت یہ ہے:-
يَا شُجَاعَ السَّمَاءِ وَسَيَّافَ الْفَلَكِ الْاَعْلٰى يَا ذَا الْبَطْشِ وَ
النَّجْدَةِ وَالسَّطْوَةِ الْقَاهِرَةِ الْقَاصِمَةِ وَالْجَرَاءَةِ وَالْاِقْدَامِ

يَا ذَا الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالصَّرَامَةِ الشَّدِيْدَةِ الْمُبَرَّاءِ
مِنَ الْقُوَّةِ وَالْهَوٰى يَا ذَا الرُّوْحَانِيَّةِ الْمُحْرِقَةِ يَا صَاحِبَ
الزَّلَازِلِ وَالرُّعُوْدِ يَا مُضْرِمَ النِّيْرَانِ النَّاجِحَةِ وَمُرْسِلِ
الصَّوَاعِقِ الْمُهْلِكَةِ وَالرَّجْفَاتِ الْمُسَيِّرَاتِ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ فَلَكَ تَدْوِيْرِكَ الَّذِيْ لَا يَتَعَدّٰى مُحِيْطَةً فِيْ مُشْرِكِ
الْمَشْحُوْنِ بِقُوَاكَ وَجُنُوْدِكَ وَرُوْحَانِيَّتِكَ بِالْاِفْتِرَاقِ
وَالْعَدَاوَةِ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ
يَا هَيْرَامِ الْاَكْبَرِ يَا طَبُوْسِ يَا ثَارَيُوْسِ يَا ذَا الْقَهْرِ لِصَوْلَتِهِ
الْبَاهِرَةِ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا مَلَائِكَةَ
الشَّرِّ وَالْكَدُوْرَاتِ فَرِّقُوْا بَيْنَ اَعْدَائِيْ فِيْ طِبَاعِهِمْ
وَجَلِّبُوْا مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ بِحَقِّ حَقِّكُمْ اَيَا شُجَاعِ
الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلُوْنَ فِي الْاُمُوْرِ الْكَائِنَةِ كَيْوَانِ دَ
سَاقِيْطُوْنِ وَسَاطِيُوْسِ يَا فَارَلُوْسِ بِالْفِرَاقِ وَالْعَدَاوَةِ اِلَّا
السَّاعَةُ السَّاعَةُ ۝

مسوّدِ اوراق حکیم محمد رفیق زاہدؔ کہتا ہے کہ بُغض و عداوت کے سلسلہ کے عملیات میں سے یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔ ضرورت کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے۔ ہمیشہ بے خطا پایا ہے۔ اس عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط و آداب اوقات کے بغیر ہی بُغض و عداوت کے لیئے سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ ارباب علم و فن اس عمل کو عمل و تجربہ کی میزان پر ہمیشہ عجیب الاثر اور سریع التاثیر خصوصیات کا حامل پائیں گے

● عمل فتح و نصرت بر اعداء

تَرْشَبَا تَرْشَبْتَا تَرْهَيْشَا هَبَاشَا تَرْمَيْشَا تَرْنَاشَا
تَرْفَاشَا فَرْطَاشَا فَرْحَاشَا فَرْقَاشَا تَيَاشَا قَرْقِيْشَا فَرْهَاقَا
فَرْقَافَا تَرْشَا فَرْشَاهَا تَرْنَشَا هَا فَرْهَشَا تَرْفَرْ رَفْتَرْ

شَمَاهَرْ فَرِيْرَا ۝

قاضی برہان الدین بربری نے شمائل السحر میں امام ہرمس سے روایت کی ہے کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدر کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے مقدمہ مجادلہ و مقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی

● تباہی و خرابیٔ دشمنان کے لیئے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَمَائِيْلُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ
وَجَعَلَكَ نُوْرًا فِيْ فَلَكِهِ اِلَّا مَا كُنْتَ عَوْنًا فِيْ سَلْطَنَتِكَ
عَلٰى فُلَانٍ وَعَوْنًا لِّيْ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ
مِنْ كَذَا وَكَذَا وَفَقْدِ حَوَاسِّهِ وَتَمْتَزِجُ بِحَرَارَةِ
الْمِرِّيْخِ فِيْ حَرَارَةِ طَبْعِهِ وَتُهَيِّجُ فِيْهِ حَرَارَةَ النَّارِ
بِقَمْعِ اَوْمَالِهِ وَتَقْبِضُ بِهَا بَطْنَهُ وَقَلْبَهُ وَتُتْلِفُ
بِهَا عَقْلَهُ وَتُنْزِلُ عَلَيْهِ مَلَائِكَةَ الْعَذَابِ
وَنَارَ الْمِرِّيْخِ فَتُحَرِّكُ النِّيْرَانَ وَالصُّدَاعَ وَسَائِرَ
الْاَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمِرِّيْخِ وَمَا فِيْهِ مِنْ نَحْسٍ وَنَارٍ بِحَقِّ
مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمِقْدَارِ الْيَابِسَةِ الْحَارَّةِ الْمُنْتَقِمَةِ
مِنْ ظَلَمَةِ الطَّاغِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ وَاَرْسِلِ الَيْهِ
رُوْحَانِيَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِيْ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِيْ وَاسْكُنُوْا
فِيْ جِسْمِهِ مِنْ عَذَابِ الْاَسْقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰى
بَاطِنِهِ الْقَهْرَ وَالْغَضَبَ وَالْاِنْتِقَامَ فَاِنِّيْ اَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِالْقَوِيِّ الْمُحِيْطِ الظَّاهِرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِيْبُوْا
طَائِعِيْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

ایسا سرکش و کینہ پرور بد باطن دشمن جس کا ظلم و ستم بڑھتا ہی جاتا ہو اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم و مجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آچکا ہو کر کوئی بھی تدبیر اسے اپنے بچ نکلنے کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ

عمل بجا لانا چاہیئے۔

صاحب شمائل السحر اس عمل کی تفصیل و ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ تباہی و خرابی اعداء کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع دشمن کو ذلیل و رسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ و برباد کر کے آوارہ و بے خانماں کر دینے اور اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا کر کے پاگل و مجنون بنا کر موت کے منہ میں دھکیل دینا ہے۔

اس عمل کے بجا لانے کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل مریخ کے برج عقرب میں ہونے پر سیسہ کی ایک لوح تیار کر کے اس پر عمل کی مذکورہ بالا عبارت کو کندہ کرے پھر نوشب برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوبان واسپند اور زیرہ کرمانی و سندرس کے اجزا پر مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے ساتھ تبخیم کرے۔ عمل تبخیم کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک مکان میں غروبِ آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دخنہ کو سلگائے اور لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تبخیم ختم ہو جائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کر لے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھو کر جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں نو روز تک متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم و متکبر شخص چند ہی روز میں محتاج و عاجز، ذلیل و خوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔

• عداوت کا عملِ عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لیئے ذیل کا طلسم بہت زود اثر ہے۔ عمل کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں پوست بفیۂ مرغ پر ذیل کے طلسم کو لکھ کر جس ظالم شخص کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کر کے حریر احمر کے پارچہ میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کر دیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہو جائے گا اور وہ شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک کہ عامل اس پارچہ کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہ ڈال دے گا۔

طلسمات یہ ہیں:۔

فَا صَطَا فَطَا فَصَا صَرْخَیاً مَا صَرْ شَیَانَا فَرْ صَیَا هَا فَرْ قَطَا صَاً
اَحْشَا صَفَا هَاراً هَقَاراً لِفَبْدَنْ اِبْنِ فُلَانٍ کَعَصْفاً فَعْصاً
هَصْفَا صَا ہٗ

• برائے ہلاکت اعداء

صاحب آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کر کے ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلہ کا ایک مؤثر ترین عمل ہے چنانچہ جس دشمن کو مرضِ استسقاء میں مبتلا کر کے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لیئے ذیل کے کلمات کو اس دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو پلائیں وہ شخص فوراً بیمار پڑ جائے گا اور استسقاء جیسی موذی مرض کا شکار ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں:۔

هَا وَا دُوْ هَا هَـسْـفْـدْ دا آهَاً هَا دُوْ دَا هَاً

آثار الحروف میں اس عمل کے لیئے عمل کو قمر در عقرب کے اوقات میں بجا لانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا گرگٹ جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اعمالِ عشرہ برائے عوارضاتِ عشرہ

(میرے ذاتی معمولات و تجربات)

• چھلا برائے دردِ عرق النساء

عرق النساء یعنی رنگن کا درد۔ یہ ایک انتہائی تکلیف دہ درد ہے جو ران سے لے کر قدم تک پہنچتا ہے۔ طلسماتی چھلا کا عمل اس عارضہ کا مخصوص و مؤثر علاج ہے

جواس مرض کے تمام درجات میں مفید ہے اس چھلے کی بدولت راقم الحروف کے ہاتھوں سینکڑوں حضرات صحت یاب ہو چکے ہیں۔ چھلے کی تیاری کا طریقہ یوں ہے کہ مریض اپنے درد زدہ پیر کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے برابر سُرخ تانبے کا ایک چھلا تیار کر والے۔ اس چھلے پر ذیل کے کلمات کو نو (۹) بار پڑھ کر پھونکئے اور انگلی میں پہن لے خدا کے فضل و کرم سے فوراً درد جاتا رہے گا۔ اس چھلے کی تیاری کے لیئے اگرچہ مہینہ، دن یا وقت کی کوئی قید نہیں ہے تاہم یہ عمل اسی صورت میں ہی مؤثر ثابت ہو سکتا ہے جبکہ اس کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر دی جائے جس کے لیئے یہ عمل چاند گرہن کے لگنے کے وقت تین سو (۳۰۰) بار پڑھنے سے سُدھ ہو جاتا ہے اس کے بعد بھی عامل کو ہر گرہن پر اس کی تجدید کرتے رہنا چاہیئے تاکہ عمل کی زُود اثری ہمیشہ برقرار رہے۔

(کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں)

حَبُوحَاتَعَالَوَاعَوْصَاحَطِ سَامَرْحَهَاجَرْ شَقَاسَيْغَاتَهْلِيْلاً
مَعْطِيْلاً وَهُوْبِعَاهَرْ وَنِيْراً ذُوَاخَمَاصَرَ اقِداً هَلْقَمْ
هَبْلَقَمْ حَبُوحَا آمُوْهَسَا طَنْسَقَا لِيسَيِشَرْ اً ٥

• چھلا برائے بواسیر

بواسیر جیسی پریشان کن مرض سے نجات حاصل کرنے کے لیئے ذیل کے طلسماتی چھلے کا عمل اپنی مثال آپ ہے۔ بواسیر کے اس کراماتی و رُوحانی چھلے کو مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لے تو چند روز کے دوران ہی بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پُرانی مسّوں کی تکلیف اور جلن سے کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو بلیست و نابُود ہو جاتی ہے۔ جو حضرات بواسیر میں مبتلا ہوں اور اس مرض سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس چھلا کو تیار کرنا چاہیں تو عیدالاضحیٰ کے دن ذیل کے کلمات کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر لیں تو اس عمل کے عامل ہو جائیں گے اس کے بعد جب بھی عیدالاضحیٰ کا یوم سعید آئے عمل کی پہلے کی طرح زکوٰۃ کے لیئے عمل کو اسی مقرّرہ تعداد میں پڑھ لیا کریں۔

عمل کے کلمات یوں ہیں :-

مَاوَادَ وُهَدْ وَآمَادَ وُكَنْ مَدْ وَاهَاهَرْ هَدَاهَرْ
وَاقِدا آقَرْ مَوْش دَرْ مَوْش ٥

متذکرۃ الصدر بواسیری چھلے کو مریض کے بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی (چھنگلی) کے صحیح ناپ کے مطابق اصلی چاندی کا بالکل سادہ بنوائیں جس پر کسی قسم کا نشان و نقش و نگار یا نگینہ وغیرہ نہ ہو۔ چھلے کے لیئے وزن کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ اس چھلے پر عمل کے اسمائے مبارکہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور پہن لیں بفضلہٖ تعالیٰ پرانی سے پرانی ہر قسم کی بواسیر کے لیئے مفید ہے۔ یاد رہے اس چھلے کا ہر وقت پہنے رہنا بہت ضروری ہے۔

• مارگزیدہ کا شافی علاج

اگر کسی کو سانپ یا افعی یا بچھو نے کاٹ لیا ہو اور اس مریض کے زندہ بچ رہنے کی کوئی امید باقی نظر نہ آتی ہو تو اس عالم میں بھی دم توڑتے ہوئے مریض کو ذیل کے کلمات کو پانی پر پاک حالت میں رُو بقبلہ پانچ (۵) مرتبہ پڑھ کر پلا دیا جائے تو مارگزیدہ کو یقینی طور پر شفا ہو جائے گی۔

کلمات یہ ہیں :-

سَهُوْعْ هَمُوْعْ سَمُوْعْ سَوْسَمْ سَوْشَوْنْ ٥

اس عمل کا عامل ہونے کے لیئے عمل کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے :-

کہ محرّم الحرام کا چاند دیکھ کر مذکورہ بالا اسمائے عمل کو کسی علیحدہ جگہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ عمل قابو میں آجائے گا اسی طرح ہر سال عمل کی تجدید کی نیّت سے عمل کی مداومت کرتے رہنا عمل کی قوتِ تاثیر میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ یہ عمل جو میرا سینکڑوں بار کا مجرّب و آزمودہ ہے میرا خاندانی طور پر صدری و اسراری عمل ہے۔ اربابِ علم و فن اگر اس عمل کے فوائد سے دلچسپی رکھتے ہوں تو ان کے لیئے اس عمل کے سلسلہ کی ایک خاص شرط کی پابندی کا لحاظ کرنا بہت ضروری ہے جو یہ ہے کہ عامل ہر قسم کے گوشت کا استعمال ہمیشہ کے لیئے ترک کر دے۔ اگر عامل خود کو ترکِ حیوانات کا پابند بنا لینے

میں کامیاب ہو جائے گا تو پھر ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کا بھی کامیاب علاج کر سکے گا۔

برائے دردِ ناف

ناف کا درد دُور کرنے کے لیئے ذیل کا عمل اسرارِ عجیبہ سے ہے۔ یہ عمل مجھے حکیم قنفیان بن النوش کے قلمی رسائل کا ترجمہ کرتے ہوئے حاصل ہوا تھا اس عمل کی صداقت کے لیئے اس قدر کافی ہے کہ یہ عمل کوئی ربع صدی سے میرے ذاتی معمولات و مجربات میں سے ایک ہے اس عمل کا عامل بننے کے لیئے اس کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔

کہ رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر عمل کے ذیل کے کلمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں اور مسلسل تلاوت کے عمل کو جاری رکھیں یہاں تک کہ جب چاند غروب ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں۔ عمل کے عامل و کامل ہو جائیں گے۔

کلمات یوں ہیں:۔

لَاھُوْقَ وَلَاسُوْقَ وَالکَیْشُوْنَ اَنْ کَیْشُوْنَ مَاسَوْنَ
مَہَاطَوْنَ طَرْعَوْنَ ٥

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ناف کے درد میں مبتلا مریض کو اپنے سامنے زمین پر چت لٹائے اور خود عمل کے کلمات کو سات دفعہ پڑھ کر اپنی انگشتِ شہادت کو اپنے لعابِ دہن سے تر کرے اور مریض کی ناف کے سوراخ میں خوب زور دے کر دبا کر رکھے اس کے ساتھ ہی کلماتِ عمل کو دوبارہ سات دفعہ پڑھ کر انگلی کو اٹھالے۔ ناف جہاں پر بھی ہو گی فوراً ہی اپنے ٹھکانے پر آجائے گی۔ اس عمل میں ناف اپنے مرکز کی طرف چکی کی طرح گردش کرتے ہوئے واپس پلٹ کر آتی ہے جس سے ایک عجیب طرح کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز خود مریض کو عامل کو اور عمل کے وقت موجود تمام حضرات کو بھی بخوبی سنائی دیتی ہے۔ اس معجز نما عمل کے محض ایک دفعہ کے بجالانے سے ہی ناف کے ٹل جانے کا پرانے سے پرانا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہتا ہے تاہم ضروری ہے کہ اس عمل کو متواتر تین یوم تک بجالایا جائے تاکہ یہ عارضہ دوبارہ پیدا نہ ہونے پائے۔

حکیم قنفیان بن انوش فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے کسی قسم کی اُجرت لینا حرام ہے اگر کوئی شخص اس کے باوجود اس عمل پر اُجرت طلب کرے گا تو یقینی طور پر وہ سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔ ایک تو اس کا عمل ہی باطل ہو جائے گا اور دوسرے وہ خود بھی ناف کے درد کا مریض بن جائے گا۔ ایسا مریض کہ پھر جس کا جیتے جی کوئی بھی علاج ممکن نہ ہو سکے گا۔ میرے نزدیک جہاں ناف جیسے عارضہ کے لیئے یہ طلسماتی عمل ایک مؤثر ترین علاج ہے وہاں اس کے لیئے مذکورہ شرط کی پابندی بھی انتہائی ضروری ہے امید کی جاتی ہے کہ صاحبانِ ذوق و شوق اس شرط کی پابندی کا خیال رکھیں گے اور اس عجیب و غریب شفا بخش طلسماتی علاج کے عامل بن کر اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

عظمِ طحال کا طلسماتی علاج

عظمِ طحال یعنی تلی کے غیر طبعی طور پر بڑھ جانے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔ یہ عمل اپنے حیرت انگیز طلسماتی و رُوحانی فوائد کے اعتبار سے ایک ایسا نادر و نایاب مسیحائی علاج ہے جو طحال جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے فوری تدارک کا ضامن ہے اس عمل کی معجز نمائی سے اس حقیر کے ہاتھوں اب تک ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ اس عمل سے علاج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

کہ حسبِ ضرورت سوتی کپڑا لے کر اسے چہار تہہ کر کے پانی سے اچھی طرح تر کریں اور مریض کی تلی کے مقام پر رکھیں اس کے بعد ذیل کے عمل کو اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کو تانبے یا کانسی کے برتن میں بھر کر اس برتن کو کپڑے پر رکھ کر ہاتھ سے آہستہ آہستہ دباتے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ عبارتِ عمل کو بھی پڑھتے جائیں اس کے تھوڑی ہی دیر کے بعد جب مریض تپش و حرارت سے بلبلا اٹھے تو فوراً برتن کو ہٹالیں اس عمل سے مریض کی تلی کے مقام پر ایک آبلہ سا نمودار ہو جائے گا۔ اس آبلہ پر گائے کا گھی لگاتے رہیں تو دو تین روز میں خود بخود ٹھیک ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی اسی عرصہ کے دوران طحال کی شکایت سے بھی مکمل طور پر نجات مل جاتی ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

دَہُھَاشْ تَنُوْمَاشْ یَاعَظَمُ الکَبِدِ وَالطِّحَالِ عَانِقَاتَاھَا

مَسَاقَاً فَنُوبَاشْ هَوْقَاشْ هُوْنِقَاسَا يَوْطِسَا قَاهَنْهَاشْ هَوْطَاشْ عَلَوْطَاثٍ هَلَوْهَاثٍ دَدوطاً عَوْطاً دَوطَا شْ عَوْطَاشْ هَيَاهَا سَرَاهَا سَسِ ثَعَايَاهَا بَاهَا صَادَاهَادَاً اَهْيَاً ہ

• برائے نظرِ بد

علمائے مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جیسے سانپ کی زبان اور بچھو کے ڈنگ میں زہر موجود ہوتا ہے بالکل اسی طرح انسان کی آنکھ میں بھی زہر پایا جاتا ہے یہ زہر نظر کا لگنا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ نظرِ بد کا اثر صرف انسان پر ہی نہیں بلکہ حیوانات، جانور، باغات دولت اور اسباب وغیرہ ہر چیز پر ہوتا ہے نظرِ بد سے محفوظ رہنے اور نظرِ بد کے علاج کے لیئے علمائے فن نے مختلف عملیات و اوراد کو بیان کیا ہے ذیل میں اس سلسلہ کا ایک جامع الاعمال عمل درج کیا جاتا ہے جس کی تفصیل و ترکیب میں ابو عبد اللہ طائی لکھتے ہیں

کہ جس شخص کو اس بات کا خوف یا وہم لاحق ہو جائے کہ وہ نظرِ بد کا شکار ہو جائے گا تو ایسا شخص ہر روز ذیل کی آیاتِ عمل کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

دَہْ دَلَاسٍ مَاحَلَاصٍ خَصْعَاسٍ لَامَاسٍ يَاعَبِنٍ وَلْشَهَا صٍ مَا اَهْلُهَا فَهَاسٍ قَهَاسٍ خَمْعَشَقاً سَقْحَمْعاً عَقْسَكَهَا يَاكَهْيَعَاصٍ اَصْرَاقٍ آہْ قَاسٍ يَاكَيْخُوْ سَاخَجْطَاسٍ خَجْطَاسٍ يَاعَزْ غَمَاسٍ اَكْفِنِيْ شَوَّ اَهُوَّ اَهْيَا هَيَا ہ

اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی چیز جیسے مال، اولاد، مکان، دکان، کھیتی، باغات یا گائے بھینس اور بکری وغیرہ پسند آئے اور نظروں کو خوب اچھی لگے تو اسے فوراً ہی آیاتِ عمل کو پڑھنا چاہیئے اس عمل کی خیر و برکت سے وہ چیز نظرِ بد سے محفوظ رہے گی۔

ابو عبد اللہ طائی فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ میری نظر بہت سخت اور نقصان دہ ہے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ جب بھی اس کی کسی خوب صورت و پسندیدہ چیز پر نظر پڑے تو وہ اسی وقت ہی آیاتِ عمل کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی نظر کا زہر

باطل ہو جائے گا اور مطلوبہ چیز نظرِ بد کے زخم سے بچی رہے گی۔ کتاب غایۃ الحکیم میں لکھا ہے کہ ابوالحسن اعمالی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرا لڑکا سخت علیل ہوا اور بیماری کی شدت کے سبب قریب المرگ ہو گیا کہ اتفاق سے مجھے امام ابو عبد اللہ طائی کی عالم خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے امام صاحب کی خدمت میں اپنے لڑکے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ ابوالحسن اعمالی تم آیاتِ طلسمات برائے نظرِ بد سے کیوں غافل ہو۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے صبح کے وقت نیند سے بیدار ہو کر پہلے نمازِ فجر ادا کی اور اس کے بعد آیاتِ طلسمات کو زعفران و عرقِ گلاب سے کاغذ پر لکھا اور پانی میں گھول کر لڑکے کو پلایا جس کی برکت سے وہ ایسا تندرست ہو گیا کہ جیسے وہ کبھی بیمار ہوا ہی نہ تھا

ابو عبد اللہ طائی رقمطراز ہیں کہ جس شخص کو معلوم ہو جائے کہ اس کی کسی پریشانی، بیماری اچانک صدمہ و حادثہ یا نقصان کا سبب نظر کا لگ جانا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ آیاتِ عمل کو لکھے اور اپنے گلے میں لٹکائے۔ اس کے علاوہ عمل کو پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پی لے۔ غایۃ الحکیم میں مسطور ہے کہ اگر کسی جانور کو نظر لگ جائے تو مندرجہ بالا آیاتِ عمل کو پڑھ کر تین بار اس جانور کے دائیں نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اس عمل کی بدولت وہ جانور صحیح و تندرست ہو جائے گا۔ صاحبِ غایۃ الحکیم کے مطابق یہ عمل نظرِ بد کے اثرات دور کرنے کے لیئے جہاں ایک لاریب طلسم تسلیم کیا جاتا ہے وہاں علمائے فن نے نظرِ بد کی تشخیص کے لیئے بھی اس طلسم کو ایک عجیب و غریب عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔

چنانچہ نظرِ بد کا اثر معلوم کرنے کا طریقہ یوں ہے کہ فلفل احمر یعنی سرخ مرچ کے سات دانے لے کر ان پر معمولہ بالا آیاتِ عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور ان کو مریض کے جسم پر سے اتار کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ مریض پر نظرِ بد کا اثر ہونے کی صورت میں مرچ کے دانے جل کر خاک ہو جائیں گے اور کسی قسم کا کوئی دھواں یا ناخوشگوار صورت پیدا نہ ہوگی اس کے برعکس اگر مریض کے مرض کا سبب قدرتی و جسمانی ہوگا تو فلفل کے دانوں کے جلنے سے سخت قسم کا تلخ اور بدبودار دھواں اٹھے گا۔ اس عمل کے لیئے کسی پرہیز یا شرط وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ البتہ عمل کے لیئے ظاہری و باطنی طہارت کی پابندی بہت ضروری ہے۔

چندری کے لیئے

چندری کے درد کے لیئے ذیل کے طلسمات کو تانبے کی لوح پر لکھ کر چندری میں مبتلا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ چند دنوں میں مرض دُور ہو گا۔

طلسمات یہ ہیں:-

لَـوْ هَيَابْ لَثُوْ هَوْنَابْ هَبَا هَوْيَابْ دَشْ عَابْ قَدْ خَابْ
هَدْ هَوْبْ قَدْ عَوْبْ ○

بچوں کے سُوکھے پن کے لیئے

ثوابیس رمانی میں تحریر ہے کہ اونٹ کی ہڈیوں کے برادہ کو کوئلوں پر سلگا کر بچے کو تین روز تک صبح و شام اس کی دُھونی دیں سُوکھے پن کے لیئے بہت مفید ہے راقم الحروف دُعا کرتا ہے کہ خدائے تعالیٰ صاحب ابنِ عیاد مشہدی کے درجات کو بلند فرمائے کہ موصوف نے سُوکھے پن جیسے مہلک اور عسیر العلاج مرض کے لیئے کس قدر عجیب النفع عمل دریافت کیا ہے ایسا عمل کہ جو صدیوں سے اس عارضہ کے لیئے تریاق ثابت ہو رہا ہے اور یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس کی اثر آفرینی ہمیشہ برقرار رہے گی۔

تسخیرِ پریان کے طلسماتی عملیات

علمائے مخفیات و رُوحانیات نے تسخیرات کے باب میں تسخیرِ پریان کے سلسلہ کے عملیات کا ذکر نہایت شرح وبسط کے ساتھ کیا ہے۔ تسخیرِ پریان کے عملیات کو طلسمات کی دنیا میں بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ ان عملیات کو عجائبات کے مشاہدہ کے ساتھ بالعموم تفننِ طبع کے لیئے بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیرِ پریان کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے جس کے حقائق کا علم رکھنا اربابِ علم وفن کے لیئے نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اسی رعایت سے ذیل میں تسخیرِ پریان کے متعلقہ عملیات کو قلمبند کیا جاتا ہے۔ صاحبانِ ذوق وشوق ان عملیات کو اپنے تجربات میں لاکر ان کے گوناگوں خواص وفوائد سے ممتمتع ہو سکتے ہیں۔

۱۔ پریوں کے جہان میں

صاحبِ مدارج البروج امام حلبدآقی کی تحقیقات کے مطابق علمائے متقدمین و متاخرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ حاضرات و رُوحانیات اور جنات و مؤکلات کی طرح پریوں کی بھی ایک علیحدہ نوع کی مخفی مخلوق کا ایک جہان موجود ہے۔ یہ حسین وجمیل مخلوق ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور زبردست قوتوں کی مالک ہے۔ حلبدآقی تحریر کرتا ہے کہ حکمائے فن سے منقول ہے کہ حضرتِ انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اس اعتبار سے اگر وہ خدائے قدوس کی اس مخفی مخلوق سے رابطہ وتعلق پیدا کرنا چاہے تو عملیات و ریاضت کے ذریعے ایسا کر سکتا ہے۔ تسخیرِ پریان کے سلسلہ کے عملیات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حلبدآقی رقمطراز ہے کہ علمائے فن نے تسخیرِ پریان کے عملیات کو بھی اعمالِ اکبر واصغر دو طرح کے عملیات کے طور پر تحریر کیا ہے۔

اس وقت ہم اس سلسلہ کے جن چند ایک اعمال کو سپردِ قلم کرنا چاہتے ہیں وہ علمائے فن کے نزدیک مجرب المجرب بیان کیئے گئے ہیں۔ ان اعمال کے متعلق معتمد کتبِ طلسمات میں مسطور و مذکور ملتا ہے کہ علمائے فن ان عملیات کو صدیوں سے میزانِ عمل وتجربہ پر پرکھنے کے بعد ان کی صداقت وحقانیت پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں۔ تسخیرِ پریان کے متعلق اس وقت (پریوں کے جہان میں) کے عنوان سے جو پہلا عمل تحریر کیا جا رہا ہے اس کے ضمن میں امام حلبدآقی مدارج البروج میں لکھتا ہے کہ یہ عمل اس سلسلہ کے ایسے سریع التاثیر عملیات میں سے ایک ہے جس کا عامل پریان جیسی جلیل وجمیل رُوحانیات کی دنیا کا مشاہدہ بھی کر سکتا ہے اور اس مخفی مخلوق سے تعلق پیدا کر کے اپنے مطلوبہ امور کے لیئے ہر طرح کی معلومات اور امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

حلبدآقی کہتا ہے کہ یہ نادر ونایاب عملِ رُوحانی میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور انتہائی کامیاب وبے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے چنانچہ ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جو عامل تسخیرِ پریان کے لیئے پریان کی دنیا کے عجائبات کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شریعتِ مطہرہ کے مطابق اپنے آپ کو عبادت الٰہیہ کا پابند بنائے رزقِ حلال کمائے، زبان پر قابو رکھے، فسق وفجور سے بچے، ترکِ حیوانات کرے۔ جب ان بنیادی اصولوں پر کاربند ہو جائے تو پھر اس عمل کے بجالانے کا اہتمام کرے اور اگر اپنے طور پر یہ محسوس کرلے کہ میں ان امور کی رعایت نہیں کر سکتا تو پھر تسخیر کے عملیات کی چلہ کشی کرنے کا تصور تک بھی ذہن میں نہ لائے۔

متذکرۃ الصدر اصول وقواعد پر عمل پیرا ہونے کے بعد اس عمل کی ایک دوسری اہم شرط کے مطابق عامل اس عمل کے لیئے خلوت کی کسی ایک ایسی جگہ کا انتظام کرے جو آبادی سے اس قدر دُور ہو کہ جہاں لوگوں کی آمد ورفت وغیرہ ممکن نہ ہو سکے۔ جب تمام انتظامات مکمل ہو جائیں تو اس کے بعد عروجِ ماہ میں قمر زائد النور کے دنوں سے عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لیئے رات کے وقت کسی بھی قسم کا کوئی خوشبودار دخنہ سلگائے اور اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے پختہ عزم و یقین کے ساتھ ذیل کے کلماتِ عمل کو اپنے عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کے چلہ کے دوران روزے رکھے۔ غذا کے طور پر جَو کی روٹی اور روغنِ زیتون کا استعمال کرتا رہے۔

عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم یَا اَیُّھَا المُلُوکُ الکَامِلُونَ عَلٰی بَنَاتِ مُلُوکِ
الجِنِّ وَالاِنسِ وَخَازِنِیُونَ اَن اَتَیتُوا اَسرَع لِمَا اَفعَلُوا مَا تُومَرُونَ

مِنَ الْاُمُوْرِ الْکَائِنَۃِ عَلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ بِحَقِّ عَنْیَدْ اَطُوْ قَشْ وَمَدْ ںُ تَشِ وَقَرْ ھُوْ قَشْ ذَاتَ الْحُسْنِ وَالْکَمَالِ یَانَنْیدَ ھَبُوْ قَشْ قَشْیَابِ طَوْ تَقِیْشِ قَلْیَاشِ وَکَیْشُوْ ذَرَاقَاشِ ھَلْطِیْنَا قَشْ طَلْطَیْ قَشْ اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ یَا اَیُّھَا الرُّوْسَاءُ الْعَامِلُوْنَ یَا زَنْدَا وِیْقَشْ طَلِیْوُ قَاشِ ھَلْیُوْ قَاشِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْکَرِیْمَۃِ الْعَزِیْزَۃِ ٥

حلدآقی لکھتا ہے کہ چلّہ کے آخری روز عامل عبارتِ عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنے بھی نہ پائے گا کہ پریوں کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہوگی۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ ان سے کچھ خوف نہ کرے بلکہ انتہائی انہماک اور توجہ کے ساتھ اپنے عمل کے پڑھنے میں مشغول رہے پھر حسبِ دستور عمل کو مکمل کر چکے تو ان کی طرف متوجہ ہو اور ان میں سے جس کے ساتھ پسند کرے گفتگو کرے۔ پریوں کی اس جماعت میں سے ان کی تاجدار پری آگے بڑھ کر عامل کی خدمت میں یہ عرض کرے گی کہ ان کی خواہش ہے کہ ان کا عامل ان کے ساتھ پریوں کے جہان کی سیر کے لیے چلے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان کے جواب میں فوراً یہ کہے کہ اے مخلوقِ خدا میرا تمہیں تسخیر کر کے بلانے کا مقصد بھی تو یہی ہے کہ میں تمہاری دنیا کی سیر کروں اور وہاں کے عجائبات وغرائبات کو ملاحظہ کروں۔

امام حلدآقی فرماتے ہیں کہ اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے حواس پر قابو رکھے۔ کسی قسم کی بھی جلد بازی سے کام نہ لے اور پریوں کے ہمراہ ان کی دنیا کی سیر کے لیئے نکلنے سے قبل ان کی ملکہ سے اس کے ہمیشہ کے لیئے تابعدار و فرمانبردار رہنے کا عہد و پیمان لے۔ جب باقاعدہ معاہدہ جات کو طے کر لیا جائے تو پھر عامل اپنی صوابدید کے مطابق جو حکم کرے گا پریاں فوراً اس کا حکم بجا لائیں گی۔

حلدآقی کے بقول تمام پریاں ایک غول کی شکل میں عامل کو چاروں طرف سے اپنے حصار میں لے کر نہایت وقار و متانت کے ساتھ ایک قطار میں کھڑی ہو جائیں گی اور عامل کے سامنے اپنی صدائے خوش الحان کے ساتھ محبت و پیار کے ایسے روح پرور و دلپذیر نغمے گائیں گی کہ جس سے ایک عجیب اور پُر لطف سا سماں پیدا ہو جائے گا اور اس طرح پریوں

کی یہ جماعت گاتے اور رقص کرتے ہوئے چشم زدن میں عامل کو اپنے ساتھ ایک تختِ یاقوتی پر سوار کر کے اپنی خوبصورت دنیا میں لے جائیں گی۔ عامل کو اس کی خواہش کے مطابق جہاں بھی جانا چاہے گا اسے وہاں لے جائیں گی اور جب تک وہ ان کے ہاں مہمان رہنا پسند کرے گا وہ بڑی تواضع اور انکساری کے ساتھ اس کی مہمان نوازی کرتی رہیں گی۔

پریوں کے جہان کی سیر و سیاحت کے بعد جب کبھی عامل اپنی دنیا کی طرف واپس پلٹ جانے کا قصد کرے گا تو اس وقت پرستان کی ملکہ کی طرف سے وہاں کی دنیا کے عجیب و غریب اور بیش قیمت نوادرات کو تحفہ کے طور پر عامل کے حضور پیش کیا جائے گا اور اس طرح نہایت شان و شوکت کے ساتھ عامل کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ حلدآقی لکھتا ہے کہ پریوں کی تسخیر کے اس عمل کا عامل دیوتاؤں کی مانند قوت و طاقت رکھتا ہے۔ لوگوں کو فیضِ روحانی بخش سکتا ہے۔ امراضِ کہنہ کو پل بھر میں دور کر سکتا ہے۔ وہ زمین کے مخفی خزائن و دفائن کو دیکھنے پر قادر ہو جاتا ہے۔ سلاطین و خواتینِ عظام اس کی تعظیم بجا لاتے ہیں۔ وہ اپنی زیر اثر پریوں کی مدد سے جس شخص کو چاہے ہزاروں کوس کی مسافت سے بلا سکنے کی قوت کا مالک بن جاتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں وہ ہر قسم کی مخفی مخلوق سے گفتگو کرنے اور ان کی گفتگو سمجھنے کی قابلیت حاصل کر لیتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج کے بیان کردہ حقائق کے مطابق اس عمل کا عامل نہ صرف خود ہی اس مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ ہر شخص کو اس کا مشاہدہ کرا سکتا ہے مدارج البروج میں تحریر کیا گیا ہے کہ علمائے مخفیات کا اس امر پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جملہ نوع کی روحانیات میں سے پریاں ہی ایک ایسی مخفی مخلوق ہے جو غیر معمولی طور پر اپنے عامل سے دل و جان کے ساتھ محبت کرتی ہے اور کسی بھی حالت میں عامل کے نقصان کا کوئی قصد نہیں کرتی بلکہ عامل کو پیش آنے والی مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتی رہتی ہے۔ عامل کی صحت و بیماری، جوانی و بڑھاپا ہر حالت میں اس کا ساتھ دیتی ہے۔ عامل کے ساتھ کیئے گئے اپنے معاہدہ جات سے کبھی بھی روگردانی نہیں کرتی اور عامل کے طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تسخیرِ پریاں کا عامل جب بھی چاہے اپنے زیرِ عمل پریاں کو آزاد کر سکتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج تسخیرِ پریاں کے اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور

پر تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے زندگی بھر ترکِ حیوانات کرنا اور اپنی نفسانی خواہشات پر قابو رکھنا عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر عامل کبھی غلطی سے بھی حیوانی غذا کا استعمال کر بیٹھے گا یا خواہشاتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کسی عورت سے قربت کرلے گا تو فی الفور اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ غلطی کرنے کی صورت میں عمل کے باطل ہونے کے باوجود پریاں عامل کا کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں کرتیں نہ ہی عامل کو کسی قسم کی کسی رجعت سے واسطہ پڑتا ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ پریاں جیسی حسین ترین اور ہمدرد و مددگار رُوحانیات کو ضائع کر دینے کے بعد عامل اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا حاصل کرلینا اس کے بس میں نہیں رہتا۔

اس عمل کے متعلق یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو ایک دفعہ ضائع کردے گا تو پھر کبھی بھی دوبارہ اس عمل کی تسخیر نہیں کر سکے گا۔ گویا یہ ایک ایسا عمل ہے جسے عامل زندگی میں صرف ایک بار ہی بجا لا سکتا ہے دوسری مرتبہ کسی بھی صورت میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس عمل کی اس خصوصیت کے پیشِ نظر عامل کے لیئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ عمل کی متعلقہ شرائط کا ہر قیمت پر پابند رہے اور بھول کر بھی کسی کوتاہی سے کام نہ لے تاکہ زندگی بھر عمل کے فوائد سے مستفید ہو سکے۔ مدارج البروج کے علاوہ اس عمل کا ذکر طلسمات کے موضوع پر پائی جانے والی تقریباً تمام کتب میں بڑی تفصیل کے ساتھ ملتا ہے امام ہرمس و حکیم حمورابی، تفنیان بن القوش اور سلاروس جیسے مشاہیر علمائے فن بھی اس عمل کو مجرب المجرب بیان کرتے ہیں۔

۲۔ تسخیرِ پریاں کے لیئے

تسخیرِ پریان کے حقائق کا حامل یہ عمل بھی صاحبِ مدارج البروج کا بیان کردہ ایک مجرب المجرب عمل ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے سات یوم تک ترکِ حیوانات کرکے روزے رکھے اور عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کرکے عمل کی چودہ یوم کی مدتِ تسخیر تک صبح طلوعِ آفتاب کے وقت اور شام غروبِ

آفتاب کے وقت کسی تنہا اور محفوظ مقام پر کھڑے ہو کر عمل کے کلمات کو تین تین سو (۳۰۰) مرتبہ کرکے پڑھے۔ آخری دن جب عامل اس عمل کو تین سو مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم کرلے گا اور عمل کے چودہ دن کا چلّہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا تو عامل عمل کے حصار سے باہر بھی نہ نکلنے پائے گا کہ حیرت انگیز طور پر ایک خوفناک اژدہا غیب سے نمودار ہوگا اور عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے گلے میں لپٹ جائے گا۔

امام جلدآقی لکھتے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا کوئی خوف نہ کیا جائے کیونکہ یہ اژدہا حقیقت میں ایک جنّ ہوتا ہے جو اس عمل کے عامل کو محض خوف دلانے اور پریشان کرنے پر مقرر ہے۔ عامل خاموشی اور سکون کے ساتھ حصار کے دائرہ ہی میں موجود رہے اور اس سانپ کی طرف کوئی توجہ نہ دے کیونکہ تھوڑی ہی دیر کے بعد یہ اژدہا جس طرح ظاہر ہوتا ہے اُسی طریقہ سے ہی خود بخود غائب ہو جاتا ہے۔ اس اژدہا کے جاتے ہی چار نہایت ہی خوبصورت عورتیں پرتکلف لباس اور زیورات سے آراستہ و پیراستہ عامل کے سامنے حاضر ہو کر تابعداری کا اظہار کرتی ہیں۔ جلدآقی رقمطراز ہے کہ یہ عورتیں اس قدر حسین و جمیل ہوتی ہیں کہ اگر کوئی فرشتہ بھی اُن کے حسن کو ایک نظر دیکھ لے تو اس کی ملکوتی قوتیں سلب ہو کر رہ جائیں اس لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ صبر و ضبط سے کام لے ورنہ عمل کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ عامل خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب وہ عورتیں دوسری مرتبہ عامل کے حضور سلام کرکے دوبارہ تابعداری کا اقرار کریں تو بھی عامل خاموش رہے اس پر وہ چاروں عورتیں یک زبان ہو کر تیسری مرتبہ عامل کی خدمت میں عرض کریں گی کہ اے ہمارے آقا ہم چاروں پریاں ہیں جو آپ کے عمل کا نتیجہ ہیں۔ محنت کا ثمر ہیں۔ ہماری طرف توجہ فرمائیے۔ ہم آپ کے جیتے جی آپ کی تابعداری میں رہیں گی۔ اور آپ کے ہر حکم کو بجا لائیں گی اور آپ کی ہر خواہش کا احترام کریں گی۔

اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ ان چاروں پریوں کے ساتھ اپنے معاہدہ کی شرائط کو طے کرے جس کے بعد وہ عامل کے معاہدہ کی پابند رہیں گی اور عامل ان کی شرائط کا پابند رہے گا۔

عبارتِ عمل یہ ہے:۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةُ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ يَا اَيُّهَا

اَلطَّاهِرُوْنَ وَالظَّاهِرُوْنَ مِنَ النَّفَرَةِ الْجِنِّ شَرَاهِيًّا بَرَاهِيًّا اَخْصَرُوْا يَا بَنَاتَ الْجِنِّ اَهْيًا اَشْرَاهِيًّا بِحَقِّ قَرَجْشِيُوْطَا وَحَجَشُوطِيُوْمَاهِيُوْمَا تَيُوْمَا اَجِيْبُوْا دَعْوَتِيْ يَا نِسَاءُ الْقَوْمِ مِنَ الْجِنَّةِ بِيُهَا بِرِيْنَ فَهَا بِرِيْنَ هَبْرِيَا فَنْزِيَا بِحَقِّ الْمِيْثَاقِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وَبِحَقِّ شَاهِدًا وَّمَشْهُوْدًا اُوْفُوْا بِالْعَهْدِ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۝

۳ - برائے تسخیرِ پریاں ✓

امام علیدآقی مدارج البروج میں شمائل السحر سے تسخیرِ پریاں کا ایک عمل نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص پریوں کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہو تو اس کے لیئے آبادی سے دُور تنہائی کے کسی پُرسکون مکان میں چلا جائے اور وہاں تین روز تک قیام کرے۔ عمل کے لیئے رات کے آخری حصہ میں اُٹھ کر غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر ذیل کے کلماتِ عمل کو پانچ سو (۵۰۰) بار روزانہ پڑھے۔ عمل کے تیسرے روز تین پریاں حاضر ہوں گی۔

کلمات یوں ہیں:۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْهَاشَاتِ اَمَرَاقَاتِ هَزْمَاقَاتِ هَالَوْشَا مَاقَوْشَا طَافَوْشَا يَا نَوْشَةَ يَا مَيْمُوْنَةَ وَيَا ذُوَيْلَةَ اِئْتُوْنِيْ سَرِيْعًا هَيَا اَهْفَا هَيَا اَهْفَا هَيَا اَهْفَا ۝

امام موصوف لکھتے ہیں کہ اس عمل کے تابع پریاں عامل کے سامنے حاضر ہونے کے بعد سلام و آداب بجا لاتی ہیں اور اُن میں سے ہر ایک پری عامل کے ساتھ نکاح کی درخواست کرتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان میں سے جس کے ساتھ بھی پسند کرے فوراً نکاح کر لے لیکن ایسا کرنے سے قبل ان تینوں کو اس بات پر رضامند کرے کہ وہ ان میں سے جس ایک کے ساتھ عقد کرے گا باقی دو اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی حسد و بغض نہیں کریں گی بلکہ وہ اس کو سردار سمجھتے ہوئے ہمیشہ کے لیئے اُس کی تابعداری میں رہیں گی۔ جب عامل ان سے یہ عہد و پیمان کر لے تو پھر جس کے ساتھ چاہے شریعت کے مطابق

باقاعدہ شادی کر لے۔

امام علیدآقی کے مطابق اس عمل کے عامل کے لیئے تسخیر کے متعلقہ عملیات کی شرائط کے علاوہ ایک شرط یہ بھی رکھی گئی ہے کہ وہ پری جیسی مخفی قوت سے شادی کرنے کے بعد زندگی بھر کسی دوسری عورت سے شادی نہیں کر سکتا اور اگر وہ ایسا کرے گا تو نتیجہ کے طور پر اس کی جان جاتی رہے گی۔

(۴) پریوں کی تسخیر کے لیئے

امام علیدآقی مدارج البروج میں تحریر کرتے ہیں کہ تسخیرِ پریاں کے اس عمل کا دارومدار ذیل کے دخنہ پر ہے۔ دخنہ کی ترکیب یہ ہے کہ جب عطارد آفتاب سے نظرِ تثلیث بنائے تو اس وقت عنبر اشہب، عروس السمک، زنجار و لاجورد، مشکِ خالص اور ہُدہُد و ابابیل کی چربی۔ ان تمام اجزاء کو ہم وزن لے کر جدا جدا پیس کر باہم ملا لیں پھر اس مرکب کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد کو آبنوس کی لکڑی کی آگ پر سلگائیں۔ پریاں کی ایک جماعت حاضر ہو کر حاجت روائی کرے گی۔ عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کے بجا لانے سے قبل ایک ہفتہ تک روزے رکھے اور ترکِ حیوانات کرے مدارج البروج میں تحریر ہے کہ یہ عمل اگرچہ وقتی ضرورت کے لیئے کیا جاتا ہے تاہم اس عمل کے زیرِ اثر پریاں عامل کی ہر قسم کی امداد کرنے کی پابند ہوتی ہیں۔ یہ پریاں عامل کی حاجت روائی کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتی ہیں اس طرح عمل کی بجا آوری کے بعد عامل کے لیئے بھی ترکِ حیوانات وغیرہ کی کسی بھی پابندی کا پابند بنے رہنا ضروری نہیں رہ جاتا۔ نہایت مجرّب عمل ہے۔

(۵) پریاں کا مشاہدہ

کتاب مدارج البروج میں تسخیرِ پریاں کے باب میں جن اعمال کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جسے پریاں کے مشاہدہ کے عمل کے نام سے تحریر کیا گیا ہے نہایت معتبر و مجرّب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے ضمن میں مندرج

ہے کہ عامل ذیل کے طلسمات کو قمر زائد النور کے دنوں میں استقامتِ مشتری کے وقت ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھے۔ بعدازاں اس جھلی کو جلا کر خاکستر کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھے جس وقت اس کاجل کو بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں گے پریاں اور پرستان کا مشاہدہ ہو گا

طلسمات یہ ہیں :۔

اکھو صر ھیبو دھیطو دھناھی ماہ مالا لیثا لعطو داکیثا
اھلا طاحل طوش مھدبت ماما امطلیاع عوطاطح
ھیاعیوا ھنا بنات ھماشابن ٥

علامہ آفتی تحریر کرتا ہے کہ یہ حیرت انگیز طلسماتی کاجل میرا تیار کردہ مجرب المجرب ہے جس کے ذریعے میں متعدد بار پریوں کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ راقم الحروف کی طرف سے بھی یہ عرض کر دینا قارئین قانونِ طلسمات کی دلچسپی کا سبب بنے گا۔ کہ میں بھی ذاتی طور پر اس کاجل کو تیار کر کے بذاتِ خود پریاں جیسی حسین ترین مخلوق کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ میرے علاوہ بہت سے دوسرے صاحبانِ ذوق و شوق بھی اس کاجل کو آزما کر متذکرۃ الصدر عجائبات کا معائنہ کر چکے ہیں۔

میرے نزدیک یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ جو تسخیر کے چلہ کشی پر مشتمل عملیات سے بھی بڑھ کر عجیب و غریب حقائق کا حامل ہے اس لیئے یہ حقیر اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ پُرزور اپیل کرے گا کہ وہ تسخیر پریاں کے سلسلہ کے کسی بھی عمل پر عمل پیرا ہونے سے قبل مشاہدہ پریاں کے اس طلسم کو ایک بار ضرور تیار کر کے خدا کی اس مخفی مخلوق کو خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر لیں اور ایسا کرنے کے بعد پھر جب وہ اس سلسلہ کے کسی بھی عمل کو بجا لانا چاہیں گے تو ان کے لیئے بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی اور وہ پختہ عزم و یقین کے ساتھ عمل کی تسخیر کر کے اپنے مقاصد میں کامیاب و کامران ہو سکیں گے۔

طلسماتی عجائبات و غرائبات

عمل حجابُ القفل

حکیم عرسوس ابو العمان اپنی مشہور عالم تصنیف کتاب دوسم میں قنیان ابن انوش سے منسوب حجابُ القفل کے ذیل کے عمل کو قلمبند کرتے ہوئے اس کی سندِ جید کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ اس عمل کی افادیت کی تائید و تصدیق جملہ اکابر علمائے فن کی کتب سے بھی ہوتی ہے جس سے اس کا ایک عظیم النفع عمل ہونا ثابت ہو جاتا ہے چنانچہ حکیم عرسوس لکھتا ہے کہ قنیان بن انوش کہتا ہے کہ اگر ضرورت کے وقت کسی بند قفل کا کھولنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلمات کو سات بار پڑھے اور قفل کھولنے کی نیت کے ساتھ آنکھیں بند کر کے قفل پر ہاتھ مارے تو اسی لمحہ وہ قفل کھل جائے گا۔

عمل حجابُ القفل یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ مَنْ فَتَحَ السَّمَآءِ بِالْمَطَرِ الْعَزِیْزِ اِفْتَحْ ھٰذَا
الْغُلَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَبِّ اَشْبِیْہٖ اَشْبِیْہٖ
وَذَکِیْدُوْحُ دَیْدُوْحُ وَطَاحُوْلُ وَمَحِیْلُ لَہٗ وَمَکَانُدُ
وَسَلَامٌ وَمَالُیُوْحِیْ وَمَخْلُوْتُ دَامُ اِخْوَارُہٗ جُنُوْدُھَا
حَانُوْرٌ لَابُیُوْہٗ وَکَلَامِدِیْحَا وَحَابَلِیْبِ حَالُوْنَۃَ مَرْدُوْدَہٗ
نَانِ مَخٍ مَخٍ طَفِفٍ کَہِفٍ فَعِبْلُ یَالِیْطَا وَطَایَا طَیَا کَکِرْ بِرْہٗ
اِلَّا مَا تَوَکَّلْتُمْ وَاَجَبْتُمْ اِفْتَحُوْا ھٰذَا الْقُفْلَ وَاِنْ کَانَ
مِنَ الْحَدِیْدِ طَیِّرُوْہٗ وَاِنْ کَانَ مِنْ مَّفْرِقٍ اَوْ نُحَاسٍ
اَوْ عَوْسٍ فَاکْسِرُوْہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ ۝

حکیم عرسوس کہتے ہیں کہ قنیان بن انوش حجابُ القفل کا ایک دوسرا عمل بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ علمائے مخفیات کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک قفل کھولنے کے لیئے نہایت مجرب اور صحیح ہے۔ حکیم تحریر کرتا ہے کہ شدید ضرورت کے وقت ذیل کے کلمات کو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ مکرمہ کے نام مقدسہ سے عبارت ہیں چند ایک بار پڑھ کر قفل کی لوح پر پھونکیں تو اسی وقت ہی وہ قفل کھل کر عامل کے قدموں میں آگرے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

یَارَبِّ ھُلْیَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَۃِ الْحَسَنِ لَقِیَۃِ اُمِّ مُوْسٰی
عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ الْکَبِیْرِ الْمُتَکَبِّرِ
الْمُھَیْمِنِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ یَفْتَحُ بِہِ الْاَطْبَاقُ وَاسْتَنَارَتْ
بِنُوْرِہِ الْاٰفَاقُ وَفُتِحَتْ بِہِ الْاَقَاسِیُ اَفْتَحْ ھٰذَا
الْقُفْلَ اَوْ ھٰذَا الْغُلَّ ۝

راقم الحروف اس جگہ پر اس عمل کے متعلق ایک ضروری وضاحت کے طور پر عرض کر دینا چاہتا ہے کہ اگرچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدۂ گرامی کے نام کے بارے مختلف اقوال ملتے ہیں تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق حجابُ القفل کے مذکورہ بالا عمل میں جو نام پایا جاتا ہے یہی صحیح ترین اور متواتر اسناد کے ساتھ ثابت ہے جہاں تک اس نام کی برکت سے قفل و زنجیر کے کشادہ ہو جانے کا تعلق ہے اس سلسلہ میں میری ذاتی تحقیق کے مطابق مخفیات و طلسمات کے موضوع پر ملنے والی تقریباً تمام تر کتابوں میں علمائے فن نے اس امر کی تصدیق کی ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کی صحت کے لیئے حکیم قنیان بن انوش جیسے عظیم المرتبت عالم و عامل طلسمات کا نام ہی کافی ہے جبکہ اس عمل کے ناقل ابو العمان جیسے برگزیدہ اور کامل و اکمل انسان ہیں۔ اس کے علاوہ اس عمل کے متعلق یہ تحریر کرتے ہوئے مجھے انتہائی اطمینان و اتفاق حاصل ہوتا ہے کہ میں اس عجیب الاثر عمل کو متعدد مرتبہ آزما کر اس کی قوتِ تاثیر کا امتحان کر چکا ہوں۔

عمل حجابُ النّار

کتاب دوسم میں حکیم عرسوس عمل حجابُ النّار کو بیان کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل آگ کو اپنے منہ میں رکھ لے تو اس کا منہ نہ جلے۔ اپنے جسم

کے پہنے ہوئے کپڑوں کو آگ میں ڈال دے تو نہ جلیں ہاتھوں کو آگ میں الٹ پلٹ کرے تو ہاتھ نہ جلنے پائیں۔ آگ پر چلے تو پیر نہ جلیں اور اگر عامل روشن تنور میں داخل ہو جائے تو صحیح وسالم باہر نکل آئے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کا عامل اگر آگ کے دریا میں بھی کود جائے تو بھی اس پر آگ کا کوئی اثر نہ ہو۔

عمل حجابُ النار ملاحظہ فرمائیں

عَزَمْتُ عَلَیْکَ یَا اَیُّھَا النَّارُ المُوْقَدَۃُ بِالْحَرَارَۃِ وَالاِحْتِرَاقِ
بَرْدًا لِصَاحِبِ الدَّعْوَۃِ بِالسَّائِرِ الاَھْوَالِ وَالاَسْرَارِ بِحَقِّ
مَلاَئِکَۃِ النَّارِ بِالاَسْمَاءِ الاَخْیَارِ قَرْ قَوْ قَمَائِیْلَ قَرْ قَیُوْ
شَمَائِیْلَ قَرْ قَوْ ھَمَاکِیْلَ قَرْ قَیُوْ مَاکِیْلَ قَرْ قَعْنَاشِ قَرْ قَیُوشِ
قَرْ قَوْ قَیُوَاشِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا عَشِیْرَ النَّارِ بِحَقِّ حَقِّکَ الْقَیُوَاشِ
یَا قَرْ قَاطُوْشِ قَعْقَدْ قُوْشِ شَرْقَدُوشِ بَرْدًا وَسَلاَمًا مَاقِیَا
اَھْیَا اَتْیَا قَرْ قَیَا قَیُوْقَا ۵

حکیم موصوف اس عمل کے خواص وفوائد کو بڑی شرح وبسط کے ساتھ بیان کرنے کے بعد عمل کی متعلقہ ترکیب کی تفصیل میں رقمطراز ہیں کہ جب بھی عامل کو آگ میں کودجانے کے عمل کا مظاہرہ کرنا ہو تو وہ خدا کا نام لے کر عمل حجابُ النّار کو سات مرتبہ پڑھے اور بلا خوف وخطر آگ میں چلا جائے۔ خدا کے فضل وکرم سے آگ کی تپش وحرارت کا اس پر مطلقاً کوئی اثر نہ ہو سکے گا

اس عمل کا ذکر ابنِ عراقی نے بھی اپنے رسائل میں بڑی وضاحت کے ساتھ کیا ہے اس عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے لیئے کسی قسم کے چلّہ وغیرہ کی کسی پابندی کا کوئی ذکر نہیں ملتا ہے۔ میں نے کتاب دو تسم اور رسائل ابنِ عراقی میں کسی بھی جگہ پر اس عمل کی تسخیر کے لیئے کسی پابندی کے متعلق کچھ بھی نہیں دیکھا ہے البتہ ابنِ عراقی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو، نیک عادات اور عمدہ خصائل کا حامل ہو جس دن عمل بجالانے کا ارادہ رکھتا ہو اس دن ترکِ حیوانات کی پابندی کے ساتھ روزہ رکھے، عمل کے دوران طہارت کا خیال کرے، احکامات شریعت کا پابند ہے

عمل کی صداقت پر ایمان رکھے اور عمل کو عمل کی صداقت کے عملی مظاہرہ کے لیئے جب چاہے بجالائے۔

ابن عراقی کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو بطورِ تماشا بجالائے گا تو سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا کیونکہ اس طرح عمل کا اثر بھی مکمل طور پر باطل ہو جائے گا اور اس غلطی کے نتیجہ میں عامل زندگی بھر کبھی بھی اس عمل کے عجائبات سے کچھ بھی فوائد حاصل نہ کر سکے گا۔

حجابُ النّار کے اس عمل کو میں نے دو ایک بار خود آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب دبے خطا پایا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی تفصیل عرض کر دوں کہ میں نے ترکیبِ عمل کے مطابق عمل کا ورد کرتے ہوئے دہکتے کوئلوں پر ننگے پاؤں چل کر دیکھا ہے۔ چنانچہ میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ بلاشبہ یہ ایک ایسا کراماتی عمل ہے کہ جس کی طلسماتی تاثیر کے سبب آگ کی تپش وحرارت کا احساس تک بھی نہیں ہونے پاتا۔ آگ کے انگاروں پر چلتے ہوئے مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میں آگ پر نہیں برف پر چل رہا ہوں۔ نہایت عجیب اور پرُتاثیر عمل ہے۔

حُبّ وتسخیر کے لیئے

مکاشفاتِ حموراتی کا عمل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چلّہ میں ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ طلسمات فلاطیس کا مصنّف اس عمل کو حموراتی سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصر سی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عرب ساحر بالعموم اس عمل کو حُبّ وتسخیر کے مقصد کے لیئے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پُراسرار عمل ہے کہ جو بلاشک وشبہ درست ہے۔

کلماتِ عمل حسبِ ذیل ہیں:۔

یَا سَشْ تَا سَشْ یَا قَشْ سَا سَشْ قَشْ سَشْ یَا
قَشْ قَیَا سَشْ قَشْ سَیَا قَشْ یَا سَشْ قَیًا قَشْ سَیَاہ

باب چہارم

اسمائے طلسمات

اسمائے طلسمات کا موضوع حُب و بُغض، تسخیر حاضرات و رُوحانیات، طلسماتی عجائبات اور نظربندی کے عملیات پر مشتمل ہے۔ اسمائے طلسمات کے متعلق چند ایک اسراری عملیات جو میرے علم و تجربہ میں کامیاب و بے خطا ثابت ہو چکے ہیں اربابِ علم و فن کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ ہر شخص ان اعمال کا عامل بن کر اپنے مقصد تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

برائے حُب

برہان الدین بدبدی صاحب شمائل السحر تحریر کرتا ہے کہ جب زہرہ برُج حمل کے پچیسویں درجہ میں پہنچے اس طرح پر کہ قمر اس کے ساتھ تثلیث یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو اور مریخ اس سے ساقط ہو اس وقت عامل ہُد ہُد جانور کے دماغ کا بھیجا حاصل کر کے اس کے ہم وزن اس میں اپنا خون فصد شامل کرے اور دونوں کو کھرل میں ڈال کر اتنا کھرل کرے کہ یک جان ہو جائیں۔ اس کے بعد اس مواد میں قدرے مشکِ خالص ملا کر حبوب بقدر نخود بنائے اور اپنے پاس سنبھال رکھیے۔ عامل اس میں سے ایک حب جس کسی کو بھی کھلا دے گا تو وہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ اس کا عاشق صادق بن جائے گا کہ کوئی بھی کام اس کی مرضی کے خلاف نہ کر سکے گا۔

شمائل السحر میں تحریر ہے کہ اس طلسم کے کچھ فوائد ایسے بھی ہیں جو تجربہ کرنے پر ہی معلوم کئے جا سکتے ہیں مجرب المجرب ہے۔

حُب کا طلسماتی کاجل

ماش سفید کی دال خوب باریک پیس کر اس کا ایک چراغ بنائیں اس چراغ کو سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ پھر جب حُب کا یہ طلسماتی کاجل تیار کرنا چاہیں تو روغن زیتون اور بُوم جانور کا خون دونوں کو برابر وزن جمع کر کے چراغ متذکرۃ الصدر میں ڈال کر انسانی کھوپڑی میں اس کا کاجل تیار کرلیں جو شخص اس کاجل کو لگائے گا تمام مرد و زن اس کی محبت میں گرفتار ہوجائیں گے۔

برائے حُب والفت

سید ھان الـــدین بر تبزی شمائل السحر میں لکھتا ہے۔ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعرات جب زہرہ استقامت وسعادت کے درجات میں طالع ہو تو اس وقت تین یا سات عدد جونک چلتے پانی سے پکڑ کر اپنے جسم کے مختلف مقامات پر لگائیں پھر جب یہ کیڑے خوب خون پی کر سیراب ہوجائیں اور خود بخود علیحدہ ہو کر گر پڑیں تو ان میں سے ہر ایک کو جُدا جُدا کر کے ریشمی دھاگے سے باندھ کر کسی چھت یا بلند جگہ پر سایہ میں لٹکا دیں اور ان کے خشک ہونے کا انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب یہ جونکیں مر کر خشک ہوجائیں تو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر ان کی بتیاں بنالیں۔

اس عمل کے بعد ترکیبِ عمل کے مطابق تانبے کے نئے چراغ میں روغن زنبق وزیت ڈال کر جلائیں اور حسبِ دستور کاجل اتار کر اس کو محفوظ کرلیں۔ اس کاجل کو استعمال کر کے آپ جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ آپ کی ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہوگا کہ ہزار جان سے فدا ہوجائے گا۔ حُبّ والفت کا یہ کراماتی کاجل میرا خود تیار کردہ ایک ایسا مجرّب و بے خطا کاجل ہے جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ راقم الحروف کی طرف سے اس عمل کی قوتِ تاثیر کو غلط ثابت کرنے اور اس عمل کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل پیش کرنے والے کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کے طور پر دیا جائے گا۔

حُب وتسخیر کے لیئے

پاکستان کے سرحدی صوبے کے سرسبز و شاداب اور جنّت نظیر پہاڑی علاقہ جات پر مشتمل سوات، دیر اور چترال کی ریاستیں جہاں اخروٹ کا درخت کاشت کیا جاتا ہے۔ وہاں برسات کے موسم میں باہم بغل گیر عورت و مرد کی شکل و صورت پر پائی جانے والی سیر درج الصنم نامی ایک بوٹی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی قدرتی طور پر حُب وتسخیر کے حیرت انگیز کمالات کی حامل قرار دی گئی ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جب عطارد زہرہ کے ساتھ مقارنت یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو اس وقت اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور گوگل کی دھونی دے کر اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں حُب وتسخیر کے مقاصد کے لئے اس بوٹی کو جس مطلوب کے جسم و لباس سے لگائیں گے وہ فریفتہ و شیدا ہوجائے گا۔ برائے حُب وتسخیر مجرّب است

برائے حُب وتسخیر

سنگِ ابرام ایک سفید و خاکی قسم کا نرم پتھر ہے جو جزائر شرق الہند میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ مملکتِ خداداد پاکستان کے پہاڑی علاقہ میں بھی یہ پتھر دستیاب ہے۔ عہدِ قدیم کے علمائے مخفیات نے سنگِ ابرام کو حُب وتسخیر کے مقصد کے لئے نہایت اکسیر الاثر بیان کیا ہے۔ حکیم ارسطاطالیس اپنی کتاب السّاقا میں تحریر کرتا ہے کہ شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں سنگِ ابرام کو اصفہانی سُرمہ کے ساتھ باریک پیس کر سُرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگا کر جس محفل میں بھی جائیں گے۔ لوگوں کے دلوں میں محبت قائم ہوجائے گی۔

نوٹ:- اسمائے طلسمات کے سلسلہ کے عملیات کے سیر حاصل مطالعہ کے لیئے حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہٗ العالی کی تصنیفِ جلیلہ "انوارِ طلسمات" ملاحظہ فرمائیں۔

شائع کردہ
ادارہ مقیاس الجفر
نزد علی مسجد ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور-۹ (فون نمبر ۳۳۲۶۴۳)

رُوحانی وطلسماتی علاج کا مرکز